

الرَّابِعِينَ

الْبَدْرِ التَّامِّ

فِي الصَّلَاةِ عَلَى

صَاحِبِ الدُّنُوِّ وَمَقَامِ

دَاكِرِ مُحَمَّدٍ طَاهِرِ الْقَادِمِي



مِنْ مَنَاهِجِ الْقُرْآنِ پبلیکیشنز

الأربعين

البَدْرُ التَّمَامُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى  
صَاحِبِ الدُّنُوِّ وَالْمَقَامِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ترتیب و تدوین:

فیض اللہ بغدادی، اجمل علی مجددی (منہاجینز)

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 3-5169111

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، فون: 7237695

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz



جملہ حقوق بحق تحریک منہاج القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	البدر التمام فی الصلوٰۃ علی صاحب الدنور و المقام طیبنا اللہم
تالیف	:	ڈاکٹر محمد طاہر قادری
تحقیق و تدوین	:	فیض اللہ بغدادی (منہاجین)
معاون تحقیق	:	اجمل علی مجددی (منہاجین)
انظر ثانی	:	ضیاء اللہ نیر
زیر اہتمام	:	فریڈملت ریسرچ انسٹیٹیوٹ <a href="http://www.Research.com.pk">www.Research.com.pk</a>
مطبع	:	منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور
اشاعت اول	:	نومبر 2004ء 1100
اشاعت دوم	:	جولائی 2005ء
تعداد	:	1100
قیمت	:	140/- روپے



نوٹ: ڈاکٹر محمد طاہر قادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے آڈیو / ویڈیو کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی ان کی طرف سے ہمیشہ کے لئے تحریک منہاج القرآن کے لئے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاج القرآن پبلیکیشنز)

[sales@minhaj.biz](mailto:sales@minhaj.biz)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَوْلَايَ صَلَّى وَ سَلَّمَ دَائِمًا أَبَدًا  
عَلَى خَيْرِ خَلْقِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ  
فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ  
حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

﴿ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ ﴾

حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔اے) ۱-۳ / ۸۰ پی آئی وی،  
مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومت بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم /  
۹۷-۷۳، مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر  
۲۳۳۱۱-۶۷ این۔اے / اے ڈی (لابریری)، مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومت  
آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت / انتظامیہ ۶۳-۶۱-۸۰ / ۹۲، مورخہ ۲  
جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی  
لابریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى  
 نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
 الَّذِينَ هُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ عَلِيٍّ  
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

﴿ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں  
 اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود اور کثرت سے سلام بھیجا کرو ﴾

# فہرست

صفحہ	مشمولات	فصل نمبر
۱۳	پیش لفظ	❁
۱۷	أمر الله تعالى المؤمنين بالصلاة والسلام على النبي ﷺ ﴿اللہ تبارک و تعالیٰ کا مومنوں کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم﴾	۱
۲۴	كيفية الصلاة على النبي ﷺ ﴿حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی کیفیت﴾	۲
۳۲	من صلى علي واحدة صلى الله عليه عشرا ﴿جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) درود بھیجتا ہے﴾	۳
۳۸	المجلس الذي لم يصل فيه على النبي ﷺ يكون يوم القيامة حسرة على أهله ﴿جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا وہ قیامت کے دن ان اہل مجلس پر حسرت بن کر نازل ہوگی﴾	۴
۴۲	من ذكرت عنده فلم يصل علي فقد شقي ﴿بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے﴾	۵
۴۵	كل دعاء محبوب حتى يصل على محمد ﷺ ﴿ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے﴾	۶

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ
۷	إِنَّ اللَّهَ يَحِطُّ عَمَّنْ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ و يَرْفَعُهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ ﴿اللہ تبارک و تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کے دس گناہ معاف فرماتا ہے اور دس درجات بلند کرتا ہے﴾	۵۲
۸	قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فِيهَا ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز میں مجھ پر درود نہ بھیجے اس کی نماز کامل نہیں ہوتی﴾	۶۰
۹	قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: تَبْلَغُنِي صَلَاتِكُمْ وَ سَلَامِكُمْ حَيْثُ كُنْتُمْ ﴿فرمان نبوی ﷺ: تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود و سلام مجھے پہنچ جاتا ہے﴾	۶۶
۱۰	مَنْ صَلَّى عَلَيَّ النَّبِيِّ ﷺ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَضَى اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ ﴿جو شخص روزانہ حضور نبی اکرم ﷺ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے﴾	۷۰
۱۱	الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ نُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ ﴿حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور ہو جائے گا﴾	۷۳
۱۲	قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ ﴿حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو“﴾	۷۵
۱۳	قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِي سَمِعْتَهُ وَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ نَائِيًا أَبْلَغْتَهُ	۷۸



صفحہ	مشمولات	نمبر شمار
۸۰	﴿فرمان رسول اللہ ﷺ: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے﴾ الصلاة على النبي ﷺ أعظم أجراً من عشرين غزوة في سبيل الله ﴿حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اجر و ثواب میں اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے﴾	۱۳۰
۸۲	الصلاة على النبي ﷺ صدقة لمن لم يكن له مال ﴿حضور ﷺ پر درود بھیجنا اس شخص کا صدقہ ہے جس کے پاس مال نہ ہو﴾	۱۵
۸۴	من سره أن يلقي الله في حالة الرضاء فليكثر الصلاة عليّ ﴿جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے﴾	۱۶
۸۵	تستغفر الملائكة لمن صلى على النبي ﷺ في كتاب مادام اسمہ ﷺ في ذلك الكتاب ﴿فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر کسی کتاب میں درود بھیجنے والے کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود ہے﴾	۱۷
۹۰	الصلاة على النبي ﷺ سبب لغفران الذنوب ﴿حضور ﷺ پر درود بھیجنا گناہوں کی بخشش کا سبب بنتا ہے﴾	۱۸
۹۷	الملائكة يصلون على المصلي على محمد ﷺ ﴿حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے پر فرشتے درود بھیجتے ہیں﴾	۱۹

صفحہ	مشمولات	نمبر شمار
۱۰۳	من نسي الصلاة عَلَيَّ خطئي طريق الجنة ﴿ جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا ﴾	۲۰
۱۰۶	إن صلاتكم معروضة عَلَيَّ ﴿ بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے ﴾	۲۱
۱۱۱	الصلاة على النبي ﷺ سبب للنجاة من عذاب الدنيا والآخرة ﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دنیا اور آخرت کے عذاب سے نجات کا ذریعہ ہے ﴾	۲۲
۱۱۷	فضل الصلاة على النبي ﷺ في يوم الجمعة ﴿ جمعہ کے دن حضور ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت ﴾	۲۳
۱۲۳	فضل المُكثِرِينَ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ النبي ﷺ ﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والوں کی فضیلت ﴾	۲۴
۱۲۸	تسليم الحجر والشجر والجبل على النبي ﷺ ﴿ پتھروں، درختوں اور پہاڑوں کا حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا ﴾	۲۵
۱۳۱	الصلاة على النبي ﷺ بعد إجابة المؤذن ﴿ مؤذن کی اذان کے بعد جواباً حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾	۲۶
۱۳۵	الملك موكل بقبر النبي ﷺ يبلغه ﷺ باسم المصلي عليه ﷺ و أسم أبيه ﴿ حضور ﷺ کی قبر انور پر مقرر فرشتہ آپ ﷺ کو آپ ﷺ پر درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام پہنچاتا ہے ﴾	۲۷

صفحہ	مشمولات	نمبر شمار
۱۳۸	من صلی علی حقت علیہ شفاعتی یوم القيامة ﴿ جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے روز میری شفاعت اس کے لئے واجب ہو جائے گی ﴾	۲۸
۱۳۱	الملائكة يبلغونه ﷺ عن أمته ﷺ السلام ﴿ فرشتے حضور ﷺ کو آپ ﷺ کی امت کا سلام پہنچاتے ہیں ﴾	۲۹
۱۳۲	إن صلاتكم علی زكاة لكم ﴿ بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہاری زکوٰۃ ہے ﴾	۳۰
۱۳۷	الصلاة و السلام علی النبی ﷺ عند دخول المسجد و خروجه ﴿ مسجد میں داخل اور اس سے خارج ہوتے وقت حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا ﴾	۳۱
۱۵۱	من صلی علی النبی ﷺ صلی اللہ علیہ و من سلم علیہ ﷺ سلم اللہ علیہ ﴿ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے ﴾	۳۲
۱۵۶	من ذکر عندہ فلیصل علی ﴿ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اسے (سن کر) چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے ﴾	۳۳
۱۵۹	البخیل هو الذی إن ذکر عندہ النبی ﷺ لم یصل علیہ ﴿ بخیل ہے وہ شخص کہ جس کے سامنے حضور نبی اکرم ﷺ کا ذکر ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے ﴾	۳۴

صفحہ	مشمولات	نمبر شمار
۱۶۱	من صلی علی محمد ﷺ طهر قلبه من النفاق ﴿ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے ﴾	۳۵
۱۶۳	إن النبی ﷺ یرد السلام علی من سلم علیہ ﷺ ﴿ حضور علیہ الصلاۃ والسلام اپنے اوپر ہدیہ سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں ﴾	۳۶
۱۶۶	زینوا مجالسکم بالصلاۃ علی النبی ﷺ ﴿ تم اپنی مجالس کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو ﴾	۳۷
۱۶۸	الصلاۃ علی النبی ﷺ تکفی الهموم ﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دافع رنج و بلاء ہے ﴾	۳۸
۱۷۱	صلُّوا علی أنبیاء اللہ ورُسُلہ ﴿ اللہ کے انبیاء اور رسولوں پر درود بھیجو ﴾	۳۹
۱۷۳	المواطن التي تستحب فيها الصلاۃ علی النبی ﷺ ﴿ وہ مقامات جہاں حضور ﷺ پر درود بھیجنا مستحب ہے ﴾	۴۰
۱۸۸	بیان حصول الثمرات والبرکات بالصلاۃ والسلام علی النبی ﷺ ﴿ ان ثمرات و برکات کا بیان جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھنے سے حاصل ہوتے ہیں ﴾	۴۱
۲۲۲	ماخذ و مراجع	﴿

## پیش لفظ

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على سيد المرسلين أما

بعد!

اس امر میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہم پر حضور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت اور اتباع کے ساتھ آپ ﷺ کی تعزیر و توقیر اور آپ ﷺ کے ساتھ قلبی محبت اور امت پر واجب حقوق کی کما حقہ ادائیگی فرض قرار دی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کو از رہ تعلیم ارشاد فرمایا:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ  
تُعَزِّرُوهُ وَ تُوَقِّرُوهُ وَ تَتَّبِعُوهُ بُكْرَةً وَ أُصِيلًا ۝

( القرآن، الفتح، ۲۸: ۹۰۸ )

”بے شک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا تا کہ تم (لوگ) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔“

مندرجہ بالا آیت ہم سے یہ تقاضا کر رہی ہے کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی تعظیم و توقیر لازمی طور پر بجالائیں یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کو اپنی توحید اور حضور نبی اکرم ﷺ کی رسالت پر ایمان لانے کے بعد آپ ﷺ کی تعزیر و توقیر کو اپنی تسبیح پر مقدم کیا ہے اس سے حضور نبی اکرم ﷺ کی بے پایاں عظمت و اہمیت کا اندازہ بآسانی لگایا جاسکتا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کا یہ قول:

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَ عَزَّرُوهُ وَ نَصَرُوهُ وَ اتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ

أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

(۱) الأعراف، ۷: ۱۵۷

”پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔“

درج بالا آیت بھی ہمیں حضور نبی اکرم ﷺ کے ہم پر واجب حقوق کی ادائیگی کی تعلیم دیتی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ہم پر جن حقوق کی بجا آوری لازم آتی ہے۔ ان میں ایک حق حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود و سلام کا بھیجنا ہے جیسا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○

(۱) القرآن، احزاب، ۳۳: ۵۶

”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر (کثرت کے ساتھ) درود اور خوب سلام بھیجا کرو۔“

پس درود و سلام وہ افضل ترین اور منفرد عبادت ہے اور یہ وہ افضل ترین عمل ہے جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی بندوں کے ساتھ شریک ہوتے ہیں اور اس عمل کے ذریعے بندے کو اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے اور اس کے ذریعے گناہوں کی بخشش، درجات کی بلندی اور قیامت کے روز حسرت و ملال سے امان نصیب ہوتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے والے کے لئے درود و سلام کی فضیلت

واہمیت جاننے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کے عوض اللہ اور اس کے فرشتے اس شخص پر درود و سلام بھیجتے ہیں اور خود حضور نبی اکرم ﷺ بھی اس پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی کے نمایاں علمی و تصنیفی کارناموں میں ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے مختلف دینی موضوعات پر سلسلہ وار اربعینات تالیف کی ہیں اس سلسلہ میں چند ایک اربعینات پہلے ہی شائع ہو کر قارئین تک پہنچ چکی ہیں اسی سلسلہ کی ایک تازہ کڑی ”الْبَدْرُ التَّمَامُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صَاحِبِ الدُّنُوِّ وَالْمَقَامِ ﷺ“ ہے جو کم و بیش ۲۷۵ مستند احادیث کا مجموعہ ہے اور یہ اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب ہے جس میں ڈاکٹر صاحب نے درود و سلام کے موضوع سے متعلق احکام، فضائل، صیغ، ترغیب و ترہیب اور وہ مقامات جہاں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا مسنون اور مستحب ہے پر مشتمل متعدد احادیث جمع فرمائی ہیں۔

اس کتاب سے استفادہ قارئین کی معلومات میں اضافہ کے ساتھ ان کے حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی سے تعلق جی و عشقی کو مزید جلا بخشنے کا باعث بنے گا۔

## أمر الله تعالى المؤمنين بالصلاة

### والسلام على النبي ﷺ

﴿ اللہ تبارک و تعالیٰ کا مومنوں کو حضور نبی

اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم ﴾

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا  
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا - (۱)

﴿ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں  
اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر خوب کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو ﴾

(۱) عن عبدالرحمن بن أبي لیلی قال لقيني كعب بن عجرة فقال ألا  
أهدي لك هدية إن النبي صلى الله عليه وسلم خرج علينا فقلنا يارسول  
الله قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك قال: قولوا: اللهم  
صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وآل إبراهيم  
إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت  
على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد - (۲)

(۱) القرآن، الأحزاب، ۵۶:۳۳

(۲) ۱- بخاری، الصحيح، ۵: ۲۳۳۸، کتاب الدعوات، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۵۹۹۲

۲- ابو عوانہ، المسند، ۱: ۵۲۶، رقم: ۱۹۶۷



”حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیؓ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہؓ ملے اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جب حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ ﷺ آپ کی خدمت میں سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ یوں کہا کرو: اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اور آل محمد ﷺ کو جیسے تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل کو بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔“

(۲) ۲ عن أبي سعيد الخدري قال: قلنا يا رسول الله ﷺ هذا السلام عليك فكيف نصلي عليك قال قولوا اللهم صل على محمد عبدك ورسولك كما صليت على إبراهيم وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلی آل إبراهيم۔ (۱)

”حضرت ابوسعید خدریؓ نے فرمایا کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ ﷺ آپ پر سلام بھیجنا تو ایسے ہے لیکن ہم آپ ﷺ پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہو: اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر جیسے تو نے حضرت

(۱) ۱۔ بخاری، اصحیح، ۵: ۲۳۳۹، کتاب الدعوات، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۵۹۹۷

۲۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۲، کتاب إقامة الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۹۰۳

۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۷، رقم: ۱۱۳۵۱

۴۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۳۶، رقم: ۸۶۳۳

۵۔ ابویعلیٰ، المسند، ۲: ۵۱۵، رقم: ۱۳۶۳

ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہم السلام کو برکت دی۔“

۳ (۳) عن أبي مسعود الأنصاري قال: أتانا رسول الله ﷺ ونحن في مجلس سعد ابن عبادة فقال له بشير بن سعد أمرنا الله أن نصلي عليك يا رسول الله فكيف نصلي عليك قال فسكت رسول الله ﷺ حتى تمنينا أنه لم يسأله ثم قال رسول الله ﷺ: قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم في العالمين إنك حميد مجيد والسلام كما قد علمتم۔ (۱)

”حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے (اس وقت) ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تھے۔ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا (ہمیں بتائیے) ہم آپ ﷺ پر کس طرح درود شریف بھیجیں؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کچھ دیر خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش انہوں نے یہ سوال نہ پوچھا ہوتا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہو ”اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اولاد پر برکت اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو دونوں جہانوں میں برکت دی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔“

۴ (۴) عن كعب بن عجرة أنه قال لما نزلت هذه الآية (يا أيها الذين

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۳۵۹، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة الاحزاب، رقم:

آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليماً) جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال يا رسول الله ﷺ هذا السلام عليك فكيف الصلاة؟ فقال: قولوا "اللهم صل على محمد و علي آل محمد كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد و علي آل محمد كما باركت على إبراهيم و علي آل إبراهيم إنك حميد مجيد۔" (۱)

”حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ”اے مومنو! حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو“ تو اس وقت ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ پر سلام تو اس طرح بھیجا جاتا ہے درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کہو: ”اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔“

۵ (۵) عن أنس بن مالك أن النبي ﷺ قال: من ذكرت عنده فليصل عليّ ومن صلى عليّ مرة صلى الله عليه عشراً۔ (۲)

(۱) ۱۔ ابو عوانہ، المسند، ۱: ۵۲۷، رقم: ۱۹۷۰

۲۔ یوسف بن موسیٰ، معتصر المختصر، ۱: ۵۴

۳۔ ابن عبدالبر، التمهيد، ۱۶: ۱۸۵

۴۔ طبری، جامع البيان في تفسير القرآن، ۲۱: ۱۱۷

۵۔ ابو نعیم، حلیۃ الأولیا، ۳: ۳۵۶

۶۔ ابو نعیم، حلیۃ الأولیا، ۷: ۱۰۸

(۲) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹



”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے سامنے بھی میرا ذکر ہو اسے مجھ پر درود بھیجنا چاہیے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

(۶) ۶ عن أبي إسحاق عن يروي قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فليصل عليّ ومن صلى صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً۔ (۱)

”حضرت ابو اسحاق حضرت یروی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

(۷) ۷ عن الحسن بن علي رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ قال: حيثما كنتم فصلوا عليّ فإن صلاتكم تبلغني۔ (۲)

..... ۲۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۷: ۷۵، رقم: ۴۰۰۲

۳۔ طیالسی، المسند، ۱: ۲۸۳، رقم: ۶۱۲۲

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۵۹

۶۔ نسائی، عمل الیوم واللیلة، ۱: ۱۶۵، باب ثواب الصلاة علی النبی ﷺ، رقم: ۶۱

۷۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۴: ۳۳۷

۸۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۷: ۳۸۳

۹۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

(۱) ۱۔ ابو یعلیٰ، المعجم، ۱: ۲۰۳، رقم: ۲۴۰

۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۵: ۱۶۲، رقم: ۴۹۴۸

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۰

۴۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۲۹

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۱۱۷، رقم: ۳۶۵

”حضرت حسن بن علیؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بیشک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۸ (۸) عن أنسؓ قال: قال عليه الصلاة والسلام: أكثروا الصلاة عليّ فإن صلاتكم عليّ مغفرة لذنوبكم واطلبوا لي الدرجة والوسيلة، فإن وسيلتي عند ربي شفاعتي۔ (۱)

”حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے اور مجھ پر (درود بھیجنے کے علاوہ) اللہ تعالیٰ سے میرے لئے بلند درجہ اور وسیلہ کی دعا بھی مانگا کرو بے شک اللہ کے ہاں میرا وسیلہ (تمہارے حق میں) شفاعت ہے۔“

۹ (۹) عن أنس قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرني فليصل عليّ ومن صلى عليّ واحدة صليت عليه عشراً۔ (۲)

”حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی میرا ذکر کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہوں۔“

۱۰ (۱۰) عن أنسؓ قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا الصلاة عليّ فإنه

..... ۲۔ بیہمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۶۲، رقم: ۲۵۷۱

۴۔ مناوی، فیض القدر، ۳: ۳۰۰

(۱) مناوی، فیض القدر، ۲: ۸۸

(۲) ۱۔ ابویعلیٰ، المسند، ۶: ۳۵۳، رقم: ۳۶۸۱

۲۔ بیہمی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۷، باب کتابہ الصلاة علی النبی ﷺ لمن ذکرہ او ذکر عنده

۳۔ مقدسی، الاحادیث المختارة، ۴: ۳۹۵، رقم: ۱۵۶۷

من صلى عليّ صلى الله عليه وسلم عشراً-

( ) قيسرانی، تذکرة الحفاظ، ۴: ۱۳۴۱

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجا کرو بے شک جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے۔“

## كيفية الصلاة على النبي ﷺ

### ﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی کیفیت ﴾

۱۱ (۱) عن أبي حميد الساعدي رضي الله عنه أنهم قالوا: يا رسول الله ﷺ كيف نُصلي عليك؟ فقال رسول الله ﷺ قولوا: اللهم صلِّ على محمد و أزواجه و ذريته، كما صليت على آل إبراهيم و بارك على محمد و أزواجه و ذريته كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميدٌ مجيدٌ۔ (۱)

”حضرت ابو حمید الساعدی رضي الله عنه روایت فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یوں کہو: ”اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور اولاد پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور اولاد کو برکت عطا فرما

- (۱) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۲۳۲، کتاب الأنبياء، باب يزفون النسلان في المشي، رقم: ۳۱۸۹  
 ۲۔ مسلم، الصحیح، ۱: ۳۰۶، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، رقم: ۳۰۶  
 ۳۔ ابن ماجه، السنن، ۱: ۲۹۳، کتاب إقامة الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۹۰۵  
 ۴۔ مالک، الموطاء، ۱: ۱۶۵، باب ما جاء في الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۳۹۵  
 ۵۔ نسائی، السنن الكبرى، ۱: ۳۸۳، رقم: ۱۲۱۷  
 ۶۔ ابوعوانه، المسند، ۱: ۵۳۶، رقم: ۲۰۳۹  
 ۷۔ قرطبي، الجامع لاحكام القرآن، ۱: ۳۸۲

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۲ (۲) عن كعب بن عجرة رضي الله عنه قال: قلنا يا رسول الله ﷺ هذا السلام عليك قد علمنا فكيف الصلاة؟ قال ﷺ: قولوا: اللهم صلِّ على محمد و علي آل محمد، كما صليت على إبراهيم و آل إبراهيم، إنك حميد مجيد و بارك على محمد و علي آل محمد، كما باركت على إبراهيم و آل إبراهيم، إنك حميد مجيد قال: و قال ابن أبي ليلي و نحن نقول: و علينا معهم۔ (۱)

”حضرت کعب بن عجرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ ﷺ پر سلام بھیجنا تو جان لیا ہے لیکن آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یوں کہو: ”اے میرے اللہ حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیجا اور حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ ابن ابولیلی یہ درود پڑھنے کے بعد یہ فرمایا کرتے

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۳۵۲، کتاب الصلاة، باب ما جاء فی صفة الصلاة علی النبی ﷺ، رقم: ۲۸۳

۲۔ نسائی، السنن، ۳: ۴۷، کتاب السہو، باب نوع آخر، رقم: ۱۲۸۷

۳۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۱: ۳۸۲، رقم: ۱۲۱۰

۴۔ حمیدی، المسند، ۲: ۳۱۰، رقم: ۷۱۱

۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۹: ۱۳۱، رقم: ۲۸۷

۷۔ یوسف بن موسیٰ، معتصر المختصر، ۱: ۵۴



تھے کہ ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرما۔“

۱۳ (۳) عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: إذا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوا لَهُ: فَعَلِمْنَا قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَ إِمَامِ الْخَيْرِ، وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُولِ الرَّحْمَةِ. اللَّهُمَّ أبعثه مَقَامًا مَحْمُودًا، يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوْلُونَ وَ الْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (۱)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضي الله عنه سے روایت ہے جب تم نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر درود بھیجو تو بڑے احسن انداز میں آپ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر درود بھیجو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ یہ درود آپ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا آپ ہمیں سکھائیں کہ ہم آپ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر درود کیسے بھیجیں؟ انہوں نے فرمایا کہو: ”اے میرے اللہ تو اپنا درود اور رحمت اور برکتیں رسولوں کے سردار اہل تقویٰ کے امام اور خاتم النبیین حضرت محمد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اپنے بندے اور رسول جو کہ بھلائی اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرما اے

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۳، کتاب اقامۃ الصلوة و النیۃ فیہا، باب الصلوة علی

النبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم: ۹۰۶

۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۱۱۵، رقم: ۸۵۹۳

۳۔ شاشی، المسند، ۲: ۸۹، رقم: ۸۵۹۳

۴۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۰۸، رقم: ۱۵۵۰

۵۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۱۱، رقم: ۳۳۲

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۵۰۳، رقم: ۲۳۹۲

میرے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش اولین اور آخرین کرتے ہیں اے میرے اللہ حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۴ (۴) عن عقبه بن عمرو قال: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ۔ (۱)

”حضرت عقبہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے یوں کہا کرو: ”اے میرے اللہ تو درود بھیج حضرت محمد نبی امی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر۔“

۱۵ (۵) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ من سره أن يكتال بالمكيال الأوفى إذا صلى علينا أهل البيت فليقل: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَزَوَاجِهِ الْعَالَمِينَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کا نامہ اعمال اجر و ثواب کے پورے پیمانے سے ناپا جائے تو (اسے چاہئے کہ) ہم اہل بیت پر درود بھیجے اور یوں کہے: ”اے اللہ تو حضرت محمد نبی امی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات، امہات المؤمنین اور آپ ﷺ کی ذریت پر درود بھیج

(۱) ابو داؤد، السنن، ۱: ۲۵۸، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي بعد التشهد، رقم: ۹۸۱

(۲) ابو داؤد، السنن، ۱: ۲۵۸، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي بعد التشهد،

جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۶ (۶) عن زيد بن خارجه الأنصاري قال: أنا سألت رسول الله ﷺ كيف نصلي عليك؟ فقال: صلوا علي واجتهدوا في الدعاء و قولوا: اللهم صل على محمد و علي آل محمد۔ (۱)

”حضرت زید بن خارجه انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو اور خوب گڑگڑا کر دعا کیا کرو اور یوں کہا کرو: ”اے اللہ تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج۔“

۱۷ (۷) عن عقبه بن عمرو رضي الله عنه قال: أقبل رجلٌ حتى جلس بين يدي رسول الله ﷺ ونحن عنده فقال: يا رسول الله ﷺ أما السلام عليك فقد عرفناه، فكيف نصلي عليك إذا نحن صلينا في صلاتنا؟ قال: فصمت رسول الله ﷺ حتى أحببنا أن الرجل، لم يسأله ثم قال ﷺ: إذا صليتم علي فقولوا: اللهم صل على محمد النبي الأمي و علي آل محمد، كما صليت على إبراهيم و علي آل إبراهيم، و بارك على محمد النبي الأمي و علي آل محمد، كما باركت على إبراهيم و علي آل إبراهيم، إنك

(۱) ۱۔ نسائی، السنن، ۳: ۲۸، رقم: ۱۲۹۲

۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۱: ۳۸۳، رقم: ۹۸۸۱

۳۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۱۹

۴۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۱۶۲، رقم: ۵۳

۵۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۵۳

۶۔ مناوی، فیض القدر، ۳: ۲۰۳

حمید مجیدؒ هذا إسناد حسن متصل۔ (۱)

”حضرت عقبہ بن عمروؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا پھر اس نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام کا بھیجنا تو ہم نے جان لیا لیکن جب ہم حالت نماز میں ہوں تو آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ راوی فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ خاموش رہے جس سے ہم نے چاہا کہ کاش سوال کرنے والے آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال نہ کیا ہوتا پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو: ”اے میرے اللہ حضرت محمد نبی امی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ حضرت محمد ﷺ نبی امی اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۸ (۸) عن ابن مسعودؓ أنه كان يقول: اللهم اجعل صلواتك و بركاتك و رحمتك على سيد المرسلين و إمام المتقين و خاتم النبيين، محمد عبدك و رسولك إمام الخير و قائد الخير و رسوله الرحمة اللهم إبعثه يوم القيامة مقامًا محمودًا يغبطه الأولون و الآخرون، اللهم صل على محمد و آل محمد، كما صليت على إبراهيم و على آل إبراهيم اللهم

(۱) ۱۔ دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۴، رقم: ۲، باب ذکر وجوب الصلاة

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ۲۸۹، رقم: ۱۹۵۹

۳۔ حاکم، المستدرک علیٰ الصحیحین، ۱: ۴۰۱، رقم: ۹۸۸

۴۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۴۷، رقم: ۸۶۳۵

۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۷: ۲۵۱، رقم: ۶۹۸

۶۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۱۳۶، رقم: ۲۶۷۲

بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت علی آل ابراہیم انک  
حمید مجید۔ (۱)

”حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: ”اے میرے اللہ تو اپنے درودوں برکتوں اور رحمتوں کو رسولوں کے سردار، متقین کے امام، خاتم النبیین، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرما۔ اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش پہلے اور بعد میں آنے والے لوگ کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اے میرے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت عطا فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۹ (۹) عن بریدة رضی اللہ عنہ قال: قلنا يا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك؟ قال صلی اللہ علیہ وسلم: قولوا اللهم اجعل صلواتك و بركاتك على آل محمد، كما جعلتها على آل ابراهيم انك حميد مجيد۔ (۲)

”حضرت بریدة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہم جان گئے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہو: ”اے میرے اللہ تو اپنے درودوں اور برکتوں کو حضور نبی

(۱) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۰۹

۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۱۱۵، رقم: ۸۵۹۵

۳۔ عسقلانی، المطالب العالی، ۳: ۲۲۳، رقم: ۳۳۲۳ بروایۃ ابن عمر رضی اللہ عنہما

(۲) بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

اکرم ﷺ کے لئے خاص کر دے جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کے لئے خاص کیا تھا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۲۰ (۱۰) عن زید بن وہب رضی اللہ عنہ قال لی ابن مسعود رضی اللہ عنہ: لا تدع إذا کان یوم الجمعة أن تصلي علی النبی ﷺ ألف مرة، تقول: اللهم صل علی محمد۔ (۱)

”حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو جمعہ کے روز حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجنے کا عمل مت ترک کر اور درود اس طرح بھیج: ”اے میرے اللہ درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔“

(۱) ۱۔ ابو نعیم، حلیۃ الأولیاء، ۸: ۲۳۷

۲۔ سیوطی، الدر المنثور، ۵: ۴۱۲

## من صلی علی واحدہ صلی اللہ

### علیہ عشرًا

﴿ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس

مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) درود بھیجتا ہے ﴾

۲۱ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: من صلى عليَّ واحدَةً  
صلى الله عليه عشرًا - (۱)

(۱) - مسلم، الصحيح، ۱: ۳۰۶، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، رقم:

۴۰۸

۲- ابوداؤد، السنن، ۲: ۸۸، باب في الاستغفار، رقم: ۱۵۳۰

۳- احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۶۶، رقم: ۸۶۳۷

۴- نسائي، السنن الكبرى، ۱: ۳۸۴، رقم: ۱۲۱۹

۵- دارمي، السنن، ۲: ۴۰۸، رقم: ۲۷۷۲، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ

۶- ابن حبان، الصحيح، ۳: ۱۸۷، رقم: ۹۰۶

۷- بخاری، الادب المفرد، ۱: ۲۲۳، رقم: ۶۳۵

۸- ابوعوانه، المسند، ۱: ۵۳۶، رقم: ۲۰۴۰

۹- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۰۹، رقم: ۱۵۵۳

۱۰- مقدسی، الأحادیث المختارة، ۱: ۳۹۷، رقم: ۱۵۶۹

۱۱- ابونعیم، المسند المستخرج، ۲: ۳۱، رقم: ۹۰۶

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

۲۲ (۲) عن شعبة عن النبي ﷺ من صلى علي صلاة صلى الله بها عشرا فليكثر علي عبد من الصلاة أو ليقل - (۱)

”حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔ اب بندہ چاہے تو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے اور چاہے تو کم درود بھیجے۔“

۲۳ (۳) عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ جاء يوماً و البشري يرى في وجهه، فقلنا: إنا لنرى البشر في وجهك فقال ﷺ: إنه أتاني ملكٌ فقال: يا محمد، إن ربك يقول: أما يُرضيك ألا يُصلي عليك أحدٌ من أمّتك، إلا صليت عليه عشراً، ولا يُسلم عليك إلا سلمت عليه عشراً - (۲)

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر ایسی خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں (جو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھے) تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! ابھی میرے پاس جبرائیل امین تشریف

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۱، رقم: ۱۵۵۷

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۶۱۱، رقم: ۱۵۹۲۶

۲۔ نسائی، السنن الکبری، ۱: ۳۸۰، رقم: ۱۲۰۵

۳۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۸، باب فضل الصلاة علی النبی ﷺ، رقم: ۲۷۷۳

۴۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۴۵۶، رقم: ۳۵۷۵



لائے تھے اور انہوں نے کہا اے محمد ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب فرماتا ہے کہ کیا آپ ﷺ اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے تو میں اس کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ درود اور دس مرتبہ سلام (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں۔“

۲۴ (۴) عن أبي طلحة رضي الله عنه قال دخلت على رسول الله ﷺ و أسأري وجهه تبرق فقلت يا رسول الله ﷺ ما رأيتك أطيب نفساً و لا أظهر بشراً من يومك هذا قال و مالي لا تطيب نفسي و يظهر بشري و إنما فارقني جبرائيل عليه السلام الساعة فقال يا محمد من صلى عليك من امتك صلاة كتب الله له بها عشر حسنات و محى عنه عشر سيئات و رفعه بها عشر درجات و قال له الملك مثل ما قال لك قلت يا جبرائيل و ماذا الملك؟ قال: إن الله عز وجل و كل بك ملكاً من لدن خلقك إلى أن يبعثك لا يصلي عليك أحد من امتك إلا قال و أنت صلى الله عليك۔ (۱)

”حضرت ابو طلحہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا درحالیکہ آپ ﷺ کے چہرہ اقدس کے خدوخال خوشی کے باعث چمک رہے تھے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے اس سے پہلے آپ کو اس طرح خوشگوار اور پر مسرت انداز میں کبھی نہیں دیکھا، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں اتنا زیادہ خوش کیوں نہ ہوں؟ حالانکہ ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرائیل عليه السلام مجھ سے رخصت ہوئے اور کہا اے محمد ﷺ! آپ ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے نامہ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۱۰۰، رقم: ۲۷۲۰

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۱

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۷

اعمال سے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے اور فرشتہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے والے پر اسی طرح درود بھیجتا ہے جس طرح وہ آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے (حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) میں نے پوچھا اے جبرائیل اس فرشتے کا کیا معاملہ ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کی تخلیق کے وقت سے لے کر آپ ﷺ کی بعثت تک ایک فرشتے کی یہ ڈیوٹی لگائی ہوئی ہے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجے وہ اس کے جواب میں یہ کہے کہ (اے حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے) اللہ تجھ پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجے۔“

۲۵ (۵) عن ابن ربيعة قال: سمعت رسول الله ﷺ يخطب يقول من صلى عليَّ صلاةٍ لم تنزل الملائكة تصلي عليه ما صلى عليَّ فليقل عبد من ذلك أو ليكثر. (۱)

”حضرت ابن ربيعة رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو دورانِ خطاب یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے تو (اب امتی کے اختیار میں ہے) چاہے تو وہ مجھ پر کم درود بھیجے یا زیادہ۔“

۲۶ (۶) عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه يقول: من صلى على رسول الله ﷺ صلاةً صلى الله عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاةً فليقل عبد من ذلك أو

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۳۵، ۴۳۶

۲۔ ابو يعلى، المسند، ۱۳: ۱۵۴، رقم: ۷۱۹۶

۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۱، رقم: ۱۵۵۷

۴۔ ابن مبارک، الزهد، ۱: ۳۶۴

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۲۵۷۶

(۱)۔ لیکٹر۔

”حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود و سلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔“

۲۷ (۷) عن عبدالرحمن بن عوف أن رسول الله ﷺ خرج عليهم يوماً و في وجهه البشر فقال إن جبريل جاءني فقال ألا أبشرك يا محمد بما أعطاك الله من أمتك و ما أعطى أمتك منك من صلى عليك منهم صلاة صلى الله عليه و من سلم عليك سلم الله عليه۔ (۲)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے بے شک جبرائیل علیہ السلام نے میرے پاس آ کر مجھے کہا کہ اے محمد ﷺ کیا میں آپ ﷺ کو ایسی چیز کے بارے میں خوشخبری نہ سناؤں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو آپکی امت کی طرف سے اور آپکی امت کو آپ کی طرف سے عطا کی ہے کہ آپ ﷺ کی امت میں جو بھی آپ ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے۔“

۲۸ (۸) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاةً صلى الله عليه عشرًا۔ (۳)

(۱)۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ۶۶۰۵

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۵۲، رقم: ۲۵۶۶

(۲)۔ مقدسی، الاحادیث المختارة، ۳: ۱۲۹، رقم: ۹۳۲

(۲)۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۲

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۶۳

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

۲۹ (۹) عن أنس بن مالك قال: قال أبو طلحة رضی اللہ عنہ: إن رسول الله ﷺ خرج عليهم يوماً يعرفون البشر في وجهه، فقالوا: إنا لنعرف في وجهك البشر قال ﷺ: ”أجل، أتاني آت من ربي فأخبرني أنه لن يصلي عليَّ أحدٌ من أمتي، إلا ردها الله عليه عشر أمثالها“۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک روز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھ رہے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں! ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرائیل رضی اللہ عنہ میرے پاس حاضر ہوئے اور مجھے یہ خبر دی کہ میری امت میں سے جب بھی کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر اس درود کے بدلہ میں دس گنا درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

۳۰ (۱۰) عن ابن ربيعة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاةً صلى الله عليه عشرًا فأكثر أو أقلوا۔ (۲)

”حضرت ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے (پس اب تمہیں اختیار ہے) کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجو یا کم۔“

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۱۲۱، رقم: ۱۵۶۱

(۲) ابونعیم، حلیۃ الأولیاء، ۱: ۱۸

## المجلس الذي لم يصل فيه على النبي ﷺ يكون يوم القيامة حسرة على أهله

﴿ جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا وہ  
قیامت کے دن ان اہل مجلس پر حسرت بن کر نازل ہوگی ﴾

۳۱ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: ما جلس قوم مجلساً لم  
يذكروا الله فيه و لم يصلوا على نبيهم ﷺ إلا كان مجلسهم عليهم ترة  
فإن شاء عذبهم وإن شاء غفر لهم قال أبو عيسى هذا حديث حسن  
صحيح - (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہر وہ

(۱) ۱- ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۴۶۱، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولایذکرون  
الله، رقم: ۳۳۸۰

۲- احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۶۳، رقم: ۹۹۰۷

۳- بیہقی، السنن الکبری، ۳: ۲۱۰، رقم: ۵۵۶۳

۴- ابن مبارک، کتاب الزهد، ۱: ۳۴۲، رقم: ۹۶۲

۵- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۶۲، رقم: ۲۳۳۰

۶- عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۹۹، رقم: ۲۷۳۳

۷- اندلسی، تحفۃ المحتاج، ۱: ۴۹۸، رقم: ۶۱۰

مجلس جس میں لوگ جمع ہوں اور اس میں نہ تو اللہ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجیں تو وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے وبال ہوگی اور پھر اگر اللہ چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو معاف فرمادے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح حسن ہے۔“

۳۲ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا من غير ذكر الله والصلاة على النبي ﷺ إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة“۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے بغیر اللہ کا ذکر کیے اور بغیر حضور ﷺ پر درود بھیجے ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔“

۳۳ (۳) عن أبي امامة قال: قال رسول الله ﷺ: ما من قوم جلسوا مجلساً ثم قاموا منه ولم يذكروا الله ولم يصلوا على النبي ﷺ إلا كان ذلك المجلس عليهم ترة“۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵، رقم: ۵۹۰

۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۶۶۸، رقم: ۱۸۱۰

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۸۱، رقم: ۷۷۵۱

۲۔ طبرانی، مسند الشامیین، ۲: ۳۶، رقم: ۹۹۵

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۸۰

۴۔ مناوی، فیض القدر، ۵: ۴۳۹

۵۔ حنبلی، جامع العلوم والحکم، ۱: ۱۳۵

کوئی بھی گروہ ایسا نہیں جو کسی مجلس میں بیٹھے پھر اس مجلس میں نہ تو اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی حضور ﷺ پر درود بھیجے مگر یہ کہ ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان پر حسرت بن کر نازل ہوگی۔“

۳۴ (۴) عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: "ما جلس قوم مجلسا لم يصلوا فيه على النبي ﷺ إلا كان عليهم حسرة وإن دخلوا الجنة"۔ (۱)

”حضرت ابو سعید خدری رضي الله عنه سے روایت ہے کہ جب بھی لوگ کسی (مجلس) میں بیٹھے ہیں پھر اس مجلس سے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھے بغیر اٹھ جاتے ہیں۔ تو قیامت کے روز یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں ہی داخل ہو جائیں۔“

۳۵ (۵) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: ما قعد قوم مقعداً لا يذكرون الله عجل فيه ويصلون على النبي إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة وإن دخلوا الجنة للثواب۔ (۲)

(۱) ۱۔ ابن جعد، المسند، ۱: ۱۲۰، رقم: ۷۳۹

۲۔ حنبلی، جامع العلوم والحکم، ۱: ۱۳۵

۳۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن، ۳: ۵۱۳

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۴۶۳، رقم: ۹۹۶۶

۲۔ ابن حبان، صحیح، ۲: ۳۵۲، رقم: ۵۸۱، ۵۹۲

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۷۹، باب ذکر اللہ تعالیٰ فی احوال کھا و الصلوة والسلام علی النبی ﷺ

۴۔ بیہقی، موارد الظمان، ۱: ۵۷۷، رقم: ۲۳۲۲

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۷۳، رقم: ۲۳۳۱

۶۔ شیبانی، کتاب الزہد لابن ابی عاصم، ۱: ۲۷

۷۔ صنعانی، سبل السلام، ۴: ۲۱۴

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ مجلس جس میں لوگ بیٹھے ہوں اس حال میں کہ نہ تو اللہ وجلک کا ذکر کیا اور نہ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجا تو قیامت کے روز ان کی یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث بنے گی، اگرچہ وہ بوجہ ثواب جنت میں ہی کیوں نہ چلے جائیں۔“

۳۶ (۶) عن ابي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا ولم يذكروا الله وجلک ويصلوا على النبي صلی اللہ علیہ وسلم إلا كان مجلسهم ترة عليهم يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں (اس حال میں کہ) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں، تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کیلئے حسرت کا باعث ہوگی۔“

۳۷ (۷) عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: ما اجتمع قوم ثم تفرقوا من غير ذكر الله وجلک و صلاة على النبي صلی اللہ علیہ وسلم إلا قاموا عن أنتن من جيفة۔ (۲)

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوئے اور (اس مجلس میں) اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کئے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے بغیر منتشر ہو گئے تو گویا وہ (ایسے ہیں جو) مردار کی بدبو سے کھڑے ہوئے۔“

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۴۳۶، رقم: ۹۷۶۳

۲۔ حاکم، المستدرک علیٰیحسین، ۱: ۶۶۸، رقم: ۱۸۱۰

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۵: ۳۱۰

(۲) ۱۔ طیالسی، المسند، ۱: ۲۳۲، رقم: ۱۷۵۶

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۳، رقم: ۱۵۷۰



## من ذکرت عنده فلم یصل علیّ

### فقد شقی

﴿ بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ

پر درود نہ بھیجے ﴾

۳۸ (۱) عن ابي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عَنْدهُ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانَ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عَنْدهُ أَبَواهُ الْكَبِيرَ فَلَمْ يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ - (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔ اور ناک خاک آلود ہو اس آدمی کی جس کو رمضان کا مہینہ میسر آیا اور اس کی مغفرت سے قبل وہ مہینہ گزر گیا اور اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا لیکن وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرا سکے (کیونکہ اس نے ان کے ساتھ حسن سلوک نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہوا)۔“

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۰، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ ﷺ رَغِمَ

أنف رجل، رقم: ۳۵۳۵

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۹، رقم: ۹۰۸

۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۲۵۳، رقم: ۷۳۳۳

۳۹ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه: أن النبي صلى الله عليه وسلم صعد المنبر فقال: آمين آمين  
 آمين قيل: يا رسول الله إنك حين صعدت المنبر قلت آمين آمين آمين  
 قال: إن جبرائيل أتاني فقال من أدرك شهر رمضان و لم يغفر له فدخل  
 النار فأبعده الله قل: آمين فقلت: آمين و من أدرك أبويه أو أحدهما عند  
 الكبر فلم يبرهما فمات فدخل النار فأبعده الله قل آمين فقلت: آمين و من  
 ذكرت عنده فلم يصل عليك فمات فدخل النار فأبعده الله قل: آمين  
 فقلت: آمين۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف  
 فرما ہوئے اور فرمایا آمین آمین آمین عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر  
 پر چڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آمین آمین آمین، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک جبرائیل  
 امین میرے پاس حاضر ہوئے اور کہا کہ جو شخص رمضان کا مہینہ پائے اور اس کی بخشش نہ  
 ہو اور وہ دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے (حضرت  
 جبرائیل نے مجھ سے کہا) ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہئے“ پس میں نے آمین کہا اور جس نے

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۸، رقم: ۹۰۷

۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۵۴۹

۳۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۳: ۱۷۰، رقم: ۷۲۵۶

۴۔ بیہقی، موارد النظم، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۷

۵۔ بخاری، الأدب المفرد، ۱: ۲۲۵ باب من ذکر عنده النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم يصل علیہ،

رقم: ۶۴۶

۶۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۶۶

۷۔ عسقلانی، المطالب العالی، ۳: ۲۳۳

۸۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۶۳، ۱۶۵

۹۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۱، رقم: ۲۵۹۵

اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش نہ آیا اور جہنم کی آگ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ ﷺ کہیں آئین پس میں نے آئین کہا اور وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اور وہ جہنم کی آگ میں داخل ہو گیا پس اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ ﷺ کہیں آئین تو میں نے کہا آئین۔“

۴۰ (۳) عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أدرك رمضان ولم يصمه فقد شقي ومن أدرك والديه أو أحدهما فلم يبره فقد شقي ومن ذكرت عنده فلم يصل عليّ فقد شقي۔ (۱)

”حضرت جابر رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ بد بخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بد بخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔“

۴۱ (۴) عن محمد بن علي قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الجفاء ان أذكر عند رجل فلا يصلي عليّ۔ (۲)

”حضرت محمد بن علی رضي الله عنه بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: یہ بے وفائی ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۱۶۲، رقم: ۳۸۷۱

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۳: ۱۳۹، ۱۴۰، باب فیمن ادرك شهر رمضان فلم يصمه

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۲۹، رقم: ۸۶۷۸

(۲) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۷، رقم: ۳۱۲۱

۲۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۸

## کل دعاءِ محبوبِ حتی یصلی علی

محمد ﷺ

﴿ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک

حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے ﴾

۴۲ (۱) عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال: إن الدعاء موقوف بين السماء و

الأرض لا يصعد منه شيء حتى تصلي على نبيك ﷺ - (۱)

”حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعاء آسمان اور زمین کے درمیان

معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز اوپر نہیں جاتی جب تک تو اپنے نبی اکرم ﷺ

پر درود نہیں بھیجے۔“

۴۳ (۲) عن عبد الله قال كنت أصلي والنيبي ﷺ وأبو بكر و عمر معه فلما

جلست بدأت بالثناء على الله ثم الصلاة على النبي ﷺ ثم دعوت لنفسي

فقال النبي ﷺ سل تعطه سل تعطه - (۲)

(۱) ۱- ترمذی، الجامع الصحیح، ۳۵۶:۲، کتاب الصلوة، باب ماجاء فی فضل الصلوة علی

النبي ﷺ، رقم: ۳۸۶

۲- منذری، الترغیب والترہیب، ۳۳۰:۲، رقم: ۲۵۹

۳- عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۴

۴- مزی، تہذیب الکمال، ۳۳، ۲۰۱، رقم: ۷۵۷۷

(۲) ۲- ترمذی، الجامع الصحیح، ۳۸۸:۲، کتاب الصلوة، باب ما ذکر فی الثناء علی اللہ والصلوة علی

النبي ﷺ قبل الدعاء، رقم: ۵۹۳

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا اور حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما بھی آپ ﷺ کے ساتھ شریک نماز تھے پس جب میں تشهد میں بیٹھا تو سب سے پہلے میں نے اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کی پھر حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا پھر میں نے اپنے لئے دعا کی تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو کچھ مانگو گے تمہیں عطا کیا جائے گا جو کچھ مانگو گے تمہیں عطا کیا جائے گا۔“

۴۴ (۳) عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ لا تجعلوني كقدح الراكب إن الراكب إذا علق معاليقه أخذ قدحه فملاؤه من الماء فإن كان له حاجة في الوضوء تَوَضَّأَ وإن كان له حاجة في الشرب شرب وإلا أهرق ما فيه: اجعلوني في أول الدعاءِ ووسط الدعاءِ و آخر الدعاءِ۔ (۱)

”حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے قدح الراكب (مسافر کے پیالہ) کی طرح نہ بناؤ بے شک مسافر جب اپنی چیزوں کو اپنی سواری کے ساتھ لٹکاتا ہے تو اپنا پیالہ لے کر اس کو پانی سے بھر لیتا ہے پھر اگر (سفر کے دوران) اس کو وضو کی حاجت ہوتی ہے تو وہ (اس پیالے کے پانی سے) وضو کرتا ہے اور اگر اسے پیاس محسوس ہو تو اس سے پانی پیتا ہے وگرنہ اس کو بہا دیتا ہے۔ فرمایا مجھے دعا کے شروع میں وسط میں اور آخر میں وسیلہ بناؤ۔“

۴۵ (۴) عن علي ابن ابي طالب رضی اللہ عنہ قال: كل دعاءٍ محجوبٌ عن الله حتى

(۱) ۱۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۳۳۰، رقم: ۱۱۳۲

۲۔ قضائی، مسند الشہاب، ۲: ۸۹، رقم: ۹۴۴

۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۷، رقم: ۱۵۷۹

۴۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۱۵۸، رقم: ۷۴۵۱

۵۔ خلال، السنۃ، ۱: ۲۲۵، رقم: ۲۲۶

یصلی علی محمد و علی آل محمد۔ (۱)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رکھتا ہے جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نہ بھیجا جائے۔“

۴۶ (۵) عن علی رضی اللہ عنہ قال: کل دعاء محجوب حتی یصلی علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ (۲)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر درود نہ بھیجا جائے۔“

۴۷ (۶) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما بلفظ ان الدعاء موقوف بین السماء و الارض و لا یصعد منه شیء حتی یصلی علی محمد۔ (۳)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ان الفاظ میں روایت ہے کہ بے شک دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز آسمان کی طرف نہیں بلند ہوتی جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجا جاتا۔“

۴۸ (۷) عن امیر المؤمنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من دعاء إلا و بینہ و بین اللہ عز وجل حجاب حتی یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، فاذا فعل ذلك انخرق ذلك الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم یفعل ذلك رجع الدعاء۔ (۴)

(۱) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۶، رقم: ۱۵۷۵، ۱۵۷۶

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۰، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الدعاء وغیرہ

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۰، رقم: ۲۵۸۹

۴۔ مناوی، فیض القدر، ۵: ۵۴۳

(۲) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۲۵۵، رقم: ۴۷۵۴

(۳) مناوی، فیض القدر، ۳: ۵۴۳

(۴) دیلمی، مسند الفردوس، ۴: ۴۷، رقم: ۶۱۴۸

”امیر المؤمنین حضرت علی بن ابوطالب ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور جب وہ درود بھیجتا ہے تو جو پردہ حائل تھا وہ پھٹ جاتا ہے اور دعاء (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر دعا کرنے والا حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے تو وہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔“

۴۹ (۸) عن علی عن النبی ﷺ أنه قال: الدعاء محجوب حتى یختم بالصلاة علی۔ (۱)

”حضرت علی ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا دعا اس وقت تک پردہ میں رہتی ہے جب تک اس کا اختتام مجھ پر درود کے ساتھ نہ کیا جائے۔“

۵۰ (۹) عن علی ؓ قال: الدعاء محجوب عن السماء حتى یتبع بالصلاة علی محمد و آلہ۔ (۲)

”حضرت علی ؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ دعا آسمان سے اس وقت تک پردہ میں رہتی ہے جب تک اس کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجا جائے۔“

۵۱ (۱۰) عن علی بن ابی طالب ؓ قال: کل دعاء محجوب عن السماء حتى یصلی علی محمد ﷺ و علی آل محمد ﷺ۔ (۳)

”حضرت علی بن ابوطالب ؓ سے روایت ہے کہ ہر دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۴۰۸، رقم: ۷۲۵

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۶، رقم: ۱۵۷۶

(۲) عسقلانی، لسان المیزان، ۳: ۵۳، رقم: ۱۵۰

(۳) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۶، رقم: ۱۵۷۵

نہ بھیجا جائے۔“

۵۲ (۱۱) عن علي ﷺ مرفوعاً: ما من دعاء إلا بينه وبين السماء حجاب حتى يصلي على النبي ﷺ، فإذا فعل ذلك انخرق الحجاب ودخل الدعاء، وإذا لم يفعل ذلك رجع الدعاء۔ (۱)

”حضرت علی ﷺ سے مرفوعاً روایت ہے کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ جس کے اور آسمان کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جائے پس جب ایسا کیا جاتا ہے تو وہ پردہ چاک ہو جاتا ہے اور دعا اس میں داخل ہو جاتی ہے اور جب ایسا نہیں کیا جاتا تو وہ واپس لوٹ آتی ہے۔“

۵۳ (۱۲) قال أمير المؤمنين علي ﷺ، إذا دعا الرجل و لم يذكر النبي ﷺ رُفِرَ الدعاء فوق رأسه، وإذا ذكر النبي ﷺ رفع الدعاء۔ (۲)

”حضرت علی ﷺ سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی دعا مانگتا ہے اور اس دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ کا ذکر نہیں کرتا تو وہ دعا اس کے سر پر منڈلاتی رہتی ہے اور جب وہ اس دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ کرتا ہے تو وہ دعا آسمانوں کی طرف بلند ہو جاتی ہے۔“

۵۴ (۱۳) عن عبد الله بن بسر ﷺ يقول: قال رسول الله ﷺ: الدعاء كله محبوب حتى يكون أوله ثناء على الله و صلاة على رسول الله ﷺ ثم يدعو يستجاب لدعائه۔ (۳)

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۴۷، رقم: ۶۱۴۸

(۲) ۱۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۱۴

۲۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۹: ۸۲

۳۔ سخاوی، القول البدیع، ۲۲۲

(۳) ۱۔ قیصرانی، تذکرة الحفاظ، ۳: ۱۰۲۶

۲۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۷: ۱۱۴



”حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ دعا ساری کی ساری پردہ میں رہتی ہے یہاں تک کہ اس کے شروع میں اللہ ﷻ کی ثناء اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا ہو اور جب یہ چیزیں دعا کے شروع میں ہوں تو وہ مقبول ہوتی ہے۔“

۵۵ (۱۴) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال: إذا أراد أحدكم أن يسأل فليبدأ بالمدحة و الثناء على الله بما هو أهله، ثم ليصل على النبي ﷺ ثم ليسأل بعد فإنه أجدر أن ينجح - (۱)

”حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگنا چاہے تو سب سے پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی ایسی مدح و ثناء سے ابتدا کرے جس کا وہ اہل ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے تو یہ دعا زیادہ اہل ہے کہ کامیاب ہو۔“

۵۶ (۱۵) عن فضالة بن عبيد رضی اللہ عنہ قال: بينما رسول الله ﷺ قاعد إذا دخل رجل فصلى فقال: اللهم اغفر لي و ارحمني، فقال رسول الله ﷺ أيها المصلي إذا صليت فقعدت فاحمد الله بما هو أهله و صلّ عليّ ثم أدعُ - (۲)

”حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی پھر دعا کی اے اللہ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۱۵۵، رقم: ۸۷۸۰

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۵۵، باب فیما یستفتح بہ الدعاء من حسن الثناء علی اللہ سبحانہ و

الصلاة علی النبی محمد ﷺ

۳۔ معمر بن راشد، الجامع، ۱۰: ۴۴۱

(۲) ۱۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۵۶، باب فیما یستفتح بہ الدعاء من حسن الثناء علی اللہ سبحانہ و

الصلاة علی النبی ﷺ

مجھے معاف فرمادے اور مجھ پر رحم فرما۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے نماز ادا کرنے والے جب تم اپنی نماز ادا کر چکو تو بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کرو جس کا وہ اہل ہے اور مجھ پر درود بھیجا کرو پھر دعا کرو۔“

۵۷ (۱۶) عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ أنه قال: الدعاء يحجب دون السماء حتى يصلي على النبي ﷺ فإذا جاءت الصلاة على النبي ﷺ رفع الدعاء۔ (۱)

”حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے پس جب حضور ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے تو وہ دعا بلند ہو جاتی ہے۔“

## إِنَّ اللَّهَ يَحِطُّ عَمَّنْ يَصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ وَيَرْفَعُهُ

### عشر درجات

﴿ اللہ تبارک و تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے

کے دس گناہ معاف فرماتا ہے اور دس درجات بلند کرتا ہے ﴾

۵۸ (۱) عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاةً واحدةً صلى الله عليه عشر صلوات و حُطَّتْ عنه عشر خطيئات و رفعت له عشر درجات - (۱)

(۱) ۱- نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السهو، باب الفضل فی الصلاة علی النبی ﷺ،

رقم: ۱۲۹۷

۲- نسائی، السنن الکبری، ۱: ۳۸۵، رقم: ۱۲۲۰

۳- احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۶۱

۴- ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۵، رقم: ۹۰۱

۵- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۷۳۵، رقم: ۲۰۱۸

۶- ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۳

۷- مقدسی، الأحادیث المختارة، ۴: ۳۹۵، رقم: ۱۵۶۶

۸- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۰، رقم: ۱۵۵۴

۹- بیہقی، موارد النظمان، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۹۰

۱۰- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۵۹



”حضرت انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔“

۵۹ (۲) عن عبد الرحمن بن عوف ؓ قال: خرج رسول الله ﷺ فتوجه نحو صدقته فدخل فاستقبل القبلة فخر ساجدا فأطال السجود حتى ظننت أن الله ﷻ قبض نفسه فيها فدنوت منه فجلست فرفع رأسه فقال: من هذا؟ قلت: عبد الرحمن قال ما شأنك قلت يا رسول الله سجدت سجدة خشيت أن يكون الله ﷻ قد قبض نفسه فيها فقال: إن جبرائيل عليه السلام أتاني فبشّرني فقال إن الله ﷻ يقول: من صلى عليك صليت عليه و من سلم عليك سلمت عليه فسجدت لله ﷻ شكرا۔ (۱)

”حضرت عبد الرحمن بن عوف ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ باہر

۱۱۔ ابوالفرج، صفوة الصفوة، ۱: ۲۳۲

۱۲۔ نسائی، عمل اليوم واللیلة، ۱: ۱۶۵، رقم: ۶۲

۱۳۔ مبارکفوری، تحفة الأحموزی، ۲: ۲۷۹

۱۴۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۳۷، رقم: ۲۵۱۷

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۱۹۱، رقم: ۱۶۶۳

۲۔ بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۳۷۰، رقم: ۳۷۵۲

۳۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۸۲، رقم: ۱۵۷

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۷، باب سجود الشکر

۵۔ مبارکفوری، تحفة الأحموزی، ۲: ۲۹۷

۶۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۳: ۱۲۷، رقم: ۱۲۶

۷۔ زرعی، حاشیة ابن قیم، ۷: ۳۲۷

۸۔ مروزی، تعظیم قدر النبی ﷺ، ۱: ۲۳۹، رقم: ۲۳۶، ۳: ۱۲۷، رقم: ۹۲۸

تشریف لائے اور آپ ﷺ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس میں داخل ہوئے اور قبلہ رخ سجدہ میں چلے گئے اور آپ ﷺ نے سجدہ کو اتنا طول دیا کہ مجھے گمان گزرا کہ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کی روح مبارک اسی حالت میں قبض کر لی ہے پس میں آپ ﷺ کے قریب ہو کر بیٹھ گیا آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا عبدالرحمن فرمایا کیا بات ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے خطرہ لاحق ہو گیا کہ شاید اللہ رب العزت نے آپ کی روح مقدسہ قبض کر لی ہے پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابھی ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تھے اور انہوں نے مجھے یہ خوش خبری دی کہ اللہ ﷻ فرماتا ہے کہ اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے میں اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر سلام بھیجتا ہوں پس اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر شکر بجالانے کے لئے میں نے اتنا لمبا سجدہ کیا۔“

۶۰ (۳) عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ قال: كان لا يفارق رسول الله ﷺ منا خمسة أو أربعة من أصحاب النبي ﷺ لما ينوبه من حوائجه بالليل والنهار قال: فجئتُ وقد خرج، فأتبعته فدخل حائطاً من حيطان الأسواف، فصلى، فسجد فأطال السجود رجاء قبض الله روحه قال: فرفع ﷺ رأسه ودعاني فقال ﷺ: مالك؟ فقلت: يا رسول الله ﷺ! أطلت السجود قلت: قبض الله روح رسول له أبدا قال ﷺ: سجدت شكراً لربي فيما آتاني في أمي من صلي عليّ صلاة من أمي كتب له عشر حسنات و محي عنه عشر سيئات۔ (۱)

(۱) ۱۔ ابویعلیٰ، المسند، ۲: ۱۷۳، رقم: ۸۶۹

۲۔ بزار، المسند، ۳: ۲۲۰، رقم: ۱۰۰۶

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۳، باب صلاة الشکر

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۱

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۲

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے پانچ یا چار صحابہ رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کی ضروریات کی تکمیل کے لئے دن رات آپ ﷺ کے ساتھ سائے کی طرح رہتے تھے راوی بیان کرتے ہیں کہ میں حاضر تھا اور دیکھا کہ آپ ﷺ تھوڑی دیر پہلے گھر سے نکل چکے ہیں میں آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا آپ ﷺ اسواف کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے نماز ادا کی اور ایک طویل سجدہ کیا۔ (یہ صورتحال دیکھ کر) مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ اللہ نے آپ ﷺ کی روح مقدسہ کو قبض کر لیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنا سر انور سجدے سے اٹھایا تو (میں آپ ﷺ کو نظر آیا) آپ ﷺ نے مجھے بلا کر پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اتنا طویل سجدہ کیا کہ میں یہ سمجھا شاید اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کی روح ہمیشہ کے لئے قبض کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ سجدہ ہے جو میں نے اللہ تعالیٰ کی اس عطا کے شکرانے کے طور پر اداء کیا ہے جو اس نے میری امت کے بارے میں مجھے ارزانی فرمائی کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔“

۶۱ (۳) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ مرة واحدة كتب الله له بها عشر حسنات۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔“

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۹۵، رقم: ۹۱۳

۲۔ ابویعلیٰ، المسند، ۱۱: ۴۰۴، رقم: ۶۵۲۷

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۰

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۲۸

۶۲ (۵) عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال: خرج رسول الله ﷺ يتبرّز، فلم أجد أحداً يتبعه ففرع عمر رضي الله عنه فأتاه بمطهرة يعني إداوة، فوجد النبي ﷺ ساجداً في مشربة فتنحى عنه من خلفه حتى رفع النبي ﷺ رأسه: فقال: أحسنت يا عمر حين وجدتنى ساجداً فتنحيت عني إن جبريل عليه السلام أتاني فقال: من صلى عليك من أمّتك واحدة صلى الله عليه عشراً و رفعه بها عشر درجات - (۱)

”حضرت عمر بن خطاب رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ (قضاء حاجت کے لئے) نکلے تو میں نے آپ ﷺ کے پیچھے کوئی نہ پایا تو حضرت عمر رضي الله عنه خوفزدہ ہو گئے اور لوٹا لے کر آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑے پس آپ ﷺ نے آپ ﷺ کو گھاس والی زمین پر سجدہ کی حالت میں پایا پھر حضرت عمر رضي الله عنه پیچھے ہٹ کر کچھ فاصلہ پر بیٹھ گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا کہ عمر تو نے جب میں سجدے میں تھا پیچھے ہٹ کر بہت اچھا کیا بے شک جبرائیل امین میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ (یا رسول اللہ ﷺ) جو آپ ﷺ کی امت میں سے آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اس درود کے بدلے میں دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور دس درجات بلند فرمادیتا ہے۔“

۶۳ (۶) عن أبي بردة بن نيار قال: قال رسول الله ﷺ ما صلى عليّ عبد

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۶: ۳۵۳، رقم: ۶۰۲

۲۔ طبرانی، المعجم الصغير، ۲: ۱۹۳، رقم: ۱۰۱۶

۳۔ بخاری، الأدب المفرد، ۱: ۲۲۳

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۸، ۲۸۷، ۱۰: ۱۶۱

۵۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۱: ۱۸۷

۶۔ حسینی، البیان والتعریف، ۱: ۳۵، رقم: ۶۶

۷۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

من أمتي صلاة صادقاً بها في قلب نفسه إلا صلى الله عليه وسلم بها عشر حسنات ورفعه له بها عشر درجات ومحي عنه بها عشر سيئات - (۱)

”حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کا جو بندہ بھی صدق دل کے ساتھ ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس مرتبہ رحمت اور سلامتی نازل فرماتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے اور دس گناہ مٹاتا ہے۔“

۶۴ (۷) عن عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہما أنه قال من صلى على النبي ﷺ كتبت له عشر حسنات وخط عنه عشر سيئات و رفع له عشر درجات - (۲)

”حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔“

۶۵ (۸) عن عمير الأنصاري رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى علي من أمتي صلاة مخلصاً من قلبه صلى الله عليه بها عشر صلوات، و رفعه بها عشر درجات، و كتب له بها عشر حسنات و محي عنه عشر سيئات - (۳)

(۱) طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۱۹۵، رقم: ۵۱۳

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۸، باب ثواب الصلاة على النبي ﷺ

(۳) ۱- نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۹۲

۲- طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۱۹۵، ۱۹۶، رقم: ۵۱۳

۳- نسائی، عمل الیوم واللیلة، ۱: ۱۶۶، رقم: ۶۵

۴- عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۷

۵- مزی، تہذیب الکمال، ۱۱: ۲۷

۶- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۳



”حضرت عمیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو بھی خلوص دل سے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں دس مرتبہ اس پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرمادیتا ہے اور دس نیکیاں اس کے حق میں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے۔“

۶۶ (۹) عن أبي جعفر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ بلغتنى صلاته و صلّيت عليه و كتب له سوى ذلك عشر حسنات۔ (۱)

”حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور اس کے بدلہ میں اس شخص پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔“

۶۷ (۱۰) عن أبي طلحة قال: دخلت على النبي ﷺ يوماً فوجدته مسروراً فقلت يا رسول الله ﷺ ما أدرى متي رأيتك أحسن بشراً وأطيب نفساً من اليوم قال و ما يمنعي وجبريل خرج من عندي الساعة فبشرني أن لكل عبدٍ صلى عليّ صلاة يكتب له بها عشر حسنات ويمحى عنه عشر سيئات ويرفع له عشر درجات و تعرض عليّ كما قالها ويرد عليه بمثل ما دعا۔ (۲)

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ ﷺ کو بہت خوش پایا پس میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے نہیں معلوم کہ میں نے آپ ﷺ کو اس دن سے پہلے اتنا خوش

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۷۸، رقم: ۱۳۶۲

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲، بروایۃ انس بن مالک

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۲، بروایۃ انس بن مالک

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۱۳

دیکھا ہو جتنا کہ آج (اس کی کیا وجہ ہے؟) تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آج مجھے خوش ہونے سے کون سی چیز روک سکتی ہے حالانکہ جبرائیل علیہ السلام ابھی میرے پاس سے گئے ہیں اور انہوں نے مجھے خوش خبری دی ہے کہ ہر اس بندہ مومن کے لئے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور دس درجات بلند کر دے جاتے ہیں اور اس کا درود اسی طرح مجھے پیش کیا جاتا ہے جس طرح کہ وہ مجھ پر بھیجتا ہے اور جس طرح وہ دعا کرتا ہے اس کو اس کا جواب دیا جاتا ہے۔“

۶۸ (۱۱) عن عمیر الانصاریؓ قال: قال لی رسول اللہ ﷺ: من صلی علیّ صادقاً من نفسه صلی اللہ علیہ عشر صلوات و رفعہ عشر درجات و له بها عشر حسنات۔ (۱)

”حضرت عمیر انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صدق دل سے مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرما دیتا ہے اور اس شخص کو اس درود کے بدلے میں دس نیکیاں عطا کی جاتی ہیں۔“

## قال رسول الله ﷺ: لا صلاة لمن لم يصل عليَّ فيها

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز میں مجھ پر درود

نہ بھیجے اس کی نماز کامل نہیں ہوتی ﴾

٦٩ (١) عن فضالة بن عبيد رضي الله عنه يقول: سمع النبي ﷺ رجلا يدعو في صلاته فلم يصل على النبي ﷺ. فقال النبي ﷺ عجل هذا، ثم دعاه فقال له أو لغيره: إذا صلى أحدكم فليبدأ بتمجيد الله ثم ليصل على النبي ﷺ. ثم ليدعو بعد بما شاء. قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح - (١)

”حضرت فضالہ بن عبید رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک

(١) ١- ترمذی، الجامع الصحیح، ٥: ٥١٤، کتاب الدعوات، باب: ٦٥، رقم: ٣٣٤٤

٢- احمد بن حنبل، المسند، ٦: ١٨، رقم: ٢٣٩٨٢

٣- ابن حبان، الصحیح، ٥: ٢٩٠، رقم: ١٩٦٠

٤- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ١: ٣٠١، رقم: ٩٨٩

٥- طبرانی، المعجم الکبیر، ١٨: ٣٠٤، رقم: ٤٩١

٦- بیہقی، مجمع الزوائد، ١٠: ١٥٥

٧- بیہقی، موارد النظم، ١: ١٣٦، رقم: ٥١٠

٨- عسقلانی، تلخیص الحییر، ١: ٢٦٣، رقم: ٣٠٣

٩- عسقلانی، الدرایۃ فی تخریج احادیث الہدایۃ، ١: ١٥٤، رقم: ١٨٩

١٠- ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ٣: ٥٠٩

آدمی کو دورانِ نماز اس طرح دعا مانگتے ہوئے سنا کہ اس نے اپنی دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا اس پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص نے عجلت سے کام لیا پھر آپ ﷺ نے اس کو اپنے پاس بلایا اور اس کو یا اس کے علاوہ کسی اور کو (ازرہ تلقین) فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ وہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرے پھر حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے، تو اس کی دعا قبول ہوگی۔“

٤٠ (٢) عن سهل بن سعد الساعدي: أن النبي ﷺ كان يقول: لا صلاة لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذكر الله عليه ولا صلاة لمن لم يصل على نبي الله في صلته - (١)

”حضرت سهل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ فرمایا کرتے تھے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے۔“

٤١ (٣) عن سهل بن سعد الساعدي أن النبي ﷺ قال: لا صلاة لمن لم يصل على نبيه ﷺ - (٢)

(١) ١- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ١: ٢٠٢، رقم: ٩٩٢

٢- بیہقی، السنن الکبری، ٢: ٣٤٩، رقم: ٣٤٨١

٣- دیلمی، مسند الفردوس، ٥: ١٩٦، رقم: ٤٩٣٨

(٢) ١- دارقطنی، السنن، ١: ٣٥٥، باب ذکر وجوب الصلاة علی النبی ﷺ رقم: ٥

٢- ابن عبد البر، التمهید، ١٦: ١٩٥

٣- عسقلانی، الدرر فی تخریج أحادیث الهدایة، ١: ١٥٨

٤- عسقلانی، تلخیص الحسیر، ١: ٢٦٢، رقم: ٢٠٣

٥- أنصاری، خلاصة البدر المنیر، ١: ٢٦٥، رقم: ٩٢١

٦- شوکانی، نیل الأوطار، ٢: ٣٢٢

”حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو مجھ پر درور نہیں بھیجتا۔“

۷۲ (۴) عن بریدة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يا أبا بريدة! إذا جلست في صلاتك فلا تترك التشهد والصلاة علي فإنها زكاة الصلاة وسلم على جميع أنبياء الله ورسله وسلم على عباد الله الصالحين۔ (۱)

”حضرت ابو بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو بریدہ! جب تم اپنی نماز میں بیٹھو تو تشہد اور مجھ پر درود بھیجنا کبھی ترک نہ کرو وہ نماز کی زکاۃ ہے اور اللہ کے تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اس کے نیک بندوں پر سلام بھیجا کرو۔“

۷۳ (۵) عن سهل بن سعد الساعدي: أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال: لا صلاة لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه ولا صلاة لمن لا يصلي على النبي صلی اللہ علیہ وسلم ولا صلاة لمن لا يحب الأنصار۔ (۲)

”حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا نام نہ لے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اس میں حضور نبی

(۱) ۱۔ دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۵، رقم: ۳، باب ذکر وجوب الصلاة على النبي صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۱۳۲

۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۳۹۲، رقم: ۸۵۲۷

۴۔ مناوی، فیض القدير، ۱: ۳۲۷

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۶: ۱۲۱، رقم: ۵۶۹۸

۲۔ رویانی، المسند، ۲: ۲۸۲، رقم: ۱۰۹۸

۳۔ مناوی، فیض القدير، ۶: ۳۳۰

۴۔ زیلعی، نصب الرایة، ۱: ۲۲۶

اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو انصار سے محبت نہ کرے۔“

۷۴ (۶) عن فضالة بن عبید رضی اللہ عنہ قال: بینا رسول اللہ ﷺ قاعد إذ دخل رجل فصلى ثم قال: اللهم اغفر لي وارحمني فقال له رسول الله ﷺ. عجلت أيها المصلي، إذا صليت فقعدت فاحمد الله بما هو أهله، ثم صل عليّ ثم ادعه، ثم صلى آخر فحمد الله وصلى على النبي ﷺ فقال له رسول الله ﷺ. سل تعطه وفي رواية. قال رسول الله ﷺ عجل هذا المصلي ثم علمهم رسول الله ﷺ ثم سمع رجلا يصلي فحمد الله وحده و صلى على النبي ﷺ. فقال: ادع الله تجب وسل تعطه. (۱)

”حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی اکرم ﷺ تشریف فرماتے تھے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز کے بعد اس نے دعا کی اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا: اے نمازی تو نے جلدی کی ہے جب تم نماز پڑھ لو تو بیٹھ کر اللہ کی حمد بیان کرو جو اس کی شان کے لائق ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اللہ سے دعا مانگو اسی طرح اس کے بعد ایک اور آدمی نے نماز پڑھی (نماز پڑھنے کے بعد) اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو حضور ﷺ نے اسے فرمایا اے نمازی اللہ سے مانگو تمہیں دیا جائے گا اور ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اس نمازی نے عجلت کی پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آداب دعا سکھائے پھر آپ ﷺ نے ایک اور آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے سنا جس نے اللہ کی حمد بیان کی اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا اللہ سے دعا مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی اور اللہ کے سوا بنی جاؤ عطا کئے جاؤ گے۔“

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۰۷، ۳۰۹، رقم: ۷۹۲

۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۰۸، رقم: ۷۹۳

۷۵ (۷) عن ابن عمر قال: كان رسول الله ﷺ يعلمنا التشهد التحيات الطيبات الزاكيات لله السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين. أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمداً عبده ورسوله ثم يصلي على النبي ﷺ - (۱)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے کہ ”تمام جہانوں کی بادشاہتیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اے نبی مکرم ﷺ آپ ﷺ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، اور ہم پر اور نیک بندوں پر سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں پھر حضور ﷺ پر درود بھیجے۔“

۷۶ (۸) عن أبي مسعود الأنصاري رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى صلاة لم يصل فيها علياً ولا على أهل بيتي لم تقبل منه - (۲)

”حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ بھیجا تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔“

۷۷ (۹) عن أبي مسعود الأنصاري قال: لو صليت صلاة لا أصلي فيها على آل محمد ﷺ ما رأيت أن صلاتي تتم - (۳)

”حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے

(۱) ۱۔ دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۱، رقم: ۷، باب صفة الجلوس للتشہد

۲۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۳۷۷، رقم: ۳۷۷۳

(۲) دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۵، باب ذکر وجوب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۶

(۳) دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۵، باب ذکر وجوب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۶

کوئی ایسی نماز پڑھی جس میں میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجا تو میں اس نماز کو کامل نہیں سمجھتا۔“

۷۸ (۱۰) عن أبي مسعود قال: ما صليت صلاة لا أصلي فيها على محمد إلا ظننت أن صلاتي لم تتم۔ (۱)

”حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جو بھی نماز پڑھوں اگر اس میں میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجوں تو میں اس کو ناقص گمان کرتا ہوں۔“

۷۹ (۱۱) عن أبي مسعود قال: ما أرى أن صلاة لي تمت حتى أصلي فيها على محمد و آل محمد۔ (۲)

”حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنی نماز کو اس وقت تک کامل نہیں سمجھتا جب تک میں اس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجوں۔“

(۱) دارقطنی، السنن، ۱: ۳۳۶، رقم: ۸

(۲) ۱۔ ابن عبد البر، التمهيد، ۱۶: ۱۹۵



## قول النبي ﷺ: تبلغني صلاتكم و سلامكم حيث كنتم

﴿ فرمان نبوی ﷺ: تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود و سلام  
مجھے پہنچ جاتا ہے ﴾

٨٠ (١) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ لا تجعلوا بيوتكم قبوراً

ولا تجعلوا قبوري عيداً وصلوا عليّ فإن صلاتكم تبلغني حيث كنتم۔ (١)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا  
اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو عید گاہ (کہ جس طرح عید سال میں دو  
مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری  
قبر کی جہاں تک ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو) اور مجھ پر درود بھیجا کرو پس تم جہاں  
کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

٨١ (٢) عن علي بن حسين بن علي رضي الله عنه أنه رأى رجلاً يجيء إلى فرجة

كانت عند قبر النبي ﷺ فيدخل فيها فيدعو فدعاه فقال ألا أحدثك

بحدیث سمعته من أبي عن جدي عن رسول الله ﷺ قال: لا تتخذوا قبوري

عيداً ولا بيوتكم قبوراً وصلوا عليّ فإن صلاتكم تبلغني حيث ما كنتم۔ (٢)

(١) ١۔ ابو داؤد، السنن، ٢: ٢١٨، کتاب المناسک، باب زیارة القبور، رقم: ٢٠٣٢

٢۔ احمد بن حنبل، المسند، ٢: ٣٦٤، رقم: ٨٤٩٠

٣۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ٨: ٨١-٨٢، رقم: ٨٠٣٠

٤۔ بیہقی، شعب الایمان، ٣: ٣٩١، رقم: ٢١٦٢

٥۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ٣: ٥١٦

(٢) ١۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ٢: ١٥٠، رقم: ٤٥٣٢

”حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کے قریب ایک بڑے سوراخ کی طرف آتا اور اس میں داخل ہو کر دعا مانگتا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے پاس بلا کر فرمایا کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے والد سے سنی، انہوں نے اسے اپنے باپ سے انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (سن کر) اس کو روایت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبریں اور مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۸۲ (۳) عن سهيل عن الحسن بن الحسن بن علي قال رأى قوماً عند القبر فنهاهم وقال إن النبي ﷺ قال: لا تتخذوا قبوري عيداً ولا تتخذوا بيوتكم قبوراً وصلوا عليّ حيث ما كنتم فإن صلاتكم تبلغني۔ (۱)

”حضرت سہیل رضی اللہ عنہ حضرت حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بعض لوگوں کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کے پاس دیکھا تو انہیں منع کیا اور کہا کہ بے شک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ (کہ سال میں صرف دو دفعہ اس کی زیارت کرو بلکہ کثرت سے اس کی زیارت کیا کرو) اور نہ اپنے گھروں کو قبریں بناؤ (کہ ان میں نماز ہی نہ پڑھو) اور تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۸۳ (۴) عن علي بن حسين أنه رأى رجلاً يجيئ إلى فرجة كانت عند قبر

(۱) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۵۷۷: ۳، رقم: ۶۷۲۶

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۱۵۲: ۲، رقم: ۷۵۴۱

۳۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۱۵۰: ۲، رقم: ۷۵۴۳

۴۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۳۰: ۳، رقم: ۱۱۸۱۸

۵۔ أبو طیب، عون المعبود، ۲۴: ۶

۶۔ قزوینی، التدوین فی أخبار قزوین، ۹۴: ۴

النبي ﷺ فيدخل فيها فيدعو فيها فقال ألا أحدثكم حديثاً سمعته من أبي  
عن جدي عن رسول الله ﷺ قال: لا تتخذوا قبوري عيداً ولا بيوتكم قبوراً  
فإن تسليمكم يبلغني أينما كنتم - (۱)

”حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو  
حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے قریب ایک بڑے سوراخ کی طرف آتا اور اس میں داخل  
ہو کر دعا مانگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمایا اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں  
جو میں نے اپنے باپ سے سنی، انہوں نے اپنے باپ سے روایت کیا اور انہوں نے اس کو  
حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (سن کر) روایت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: میری قبر کو عید گاہ  
نہ بناؤ اور نہ اپنے گھروں کو قبریں بناؤ اور بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ  
جاتا ہے۔“

۸۴ (۵) عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ  
بلغتني صلواته و صليت عليه و كتبت له سوي ذلك عشر حسنات - (۲)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو  
شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے اور میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں  
اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔“

(۱) ۱۔ ابویعلیٰ، المسند، ۳۶۱:۱، رقم: ۳۶۹

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۳:۳

۳۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۳۹:۲، رقم: ۴۲۸

۴۔ ابوطیب، عون المعبود، ۲۳:۶

۵۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۱۰۶:۲

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱۷۸:۲، رقم: ۱۶۳۲

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰:۱۰۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۳۲۶:۲، رقم: ۲۵۷۲

۸۵ (۶) عن ابن عباس ؓ قال: ليس أحد من أمة محمد ﷺ صلى عليه

صلاة إلا وهي تبلغه يقول الملك فلان يصلي عليك كذا وكذا صلاة۔ (۱)

”حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی امت میں

سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کا درود آپ ﷺ تک پہنچ جاتا ہے اور

فرشتہ کہتا ہے۔ فلاں بندہ آپ ﷺ پر اس طرح درود بھیجتا ہے۔“

۸۶ (۷) عن أبي هريرة ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم

بالصلاة عليّ فإن صلاتكم تعرض عليّ أو تبلغني۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم

اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا پیش کیا گیا درود مجھے پہنچ

جاتا ہے۔“

۸۷ (۸) عن علي مرفوعاً قال: قال رسول الله ﷺ: سلّموا عليّ فإن

تسلمكم يبلغني أينما كنتم۔ (۳)

”حضرت علی ؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ

پر سلام بھیجا کرو بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، باب تعظیم النبی ﷺ و اجلاله و توقیره، رقم: ۱۵۸۴

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

(۳) عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۲، رقم: ۱۶۰۲

## من صلى على النبي ﷺ في يوم مائة مرة قضى الله له مائة حاجة

﴿ جو شخص روزانہ حضور نبی اکرم ﷺ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے

اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے ﴾

۸۸ (۱) عن أنس بن مالك خادم النبي ﷺ قال: قال النبي ﷺ إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عليّ صلاة في الدنيا من صلى عليّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا ثم يوكل الله بذلك ملكاً يدخله في قبوري كما تدخل عليكم الهدايا يخبرني من صلى عليّ باسمه و نسبه إلى عشيرته فأثبته عندي في صحيفة بيضاء - (۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدمت گار تھے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام دنیا میں سے تم میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (۷۰) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (۳۰) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرمادیتا ہے

(۱) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۵

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۶، رقم: ۲۲۳۷، باب الصلاة عليه ﷺ

جو اس درود کو میری قبر میں اس طرح مجھ پر پیش کرتا ہے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں اور وہ مجھے اس آدمی کا نام اور اس کا نسب بمعہ قبیلہ بتاتا ہے، پھر میں اس کے نام و نسب کو اپنے پاس سفید کاغذ میں محفوظ کر لیتا ہوں۔“

۸۹ (۲) عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ في يوم مائة مرة قضى الله له مائة حاجة، سبعين منها لآخرته و ثلاثين منها لدنياه۔ (۱)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (۷۰) حاجتوں کا تعلق اس کی آخرت سے ہے اور تیس (۳۰) کا اس کی دنیا سے۔“

۹۰ (۳) عن أنس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ في يوم الجمعة و ليلة الجمعة مائة من الصلاة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة و ثلاثين من حوائج الدنيا، و كل الله بذلك ملكاً يدخله قبوري كما تدخل عليكم الهدايا إن علمي بعد موتي كعلمي في الحياة۔ (۲)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن اور رات مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرماتا ہے۔ ان میں سے ستر (۷۰) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (۳۰) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں اور پھر ایک فرشتہ کو اس کام کے لئے مقرر فرمادیتا ہے کہ وہ اس درود کو میری قبر میں پیش کرے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں بے شک موت کے بعد میرا علم ویسا ہی ہے جیسے زندگی میں میرا علم تھا۔“

۹۱ (۴) عن جعفر بن محمد قال: من صلى على محمد و على أهل بيته

(۱) ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۵، رقم: ۲۲۳۲، باب الصلاة عليه ﷺ

(۲) ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۷، رقم: ۲۲۳۲، باب الصلاة عليه ﷺ

مائة مرة قضى الله له مائة حاجة۔ (۱)

”حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرمادیتا ہے۔“

۹۲ (۵) عن أبي درداء قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم إذا سألتم الله حاجة فابدؤا بالصلاة عليّ فإن الله أكرم من أن يسأل حاجتين فيقضي إحداهما ويرد الأخرى۔ (۲)

”حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرو تو مجھ پر درود بھیج کر اس دعا کی ابتداء کرو بے شک اللہ تعالیٰ اس بات سے (بے نیاز) ہے کہ اس سے دو حاجتوں کا سوال کیا جائے اور وہ ان میں سے ایک کو پورا کر دے اور دوسری کو رد کر دے۔“

(۱) مزنی، تہذیب الکمال، ۵: ۸۳

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۹، رقم: ۱۶۲۰

## الصلاة على النبي ﷺ نور على الصراط

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور ہو جائے گا ﴾

۹۳ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة على عليّ نور على الصراط ومن صلى عليّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين عاماً- (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

۹۴ (۲) عن عجلان رضي الله عنه قال: قال علي: من صلى على النبي ﷺ يوم الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة وعلى وجهه من النور نور يقول الناس أي شيء كان يعمل هذا- (۲)

”حضرت عجلان رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضرت علی رضي الله عنه نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ

(۱) ۱- دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۳

۲- ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۳: ۱۰۹، رقم: ۳۳۹۵

۳- مناوی، فیض القدر، ۴: ۲۳۹

۴- عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۳۸۱، رقم: ۱۹۳۸

۵- عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۹۰

(۲) ۲- بیہقی، شعب الإیمان، ۳: ۱۱۲، رقم: ۳۰۳۶



اس کے چہرے پر بہت زیادہ نور ہوگا اور اس کے چہرے کے نور کو دیکھ کر لوگ (حیرت سے) کہیں گے کہ یہ شخص دنیا میں کونسا ایسا عمل کرتا تھا (جس کی بدولت آج اس کو یہ نور میسر آیا ہے)۔“

۹۵ (۳) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم زینوا مجالسکم بالصلوات علیّ فان صلواتکم علیّ نور لکم یوم القيامة۔ (۱)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔“

۹۶ (۴) عن علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: قال النبي صلی اللہ علیہ وسلم: من صلى علیّ یوم الجمعة مائة مرة جاء یوم القيامة ومعه نور لو قسم ذلك النور بین الخلق لوسعهم۔ (۲)

”حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ قیامت کے دن ایک ایسے نور کے ساتھ آئے گا کہ وہ نور اگر تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان کے لئے کفایت کر جائے گا۔“

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۲۹۱، رقم: ۳۳۳۰

(۲) ۱۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۸: ۴۷

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۷، رقم: ۲۲۳۰، باب الصلاة علیہ صلی اللہ علیہ وسلم

## قال رسول الله ﷺ: أحسنوا الصلاة عليّ

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر نہایت خوبصورت

انداز سے درود بھیجا کرو“ ﴾

۹۷ (۱) عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: إذا صليت على رسول الله ﷺ فأحسنوا الصلاة عليه فإنكم لا تدرون لعل ذلك يعرض عليه قال: فقالوا له: فعلمنا قال: قولوا: اللهم اجعل صلاتك ورحمتك وبركاتك على سيد المرسلين وإمام المتقين وخاتم النبيين محمد عبدك ورسولك إمام الخير وقائد الخير ورسول الرحمة، اللهم أبعثه مقاماً محموداً يغطه به الأولون والآخرون اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد - (۱)

(۱) ۱- ابن ماجه، السنن، ۱: ۲۹۳، كتاب اقامة الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۹۰۶

۲- ابو يعلى، المسند، ۹: ۱۷۵، رقم: ۵۲۶۷

۳- شاشي، المسند، ۲: ۷۹، رقم: ۶۱۱

۴- بيهقي، شعب الايمان، ۲: ۲۰۸، رقم: ۱۵۵۰

۵- منذري، الترغيب والترهيب، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۸

۶- كناني، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۱۱، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۳۳۲

۷- ابو نعيم، حلية الاولياء، ۳: ۲۷۱

۸- قرطبي، الجامع لأحكام القرآن، ۱۳: ۲۳۳

۹- ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، ۱۳: ۲۳۳

”حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب تم حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو تو نہایت خوبصورت انداز سے بھیجا کرو کیونکہ (شاید) تم نہیں جانتے کہ یہ آپ ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں درود سکھائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہو: اے اللہ تو اپنے درود، رحمت اور برکات کو حضور نبی اکرم ﷺ کے لئے خاص فرما جو کہ تمام رسولوں کے سردار اور تمام متقین کے امام اور انبیاء کے خاتم اور تیرے بندے اور رسول ہیں جو کہ بھلائی کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچادے جس کی خواہش پہلے اور بعد میں آنے والے لوگ کرتے چلے آئے ہیں۔ اے اللہ تو درود بھیج حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ تو برکت عطاء فرما حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو جیسا کہ تو نے برکت عطا فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل کو بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۹۸ (۲) عن مجاهد قال: قال رسول الله ﷺ إنكم تعرضون عليّ بأسمائكم و سيمائكم فأحسنوا الصلاة عليّ۔ (۱)

”حضرت مجاہدؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ناموں اور علامتوں کے ساتھ میرے سامنے پیش کیے جاتے ہو اس لئے مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو۔“

۹۹ (۳) عن ابن مسعودؓ قال: إذا صليتم فأحسنوا الصلاة على نبيكم۔ (۲)

”حضرت ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھ چکو تو نہایت

(۱) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۱۱

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۱۲

خوبصورت انداز سے اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجا کرو۔“

۱۰۰ (۴) عن عقبه بن عامر قال: قال رسول الله ﷺ إذا صليتم عليّ فأحسنوا الصلاة فإنكم لا تدرّون لعل ذلك يعرض عليّ۔ (۱)

”حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجو تو نہایت خوبصورت انداز سے بھیجو کیونکہ شاید تم نہیں جانتے کہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔“

(۱) ہندی، کنز العمال، ۱: ۳۹۷، رقم: ۲۱۹۳، باب الصلاة عليه ﷺ

## قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ عند قبري سمعته و من صلى عليَّ نائياً أبلغته

﴿فرمان رسول اللہ ﷺ: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے﴾

۱۰۱ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النبي ﷺ من صلى عليَّ عند قبري سمعته و من صلى عليَّ نائياً أبلغته۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ (بھی) مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔“

(۱) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۳۹۲، رقم: ۲۱۶۵، باب الصلاة عليه ﷺ

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۷۰

۴۔ شمس الحق، عون المعبود، ۶: ۲۲

۵۔ ذہبی، میزان الاعتدال، ۶: ۳۲۸

۶۔ عسقلانی، فتح الباری، ۶: ۳۸۸

۷۔ سیوطی، شرح السیوطی، ۳: ۱۱۰

۱۰۲ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ عند قبري سمعته ومن صلى عليّ نائياً وكل بها ملك يبلغني وكفى أمر دنياه وأخرته و كنت له شهيداً أو شفيعاً۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہے جو مجھے وہ درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس درود بھیجنے والے کی دنیا و آخرت کے معاملات کے لئے کفیل ہو جاتا ہے اور (قیامت کے روز) میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنیوالا ہوں گا۔“

۱۰۳ (۳) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ عند قبري سمعته، ومن صلى عليّ من بعيد علمته۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو بھی جان لیتا ہوں۔“

(۱) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۸، رقم: ۲۱۹۷، باب الصلاة عليه ﷺ

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۳: ۲۹۲

(۲) ۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۸، رقم: ۲۱۹۸، باب الصلاة عليه ﷺ

## الصلاة على النبي ﷺ أعظم أجراً من عشرين غزوة في سبيل الله

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اجر و ثواب میں اللہ کی راہ

میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے ﴾

۱۰۴ (۱) عن عبد الله بن الجرار قال: قال رسول الله ﷺ: حجوا الفرائض فإنها أعظم أجراً من عشرين غزوة في سبيل الله عزوجل فإن الصلاة عليّ تعدل ذا كله۔ (۱)

”حضرت عبد اللہ بن جرار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا فرائض حج ادا کرو بے شک اس کا اجر اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے اور مجھ پر درود بھیجنے کا ثواب ان سب کے برابر ہے۔“

۱۰۵ (۲) عن علي رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من حج حجة الإسلام، وغزا بعد هاغزاة، كتبت غزاته بأربعمائة حجة قال: فانكسرت قلوب قوم لا يقدرون على الجهاد ولا الحج قال: فأوحى الله تعالى إليه: ما صلى عليك أحداً إلا كتبت صلاتك بأربعمائة غزاة، كل غزاة بأربعمائة حجة۔ (۲)

(۱) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۱۳۰، رقم: ۲۶۶۲

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۵، رقم: ۲۲۳۱، باب الصلاة عليه ﷺ

(۲) ۱۔ سخاوی، القول البدیع: ۱۲۶

۲۔ فیروز آبادی، الصلوات والبشر: ۱۱۴

”حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص فریضہ حج ادا کرتا ہے اور اس کے بعد کسی غزوة میں بھی شریک ہوتا ہے تو اس کے غزوة میں شریک ہونے کا ثواب چار سو حج کے برابر لکھا جاتا ہے تو یہ خوشخبری سن کر ان لوگوں کا دل ٹوٹ گیا جو نہ تو جہاد اور نہ حج کرنے پر قدرت رکھتے تھے پس اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی طرف وحی فرمائی کہ جو آپ ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کا ثواب چار سو غزوات کے ثواب کے برابر لکھ دیتا ہوں اور ہر غزوة چار سو حج کے برابر ہے۔“



## الصلاة على النبي ﷺ صدقة لمن لم يكن له مال

﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنا اس شخص کا صدقہ ہے جس کے

پاس مال نہ ہو ﴾

۱۰۶ (۱) عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ أيما رجل لم يكن عنده صدقة فليقل في دعائه: "اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وصل على المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات" فإنها له زكاة. هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه - (۱)

”حضرت ابو سعید خدری رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یوں کہے: ”اے اللہ تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما“ یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا اس

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۳: ۱۳۴، رقم: ۷۱۷۵

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۵، رقم: ۹۰۳

۳۔ بخاری، الادب المفرد، ۱: ۲۲۳، رقم: ۶۳۰

۴۔ بیہقی، موارد النظم، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۵

۵۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۳۳۹، رقم: ۱۳۹۵

۶۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۸۶، رقم: ۱۲۳۱

۷۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۱

حدیث کی اسناد صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔“

۱۰۷ (۲) عن أنس بلفظ صلوا عليّ فإن الصلوة عليّ كفارة لكم وزكاة

فمن صلى عليّ صلاة صلى الله عليه عشرا۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت ہے کہ حضور نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے

(گناہوں کا) کفارہ ہے اور زکوٰۃ ہے جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ

درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔“

## من سره أن يلقى الله في حالة الرضاء فليكثر الصلاة عليّ

﴿ جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات  
کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے ﴾

۱۰۸ (۱) عن عائشة رضی اللہ عنہا مرفوعاً قالت: قال رسول اللہ من سره أن  
يلقى الله وهو عنه راضٍ فليكثر الصلاة عليّ۔ (۱)

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے  
فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت کے  
ساتھ درود بھیجے۔“

۱۰۹ (۲) عن عبد اللہ بن مسعود ؓ قال: قال رسول اللہ ﷺ إن أولى الناس  
بي أكثرهم عليّ صلاة۔ (۲)

”حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے  
فرمایا: قیامت کے روز لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب  
سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔“

(۱) ۱۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۵: ۲۳۵

۲۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۴: ۳۰۳، رقم: ۷۵۲

۳۔ جرجانی، تاریخ جرجان، ۱: ۴۰۳، رقم: ۶۸۸

(۲) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۲: ۱۰۳، رقم: ۱۳۰۴

## تستغفر الملائكة لمن صلى على النبي ﷺ في كتاب مادام اسمه ﷺ في ذلك الكتاب

﴿ فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر کسی کتاب میں درود بھیجنے  
والے کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب  
تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود ہے ﴾

۱۱۰ (۱) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ في كتاب

لم تنزل الملائكة تستغفر له مادام إسمي في ذلك الكتاب - (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو

(۱) ۱- طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۲۳۲، رقم: ۱۸۳۵

۲- بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۶

۳- منذری، الترغیب والترہیب، ۱: ۶۲، رقم: ۱۵۷

۴- ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۲: ۳۲، رقم: ۱۲۰۷

۵- عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۲۶، رقم: ۹۳

۶- قزوینی، التدوین فی اخبار قزوین، ۴: ۱۰۷

۷- عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۳۸، رقم: ۲۵۱۸

۸- سیوطی، تدریب الراوی، ۲: ۷۳، ۷۵

۹- سمعانی، ادب الاملاء والاستملاء، ۱: ۶۳

شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

۱۱۱ (۲) قال أبو عبد الله بن مندة سمعت حمزة بن محمد الحافظ يقول: كنت أكتب الحديث فلا أكتب وسلم بعد صلى الله عليه فرأيت النبي ﷺ في المنام فقال لي: أما تحتم الصلاة علي في كتابك۔ (۱)

”حضرت ابو عبد اللہ بن مندة رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حمزہ بن محمد حافظ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں حدیث نبوی ﷺ لکھا کرتا تھا پس میں ”صلی اللہ علیہ“ کے بعد ”وسلم“ نہیں لکھتا تھا تو میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا تو اپنی کتاب میں مجھ پر مکمل درود کیوں نہیں لکھتا۔“

۱۱۲ (۳) عن محمد بن أبي سليمان الوراق قال: رأيت أبي في النوم فقلت: ما فعل الله بك؟ قال: غفر لي، فقلت: بماذا؟ قال: بكتابتي الصلاة على رسول الله ﷺ في كل حديث۔ (۲)

”حضرت محمد بن ابی سلیمان الوراق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا تو میں نے کہا (اے میرے باپ) اللہ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ نے مجھے معاف فرما دیا ہے۔ میں نے کہا یہ بخشش اللہ نے کس عمل کی وجہ فرمائی؟ تو انہوں نے کہا کہ ہر حدیث میں رسول اللہ ﷺ کے نام نامی کے ساتھ درود لکھنے کی وجہ سے۔“

۱۱۳ (۴) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى علي في كتاب لم تنزل الصلاة جارية له مادام اسمي في ذلك الكتاب۔ (۳)

(۱) ۱۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۶: ۱۸۰

۲۔ قیسرانی، تذکرہ الحفاظ، ۳: ۹۳۴

(۲) خطیب بغدادی، الجامع لاخلاق الراوی و آداب السامع، ۱: ۲۷۲، رقم: ۵۶۷

(۳) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۷

”حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو اس کے لئے اس وقت تک برکتیں جاری رہیں گی جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہے گا۔“

۱۱۴ (۵) عن سفیان بن عیینة قال: كان لي أخ مؤاخ في الحديث فمات فرأيته في النوم فقلت: ما فعل الله بك؟ قال غفر لي قلت بماذا؟ قال: كنت أكتب الحديث فإذا جاء ذكر النبي ﷺ كتبت صلى الله عليه أبتغى بذلك الثواب فغفر الله لي بذلك۔ (۱)

”حضرت سفیان بن عیینة رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص حدیث میں میرا بھائی بنا ہوا تھا وہ وفات پا گیا تو ایک دفعہ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ تو اس نے کہا اللہ نے مجھے معاف فرما دیا ہے میں نے کہا کیسے؟ تو اس نے کہا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا جب بھی حضور نبی اکرم ﷺ کا نام آتا تو میں (اس کے ساتھ) ”صلى الله عليه“ اللہ آپ ﷺ پر درود بھیجے کے کلمات لکھتا تھا۔ اور ایسا میں ثواب کی خاطر کرتا سو اللہ نے مجھے اس وجہ سے بخش دیا ہے۔“

۱۱۵ (۶) عن أبي سليمان الحراني قال: قال لي رجل من جواري يقال له الفضل وكان كثير الصوم و الصلاة كنت أكتب الحديث ولا أصلي على النبي ﷺ إذ رأته في المنام فقال لي إذا كتبت أو ذكرت لم لا تصلي علي؟ ثم رأته ﷺ مرة من الزمان فقال لي قد بلغني صلاحك علي فإذا صليت علي أو ذكرت فقل صلى الله تعالى عليه وسلم۔ (۲)

”حضرت ابو سلیمان الحرانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہمسایوں میں سے

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لآخلاق الراوی و آداب السامع، ۱: ۲۷۱، رقم: ۵۶۵

(۲) خطیب بغدادی، الجامع لآخلاق الراوی و آداب السامع، ۱: ۲۷۲، رقم: ۵۶۹

ایک شخص جس کو ابو الفضل کہا جاتا تھا اور وہ بہت زیادہ نماز و روزے کا پابند تھا اس نے مجھے بتایا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا لیکن میں حضور ﷺ پر درود نہیں بھیجا کرتا تھا پھر اچانک ایک دفعہ میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا، آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ جب تو نے میرا نام لکھا یا یاد کیا تو تو نے مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجا؟ پھر میں نے ایک دفعہ حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہارا درود پہنچ گیا ہے۔ پس جب بھی تو مجھ پر درود بھیجے یا میرا ذکر کرے تو ”صلی اللہ علیہ وسلم“ کہا کر۔“

۱۱۶ (۷) عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله ﷺ: إذا كان يوم القيامة جاء أصحاب الحديث بأيديهم المحابر فيأمر الله ﷻ جبريل أن يأتيهم فيسألهم من هم؟ فيأتيهم فيسألهم فيقولون نحن أصحاب الحديث فيقول الله تعالى أدخلوا الجنة طال ما كنتم تصلون على النبي - (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو حدیث لکھنے والے لوگ آئیں گے درآنحالیکہ ان کے ہاتھوں میں دواتیں ہوں گی پس اللہ ﷻ حضرت جبرائیل کو حکم دے گا کہ وہ ان کے پاس جا کر ان سے پوچھے کہ وہ کون ہیں پس جبرائیل علیہ السلام ان کے پاس جا کر ان سے پوچھیں گے (کہ تم کون ہو؟) تو وہ کہیں گے ہم کاتبین حدیث ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا کہ جنت میں اتنے عرصے کے لئے داخل ہو جاؤ جتنا عرصہ تم حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے رہے ہو۔“

۱۱۷ (۸) عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ أنه قال الدعاء يحجب دون السماء حتى يصلي على النبي ﷺ فإذا جاءت الصلاة على النبي ﷺ رفع الدعاء

(۱) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۲۵۳، رقم: ۹۸۳

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۳: ۴۱۰، رقم: ۱۵۲۲

۳۔ سمعانی، أدب الإطباء والإستلاء، ۱: ۵۳

وقال النبي ﷺ من صلى عليَّ في كتاب لم تنزل الملائكة يصلون عليه  
مادام اسمي في ذلك الكتاب۔ (۱)

”حضرت عمر بن خطاب ؓ بیان کرتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجا جاتا ہے پس جب آپ ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے تو دعا آسمان کی طرف بلند ہو جاتی ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھتا ہے تو ملائکہ اس کے لئے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

۱۱۸ (۹) عن أبي بكر الصديق قال: قال رسول الله ﷺ: من كتب عني  
علما و كتب معه صلاة علي لم يزل في أجر ما قرئ ذلك الكتاب۔ (۲)

”حضرت ابو بکر صدیق ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے میرے متعلق کوئی علم کی بات لکھی اور اس علم میں جہاں میرا نام آیا اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھا تو اس وقت تک اس شخص کو اجر ملتا رہے گا جب تک وہ کتاب پڑھی جاتی رہے گی۔“

(۱) قرطبي، الجامع لأحكام القرآن، ۱۴: ۲۳۵

(۲) خطيب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی و آداب السامع، ۱: ۲۷۰، رقم: ۵۶۳



## الصلاة على النبي ﷺ سَبَبٌ لِغْفَرَانِ الذُّنُوبِ

﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنا گناہوں کی بخشش کا سبب بنتا ہے ﴾

١١٩ (١) عن أبي بن كعب رضي الله عنه قال: كان رسول الله ﷺ إذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا أيها الناس اذكروا الله جاءت الراجفة تتبعها الرادفة، جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال أبي: قلت يا رسول الله ﷺ إني أكثر الصلاة عليك فكم أجعل لك من صلاتي فقال ما شئت قال قلت الربع قال ما شئت فإن زدت فهو خير لك قلت النصف قال ما شئت فإن زدت فهو خير لك قال قلت فالثلثين قال ما شئت فإن زدت فهو خير لك قلت أجعل لك صلاتي كلها قال إذا تكفي همك ويغفر لك ذنبك - (١)

(١) - ترمذی، الجامع الصحیح، ٤: ٦٣٦، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، باب نمبر ٢٣، رقم: ٢٣٥٤

٢- احمد بن حنبل، المسند، ٥: ١٣٦، رقم: ٢١٢٨٠

٣- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ٢: ٣٥٤، رقم: ٣٥٤٨

٤- مقدسی، الاحادیث المختارة، ٣: ٣٨٩، رقم: ١١٨٥

٥- بیہقی، شعب الایمان، ٢: ١٨٤، رقم: ١٣٩٩

٦- منذری، الترغیب والترہیب، ٢: ٣٢٤، رقم: ٢٥٤٤

٧- ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ٣: ٥١١

”حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو گھر سے باہر تشریف لے آتے اور فرماتے اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو اللہ کا ذکر کرو ہلادینے والی (قیامت) آگئی۔ اس کے بعد پیچھے آنے والی (آگئی) موت اپنی سختی کے ساتھ آگئی موت اپنی سختی کے ساتھ آگئی۔ میرے والد نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کثرت سے آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ ﷺ پر کتنا درود بھیجوں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جتنا تو بھیجنا چاہتا ہے میرے والد فرماتے ہیں میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر دعاء بھیجنے کے لئے خاص کر دوں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا تین چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو زیادہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) اگر میں ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۱۴۰ (۲) عن ابی کاهل قال: قال رسول اللہ ﷺ: إعلمن یا أبا کاهل أنه من صلی علی کل یوم ثلاث مرآت و کل لیلۃ ثلاث مرآت حبّالی و شوقاً کان حقاً علی اللہ أن یغفر له ذنوبه تلک اللیلۃ و ذلک الیوم۔ (۱)

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۶۲، رقم: ۹۲۸

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۳: ۲۱۸،

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۰

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۳: ۱۳۲، رقم: ۵۱۱۵

۵۔ عسقلانی، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ۷: ۳۴۰، رقم: ۱۰۴۴۱

”حضرت ابو کاہل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابو کاہل جان لو جو شخص بھی تین دفعہ دن کو اور تین دفعہ رات کو مجھ پر شوق اور محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کے اس رات اور دن کے گناہوں کو بخشنا اپنے اوپر واجب کر لیتا ہے۔“

۱۲۱ (۳) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم الصلاة علي نور علي الصراط ومن صلى علي يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين عاماً۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور کا کام دے گا پس جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔“

۱۲۲ (۴) عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال: ما من عبد من متحابين في الله يستقبل أحدهما صاحبه فيصافحه ويصليان علي النبي صلی اللہ علیہ وسلم إلا و لم يفترقا حتى تغفر ذنوبهما ما تقدم منهما وما تأخر۔ (۲)

(۱) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۳

۲۔ مناوی، فیض القدر، ۳: ۲۳۹

۳۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۴۸۱، رقم: ۱۹۳۸

۴۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۳: ۱۰۹، رقم: ۳۳۹۵

(۲) ۱۔ ابویعلیٰ، المسند، ۵: ۳۳۳، رقم: ۲۹۶۰

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۲۷۵

۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۶: ۴۷۱، رقم: ۸۹۳۳

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۶

۵۔ بخاری، التاريخ الكبير، ۳: ۲۵۲، رقم: ۸۷۱

۶۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۴۲۹، رقم: ۱۷۶۵

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی دو آدمی ایسے نہیں جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں سے ایک دوسرے کا استقبال کرتا ہے اور اس سے مصافحہ کرتا ہے پھر وہ دونوں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں مگر یہ کہ وہ اس وقت تک جدا نہیں ہوتے جب تک ان دونوں کے اگلے پچھلے گناہ معاف نہ کر دیے جائیں۔“

۱۲۳ (۵) عن عائشة قالت: قال رسول الله ﷺ: ما من عبد يصلي عليَّ صلاة إلا عرج بها ملك حتى يجيء وجه الرحمن ويحك فيقول الله وعجلك اذهبوا بها إلى قبر عبدی تستغفر لقائلها و تقر به عينه۔ (۱)

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس درود کو لے کر اللہ ﷻ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم ﷺ) کی قبر انور میں لے جاؤ تاکہ یہ درود اس کو کہنے والے کے لئے مغفرت طلب کرے اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔“

۱۲۴ (۶) عن أبي ذر قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ يوم الجمعة مائتي صلاة غفر له ذنب مائتي عام۔ (۲)

”حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر دو سو (۲۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے دو سو (۲۰۰) سال کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

۱۲۵ (۷) عن الحسن بن علي رضی اللہ عنہ قال: قال النبي ﷺ: أكثر وا الصلاة عليَّ فإن صلاتكم عليَّ مغفرة لذنوبكم واطلبوا لي الدرجة والوسيلة فإن

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۱۰، رقم: ۶۰۲۶

(۲) ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۷، رقم: ۲۲۳۱

وسیلتی عند ربی شفاعۃ لکم۔ (۱)

”حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود کثرت سے بھیجا کرو بے شک تمہارے مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے اور میرے لئے اللہ سے درجہ اور وسیلہ طلب کرو بے شک میرے رب کے ہاں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔“

۱۲۶ (۸) عن جابر بن عبد اللہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم يقف عشية عرفة بالموقف فيستقبل القبلة بوجهه ثم يقول لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير مائة مرة ثم يقرأ قل هو الله احد مائة مرة ثم يقول: اللهم صل على محمد و آل محمد كما صليت على ابراهيم و آل ابراهيم انك حميد مجيد و علينا معهم مائة مرة إلا قال الله تعالى يا ملائكتي ما جزاء عبدي هذا سبحني و هللني و كبرني و عظمني و عرفني و أثني علي و صلى على نبيي اشهدوا ملائكتي اني قد غفرت له و شفعتة في نفسه ولو سألتني عبدي هذا لشفعتة في أهل الموقف كلهم۔ (۲)

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بھی مسلمان وقوف عرفہ کی رات قبلہ رخ کھڑا ہو کر سو (۱۰۰) مرتبہ یوں کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پھر سو (۱۰۰) مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتا ہے پھر سو (۱۰۰) مرتبہ یوں کہتا ہے اللہ تو

(۱) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۸۹، رقم: ۲۱۴۳، باب الصلاة عليه صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ مناوی، فیض القدير، ۲: ۸۸

(۲) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۴۶۳، رقم: ۴۰۷۴

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۱۳۳، رقم: ۱۸۰۴

درود بھیج حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل پر بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بہت زیادہ بزرگی والا ہے اور ان کے ساتھ ہم پر بھی درود بھیج جب وہ اس طرح کہتا ہے تو (اللہ پوچھتا ہے) اے میرے فرشتوں میرے اس بندے کی جزاء کیا ہونی چاہیے؟ اس نے میری تسبیح و تحلیل اور تکبیر و تعظیم اور تعریف و ثناء بیان کی اور میرے نبی ﷺ پر درود بھیجا اے میرے فرشتوں گواہ رہو میں نے اس بندے کو بخش دیا ہے اور اس کی شفاعت فرمادی ہے اور اگر میرا یہ بندہ مجھ سے شفاعت طلب کرے تو میں تمام اہل موقف کے ساتھ اس کی شفاعت کر دوں

۱۲۷ (۹) عن أبي بكر الصديق قال: الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام على النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أوقال: من ضرب السيف في سبيل الله عز وجل - (۱)

”حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا یہ غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت یہ جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔“

۱۲۸ (۱۰) عن يعقوب بن زيد بن طلحة التيمي قال: قال رسول الله ﷺ: أتاني آت من ربي فقال: ما من عبد يصلي عليك صلاة إلا صلى الله عليه بها عشرًا فقام إليه رجل فقال: يا رسول الله ﷺ ألا أجعل نصف دعائي لك؟ قال ﷺ: إن شئت قال: ألا أجعل ثلثي دعائي لك؟

(۱) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاة عليه ﷺ۔

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۶۱۔

قال ﷺ: إن شئت قال: ألا أجعل دعائي لك كله؟ قال ﷺ: إذن

يكفيك الله هم الدنيا وهم الآخرة۔ (۱)

”حضرت یعقوب بن زید بن طلحہ التیمی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے رب کی طرف سے کوئی آنے والا آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ جو بندہ آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کر لوں حضور ﷺ نے فرمایا تیری مرضی، آدمی نے پھر عرض کیا میں اپنی دعا کا دو تہائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کر دوں حضور ﷺ نے فرمایا تمہاری مرضی آدمی نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی تمام دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کر دوں تو اس کے جواب میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا پھر تو یہ درود تمہارے دنیا و آخرت کے غموں کے علاج کے لئے کافی ہو گا۔“

## الملائكة يصلون على المصلي

### على محمد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿ حضور صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنے والے پر فرشتے درود بھیجتے ہیں ﴾

۱۲۹ (۱) عن أبي طلحة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ذات يوم و البشري في وجهه فقال: أنه جاءني جبريل عليه السلام فقال: أما يرضيك يا محمد أن لا يصلي عليك أحد من أمتك إلا صليت عليه عشراً، ولا يسلم عليك أحد من أمتك إلا سلمت عليه عشراً؟ (۱)

”حضرت ابو طلحہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم ایک دن تشریف لائے اور آپ صلى الله عليه وسلم کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ صلى الله عليه وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا اے محمد صلى الله عليه وسلم کیا آپ صلى الله عليه وسلم اس بات پر خوش نہیں ہوں گے کہ آپ صلى الله عليه وسلم کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ صلى الله عليه وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہوں اور جو آپ صلى الله عليه وسلم پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں۔“

(۱) ۱۔ نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السہو، باب الفضل فی الصلاة علی النبی صلى الله عليه وسلم،

رقم: ۱۲۹۴

۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۸

۳۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۸، باب فضل الصلاة علی النبی صلى الله عليه وسلم، رقم: ۲۷۷۳

۴۔ نسائی، عمل الیوم واللیلة، ۱: ۱۶۵، رقم: ۶۰

۵۔ ابن مبارک، الزہد، ۱: ۳۶۴، رقم: ۱۰۲۷



۱۳۰ (۲) عن ربيعة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: ما من مسلم يصلي عليَّ إلا صلت عليه الملائكة ماصلي عليَّ فليقل العبد من ذلك أوليكثر۔ (۱)

”حضرت ربيعة رضي الله عنه حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔“

۱۳۱ (۳) عن عامر بن ربيعة رضي الله عنه أنه سمع رسول الله ﷺ يقول: ما من عبدٍ صلى عليَّ صلاةٍ إلا صلت عليه الملائكة ماصلي عليَّ، فليقل عبدٌ من ذلك أوليكثر۔ (۲)

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۳ کتاب اقامة الصلاة والسننہ فیہا، باب الاعتدال فی السجود، رقم: ۹۰۷

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۴۶

۳۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۱۳: ۱۵۳، رقم: ۷۱۹۶

۴۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۸۲، رقم: ۱۶۵۳

۵۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۱: ۱۸۰

۶۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۱۲، رقم: ۳۳۳

۷۔ مناوی، فیض القدر، ۵: ۴۹۰

۸۔ مقدسی، الاحادیث المختارہ، ۸: ۱۹۰، رقم: ۲۱۸

(۲) ۱۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۱۳: ۱۵۳، رقم: ۷۱۹۶

۲۔ عبد بن حمید، المسند، ۳: ۱۳۰، رقم: ۳۱۷

۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۱، رقم: ۱۵۵۷

۴۔ ابن مبارک، کتاب الزہد، ۱: ۳۶۳، رقم: ۱۰۲۶

۵۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۱: ۱۸۰

۶۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۱۲، رقم: ۳۳۳

”حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس پر اسی طرح درود بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب اس بندے کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم مجھ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔“

۱۳۳ (۴) عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ قال: خرجت مع رسول الله ﷺ إلى البقيع فسجد سجدة طويلة، فسألته فقال: جاءني جبريل عليه السلام، وقال: إنه لا يصلي عليك أحد إلا ويصلي عليه سبعون ألف ملك۔ (۱)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جنت البقیع کی طرف آیا آپ ﷺ نے وہاں ایک طویل سجدہ کیا پس میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل عليه السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔“

۱۳۳ (۵) عن عبدالله بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ قال: من صلى على رسول الله ﷺ صلاة صلى الله عليه وسلم وملائكته بها سبعين صلاة فليقل عبداً من ذلك أو ليكثر۔ (۲)

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۵۱۷

۲۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۲: ۱۵۸، رقم: ۸۳۷

۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۰، رقم: ۱۵۵۵

۴۔ اسماعیل قاضی، فضل الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۱۰

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ۶۶۰۵

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۶

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۶۹

”حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس کے بدلہ میں اس پر ستر مرتبہ درود (بصورت دعا) اور سلامتی بھیجتے ہیں۔ اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم آپ ﷺ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔“

۱۳۴ (۶) عن أبي طلحة رضي الله عنه قال دخلت على رسول الله ﷺ وأساير وجهه تبرق فقلت يا رسول الله ﷺ ما رأيتك أطيب نفسا ولا أظهر بشرا منك في يومك هذا فقال ومالي لا تطيب نفسي ولا يظهر بشري وإنما فارقني جبريل الساعة فقال يا محمد من صلى عليك من أمتك صلاة كتب الله له بها عشر حسنات ومحاعنه عشر سيئات ورفعه بها عشر درجات وقال له الملك مثل: ما قال لك؟ قلت: يا جبريل، وما ذاك الملك؟ قال: إن الله وكل بك ملكا من لدن خلقك إلى أن يبعثك لا يصلي عليك أحد من أمتك إلا قال: وأنت صلي الله عليك۔ (۱)

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا در آنحالیکہ آپ ﷺ کے چہرے کے خدوخال خوشی سے چمک رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے آپ ﷺ کو آج کے دن سے بڑھ کر کبھی اتنا زیادہ خوش نہیں پایا (اس کی کیا وجہ ہے؟) حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل ابھی میرے پاس سے روانہ ہوا ہے اور مجھے کہا اے محمد ﷺ آپ ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور دس درجات بلند کر دیتا ہے اور فرشتے اس کے لئے ایسا ہی کہتے ہیں جیسے وہ آپ ﷺ کے لئے کہتا ہے حضور نبی اکرم ﷺ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۱۰۰، رقم: ۴۷۲۰

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۱

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۷

فرماتے ہیں: میں نے کہا اے جبرائیل اس فرشتے کا کیا معاملہ ہے؟ تو اس نے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی پیدائش سے لے کر آپ ﷺ کی بعثت تک ایک فرشتہ کو آپ ﷺ کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہے، آپ ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو وہ کہتا ہے (اے حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے) اللہ تجھ پر بھی درود (بصورتِ رحمت) بھیجے۔“

۱۳۵ (۷) عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: أكثرُوا الصلاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الجمعةِ فإنه أتاني جبريلُ آنفاً عن ربه ﷻ فقال: ما على الأرض من مسلمٍ يصلي عليك مرةً واحدةً إلا صليتُ أنا وملائكتي عليه عشراً۔ (۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام اپنے رب کی طرف سے حاضر ہوئے اور کہا کہ اس زمین پر جو مسلمان بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت و دعا) بھیجتے ہیں۔“

۱۳۶ (۸) عن ربيعة قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عَلَيَّ لم تنزل الملائكة تصلي عليه مادام يصلي عَلَيَّ فليقل من ذلك العبد أو ليكثر۔ (۲)

”حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے پس اب بندے کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم مجھ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔“

۱۳۷ (۹) عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله ﷺ: إذا قال العبد اللهم صل على محمد خلق الله ﷻ من تلك الكلمة ملكه جناحان جناح

(۱) ۱۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۶۸

۲۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۹۰، رقم: ۵۰۱

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۶، باب ثواب الصلاة على النبي ﷺ

بالمشرق و جناح بالمغرب و رجلاه في تخوم الأرضين و رأسه تحت العرش فيقول: صل على عبدي كما صلى على نبيي فهو يصلي عليه إلى يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص ”اللهم صل على محمد“ (اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج) کہتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ ان کلمات سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کے دو پر ہیں ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور اس کی دونوں ٹانگیں (ساتوں) زمینوں کی آخری حدود تک ہیں اور اس کا سر اللہ ﷻ کے عرش کے نیچے ہے پس اللہ تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتا ہے کہ قیامت تک اس شخص پر اسی طرح درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی ﷺ پر درود بھیجا پس وہ فرشتہ اس بندے پر قیامت کے روز تک درود (بصورتِ دعا) بھیجتا رہے گا۔“

۱۳۸ (۱۰) عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ أنه قال: الدعاء يحجب دون السماء حتى يصلي على النبي ﷺ فإذا جاءت الصلاة على النبي ﷺ رفع الدعاء وقال النبي ﷺ من صلى علي في كتاب لم تنزل الملائكة يصلون عليه مادام اسمي في ذلك الكتاب۔ (۲)

”حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دعاء آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے پس جب حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے تو دعا (آسمان کی طرف) بلند ہو جاتی ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود (بصورتِ دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۲۸۶، ۲۸۷، رقم: ۱۱۲۳

(۲) قرطبی، الجامع لأحكام القرآن، ۱۳: ۲۳۵

## من نسي الصلاة عليَّ خطئي طريق الجنة

﴿ جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا ﴾

۱۳۹ (۱) عن جعفر، عن أبيه رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ذكرت

عنده فنسي الصلاة عليَّ خطئي طريق الجنة يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت جعفر رضي الله عنه اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم

نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو

قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔“

۱۴۰ (۲) عن حسين بن علي قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ذكرت عنده

فخطيء الصلاة عليَّ خطيء طريق الجنة۔ (۲)

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۳

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۵، رقم: ۱۵۷۳

۳۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۶: ۲۶۷

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۲، رقم: ۲۵۹۹

۵۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۱۲، رقم: ۳۳۲

۶۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۶: ۱۳۷

۷۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۶: ۲۵۹۹

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۱۲۸، رقم: ۲۸۸۷

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۱، رقم: ۲۵۹۷

”حضرت حسین بن علی ؑ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔“

۱۴۱ (۳) عن محمد بن علي ؑ يقول: قال رسول الله ﷺ من ذكرت عنده فلم يصل عليّ خطيء طريق الجنة۔ (۱)

”حضرت محمد بن علی ؑ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔“

۱۴۲ (۴) عن أبي أمامة قال: قال رسول الله ﷺ من ذكرت عنده فلم يصل عليّ تخطى به عن الجنة إلى النار يوم القيامة۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ ؑ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا تو وہ اس کی وجہ سے قیامت کے روز جنت کی بجائے دوزخ کی طرف چل پڑے گا۔“

۱۴۳ (۵) عن حسين ؑ قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فخطأه الله الصلاة عليّ خطأه الله طريق الجنة۔ (۳)

”حضرت حسین ؑ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور اللہ اس کو مجھ پر درود بھیجنا بھلا دے تو (قیامت کے روز) اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا راستہ بھلا دے گا۔“

۱۴۴ (۶) عن أنس بن مالك قال: قال النبي ﷺ: من ذكرت بين يديه

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۵، رقم: ۱۵۷۳

(۲) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۶۳۳، رقم: ۵۹۸۵

(۳) دولابی، الذریۃ الطاہرۃ، ۱: ۸۸، رقم: ۱۵۵

فلم يصل علي صلاة تامة فلا هو مني ولا أنا منه“۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر مکمل (اور اچھے طریقے سے) درود نہ بھیجے تو نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں (یعنی میرا اس سے اور اس کا مجھ سے کوئی تعلق اور واسطہ نہیں)۔“



## إن صلواتكم معروضة عليّ

﴿ بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے ﴾

١٣٥ (١) عن أوس بن أوس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيه خلق آدم، وفيه قبض وفيه النفخة، وفيه الصعقة فأكثروا عليّ من الصلاة فيه، فإن صلواتكم معروضة عليّ، قال قالوا: يا رسول الله ﷺ! كيف تعرض صلواتنا عليك وقد أرمت؟ يقولون: بليت قال ﷺ: إن الله حرم عليّ الأرض أجساد الأنبياء - (١)

(١) ١- ابوداؤد، السنن ١: ٢٤٥، كتاب الصلاة، باب تفریح ابواب الجمعة وفضل يوم الجمعة و ليلة الجمعة، رقم: ١٠٣٤

٢- ابوداؤد، السنن ٢: ٨٨، ابواب الوتر، باب في الاستغفار، رقم: ١٥٣١

٣- نسائي، السنن الكبرى، ١: ٥١٩، باب الامر باكثر الصلاة على النبي ﷺ يوم الجمعة ١٦٦٦

٤- ابن ماجه، السنن، ١: ٣٣٥، كتاب اقامة الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم: ١٠٨٥

٥- دارمي، السنن، ١: ٣٣٥، كتاب الصلاة، باب في فضل الجمعة رقم: ١٥٤٢

٦- ابن ابي شيبة، المصنف، ٢: ٢٥٣، باب في ثواب الصلاة على النبي ﷺ رقم: ٨٦٩٤

٧- طبراني، المعجم الكبير، ١: ٢١٦، رقم: ٥٨٩

٨- بيهقي، السنن الكبرى، ٣: ٢٣٨، باب ما يورثه في ليلة الجمعة و يومها من كثرة

الصلاة على رسول الله ﷺ، رقم: ٥٤٨٩

٩- بيهقي، السنن الصغرى، ١: ٣٤٢، باب في فضل الجمعة رقم: ٦٣٣

١٠- بيهقي، موارد القلبي، ١: ١٣٦، باب ما جاء في يوم الجمعة والصلاة على النبي ﷺ رقم: ٥٥٠

١١- كنان، مصباح الزجاجة، ١: ١٢٩، باب في فضل الجمعة رقم: ٣٨٨

”حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ کے وصال کے بعد آپ ﷺ کو کیسے پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ ﷺ خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ عز وجل نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔“

۱۳۶ (۲) عن أبي امامة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا عليّ من الصلاة في كل يوم جمعة فان صلاة امتي تعرض عليّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثرهم عليّ صلاة كان أقربهم مني منزلة۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھے پیش کیا جاتا ہے اور میری امت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا وہ (قیامت کے روز) مقام و منزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔“

۱۳۷ (۳) عن عبد الله رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال أن لله ملائكة سياحين يبلغوني عن أمتي السلام قال: و قال رسول الله ﷺ حياتي خير لكم تحدثون ونحدث لكم ووفاتي خير لكم تعرض عليّ أعمالكم فما رأيت من خير

(۲) ۱۔ بیہقی، السنن الکبریٰ ۳: ۲۳۹، رقم: ۵۷۹۱

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۳

حمدت الله عليه و ما رأيت من شر إستغفرت الله لكم۔ (۱)

”حضرت عبداللہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ کے بعض فرشتے ایسے ہیں جو گشت کرتے رہتے ہیں اور مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں راوی بیان کرتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری زندگی تمہارے لیے خیر ہے کہ تم دین میں نئی نئی چیزوں کو پاتے ہو اور ہم تمہارے لئے نئی نئی چیزوں کو پیدا کرتے ہیں اور میری وفات بھی تمہارے لئے خیر ہے مجھے تمہارے اعمال پیش کئے جاتے ہیں پس جب میں تمہاری طرف سے کسی اچھے عمل کو دیکھتا ہوں تو اس پر اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اور جب کوئی بری چیز دیکھتا ہوں تو تمہارے لیے اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں۔“

۱۲۸ (۴) عن ابن أبي مسعود الأنصاري ﷺ عن النبي ﷺ قال: أكثرُوا عَلَيَّ الصَّلَاةَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّي عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِلَّا عَرَضْتُ عَلَيَّ صَلَاتَهُ۔ (۲)

”حضرت ابو مسعود انصاری ﷺ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بے شک جو بھی مجھ پر جمعہ کے دن درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔“

(۱) ۱۔ بزار، المسند، ۵: ۳۰۸، رقم: ۱۹۲۵

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۹: ۲۳

۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۱۸۳، رقم: ۶۸۶

۴۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۶

(۲) ۱۔ حاکم، المستدرک علیٰیحسن، ۲: ۳۵۷، رقم: ۳۵۷۷

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۰

۳۔ شوکانی، نیل الاوطار، ۳: ۳۰۵

۱۴۹ (۵) عن أبي جعفر رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليّ بلغتنى

صلاته ووصلت عليه وكتبت له سوى ذلك عشر حسنات - (۱)

”حضرت ابو جعفر رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجتا ہے مجھے اس کا درود پہنچ جاتا ہے اور میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں بھی لکھ دی جاتی ہیں۔“

۱۵۰ (۶) عن أبي طلحة رضي الله عنه قال: دخلت على النبي ﷺ يوماً فوجدته

مسروراً فقلت يا رسول الله ﷺ ما أدري متى رأيتك أحسن بشراً وأطيب

نفساً من اليوم قال و ما يمنعي و جبريل خرج من عندي الساعة فبشرني

أن لكل عبد صلى عليّ صلاة يكتب له بها عشر حسنات ويمحى عنه

عشر سيئات ويرفع له عشر درجات و تعرض عليّ كما قالها ويرد عليه

بمثل ما دعا - (۲)

”حضرت ابو طلحہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے حضور نبی

اکرم ﷺ کی زیارت کی پس میں نے آپ ﷺ کو بہت خوش پایا میں نے عرض کیا

یا رسول اللہ ﷺ میں نے آج سے بڑھ کر زیادہ خوش آپ ﷺ کو کبھی نہیں پایا حضور نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا آج مجھے اتنا خوش ہونے سے کون روک سکتا ہے؟ کہ ابھی ایک گھڑی

پہلے جبرائیل میرے پاس سے گیا ہے اور اس نے مجھے خوش خبری دی کہ ہر اس بندے کے

لئے جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے

جاتے ہیں اور دس درجے بلند کر دیے جاتے ہیں اور جو وہ کہتا ہے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے

اور اس کی دعا کی مثل اس کو لوٹا دیا جاتا ہے۔“

۱۵۱ (۷) عن أبي سليمان الحراني رضي الله عنه قال: قال لي رجل من جواري يقال

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۷۸، رقم: ۱۶۳۲

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۱۳

له الفضل وكان كثير الصوم والصلاة كنت أكتب الحديث ولا أصلي على النبي ﷺ إذا رأيت في المنام فقال لي إذا كتبت أو ذكرت لم لا تصلي علي؟ ثم رأيت ﷺ مرة من الزمان فقال لي قد بلغني صلاتك علي فإذا صليت علي أو ذكرت فقل صلى الله عليه وسلم۔ (۱)

”حضرت ابو سلیمان الحرانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہمسایوں میں سے ایک آدمی جس کو فضل کے نام سے پکارا جاتا تھا اور وہ بہت زیادہ صوم و صلاة کا پابند تھا۔ اس نے مجھے کہا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا لیکن میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجا کرتا تھا پھر ایک دفعہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا مجھے یاد کرتا ہے تو تو مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجتا؟ پھر میں نے ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہارا درود پہنچ گیا ہے پس جب تو مجھ پر درود بھیجے یا میرا ذکر کرے تو یوں کہا کر ”صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔“

۱۵۲ (۸) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ زینوا مجالسکم بالصلاة علي فإن صلاتکم تعرض علي أو تبلغني۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اپنی مجالس کو میرے اوپر درود بھیجنے سے سجاؤ پس بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۷۲، رقم: ۵۶۹

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۳۳۳

## الصلاة على النبي ﷺ سبب للنجاة من عذاب الدنيا والآخرة

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دنیا اور آخرت کے عذاب

سے نجات کا ذریعہ ہے ﴾

۱۵۳ (۱) عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً ومن صلى عليّ عشراً صلى الله عليه مائة ومن صلى عليّ مائة كتب الله بين عينيه براءة من النفاق وبراءة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔“

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۸۸، رقم: ۷۲۳۵

۲۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۲: ۱۲۶، رقم: ۸۹۹

۳۔ ترمذی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۰

۱۵۴ (۲) عن عبد الله بن عمر قال: كنا جلوسا حول رسول الله ﷺ إذ دخل أعرابي جهوري بدوي يمانى على ناقة حمراء فأناخ بباب المسجد ثم قعد فلما قضى نجهه قالوا: يا رسول الله إن الناقة التي تحت الأعرابي سرقة قال: أئتم بينة؟ قالوا نعم يا رسول الله قال يا علي خذ حق الله من الأعرابي إن قامت عليه البينة وإن لم تقم فرده إلي قال فأطرق الأعرابي ساعة فقال له النبي ﷺ: قم يا أعرابي لأمر الله وإلا فادل بحجتك فقالت الناقة من خلف الباب: والذي بعثك بالكرامة يا رسول الله إن هذا ما سرقني ولا ملكني أحد سواه فقال له النبي ﷺ يا أعرابي بالذي أنطقها بعذرک ما الذي قلت؟ قال: قلت: اللهم إنک لست برب استحدثناک ولا معک إله أعانک علی خلقنا ولا معک رب فنشک فی ربوبیتک أنت ربنا کمانقول وفوق مايقول القائلون أسألک أن تصلي علی محمد وأن تبرئنی ببراءتی فقال له النبي ﷺ والذي بعثني بالكرامة يا أعرابي لقد رأيت الملائكة يتدرون أفواه الأزقة يكتبون مقالک فأكثر الصلاة عَلَيَّ - (۱)

”حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بلند آواز والا یمنی دیہاتی بدو اپنی سرخ اونٹنی کے ساتھ ادھر آیا اس نے اپنی اونٹنی مسجد کے دروازے کے سامنے بیٹھائی اور خود آ کر ہمارے ساتھ بیٹھ گیا پھر جب اس نے اپنا داویلا ختم کر لیا تو صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ اونٹنی جو دیہاتی کے قبضہ میں ہے یہ چوری کی ہے حضور ﷺ نے فرمایا کیا اس پر کوئی دلیل ہے؟ صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ ﷺ تو آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ اگر اس اعرابی پر چوری کی گواہی مل جاتی ہے تو اس سے اللہ کا حق لو (یعنی اس پر

(۱) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۶۷۶، رقم: ۴۳۳۶

چوری کی حد جاری کرو) اور اگر چوری کی شہادت نہیں ملتی تو اس کو میری طرف لوٹا دو۔  
 راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر اعرابی نے کچھ دیر کے لئے اپنا سر جھکایا پھر حضور ﷺ نے  
 فرمایا اے اعرابی اللہ کے حکم کی پیروی کرنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ وگرنہ میں تمہاری  
 حجت سے دلیل پکڑوں گا پس اسی اثناء میں دروازے کے پیچھے سے اونٹنی بول پڑی اور  
 کہنے لگی قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا نہ تو اس  
 شخص نے مجھے چوری کیا ہے اور نہ ہی اس کے سوا میرا کوئی مالک ہے پس حضور ﷺ نے  
 ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے اس اونٹنی کو تیرا عذر بیان کرنے کے لئے قوت  
 گویائی بخشی اے اعرابی یہ بتا تو نے سر جھکا کر کیا کہا تھا۔ اعرابی نے عرض کیا یا رسول  
 اللہ ﷺ میں نے کہا اللہ تو ایسا خدا نہیں ہے جسے ہم نے پیدا کیا ہو اور نہ ہی تیرے ساتھ  
 کوئی اور الہ اور رب ہے کہ ہم تیری ربوبیت میں شک کریں تو ہمارا رب ہے جیسا کہ ہم  
 کہتے ہیں اور کہنے والوں کے کہنے سے بھی بہت بلند ہے پس اے میرے اللہ میں تجھ سے  
 سوال کرتا ہوں کہ تو حضور ﷺ پر درود بھیج اور یہ کہ مجھے میرے الزام سے بری کر دے  
 حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اس رب کی قسم جس نے مجھے عزت کے ساتھ مبعوث کیا اے  
 اعرابی میں نے دیکھا کہ فرشتے تمہاری بات کو لکھنے میں جلدی کر رہے ہیں پس تو کثرت  
 سے مجھ پر درود بھیجا کر۔“

۱۵۵ (۳) عن أنس بن مالك عن النبي ﷺ قال: يا أيها الناس إن أنجاكم

يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أكثركم علي صلاة في دار الدنيا۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ  
 آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگو تم میں سے قیامت کی ہولناکیوں اور اس کے مختلف مراحل  
 میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر  
 درود بھیجنے والا ہوگا۔“

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۲۷۷، رقم: ۸۱۷۵



۱۵۶ (۴) عن عبدالرحمن بن سمرة قال: خرج رسول الله ﷺ فقال: إني رأيت البارحة عجبا رأيت رجلا من أمتي قد احتوشته ملائكة فجاءه وضوءه فاستنقذه من ذلك ورأيت رجلا من أمتي قد احتوشته الشياطين فجاءه ذكر الله فخلصه منهم ورأيت رجلا من أمتي يلهث من العطش فجاءه صيام رمضان فسقاه ورأيت رجلا من أمتي من بين يديه ظلمة و من خلفه ظلمة و عن يمينه ظلمة و عن شماله ظلمة و من فوقه ظلمة و من تحته ظلمة فجاءه حجه و عمرته فاستخرجاه من الظلمة و رأيت رجلا من أمتي جاءه ملك الموت ليقبض روحه فجاءته صلاة الرحم فقالت إن هذا كان واصلا لرحمه فكلمهم و كلموه و صار معهم و رأيت رجلا من أمتي يتقي وهج النار عن وجهه فجاءته زبانية العذاب فجاءه أمره بالمعروف و نهيه عن المنكر فاستنقذه من ذلك و رأيت رجلا من أمتي هوى في النار فجاءته دموعه التي بكى من خشية الله فأخرجته من النار ورأيت رجلا من أمتي قد هوت صحيفته إلى شماله فجاءه خوفه من الله فأخذ صحيفته في يمينه و رأيت رجلا من أمتي قد خف ميزانه فجاءه إقراضه فثقل ميزانه ورأيت رجلا من أمتي يرعد كما ترعد السعفة فجاءه حسن ظنه بالله فسكن رعدته و رأيت رجلا من أمتي يزحف على الصراط مرة و يجثو مرة و يتعلق مرة فجاءته صلته علي فأخذت بيده فأقامته على الصراط حتى جاوز و رأيت رجلا من أمتي انتهى إلى أبواب الجنة فغلقت الأبواب دونه فجاءته شهادة أن لا إله إلا الله فأخذت بيده فأدخلته الجنة - (۱)

(۱) ۱- يثمي، مجمع الزوائد، ۷: ۱۷۹، ۱۸۰

۲- ابن رجب حنبلي، التحويف من النار، ۱: ۳۲

۳- واسطي، تاريخ واسط، ۱: ۱۶۹، ۱۷۰

”حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ گذشتہ شب میں نے خواب میں عجیب چیز دیکھی میں کیا دیکھتا ہوں کہ فرشتوں نے میری امت کے ایک آدمی کو گھیرا ہوا ہے اس دوران اس شخص کا وضوء وہاں حاضر ہوتا ہے اور اس آدمی کو اس مشکل صورت حال سے نجات دلاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ اس پر قبر کا عذاب مسلط کیا گیا ہے پس اس کی نماز آتی ہے اور اس کو اس عذاب سے نجات دلاتی ہے اور میں ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ اس کو شیاطین نے گھیرا ہوا ہے پس اللہ کا ذکر (جو وہ کیا کرتا تھا) آتا ہے اور اس کو ان شیاطین سے نجات دلاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ پیاس کے مارے اس کا برا حال ہے پس رمضان کے روزے آتے ہیں اور اس کو پانی پلاتے ہیں اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں جس کے آگے پیچھے، دائیں بائیں، اوپر نیچے تاریکی ہی تاریکی ہے پس اس کا حج اور عمرہ آتے ہیں اور اس کو تاریکی سے نکالتے ہیں اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ ملک الموت (موت کا فرشتہ) اس کی روح قبض کرنے کے لئے اس کے پاس کھڑا ہے اس کا صلہ رحم آتا ہے اور کہتا ہے یہ شخص صلہ رحمی کرنے والا تھا پس وہ ان سے کلام کرتا ہے اور وہ اس سے کلام کرتے ہیں اور وہ ان کے ساتھ ہو جاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں جو اپنے چہرے سے آگ کا شعلہ دور کر رہا ہے پس اس کا صدقہ آ جاتا ہے اور اس کے سر پر سایہ بن جاتا ہے اور اس کے چہرے کو آگ سے ڈھانپ لیتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں اس کے پاس عذاب والے فرشتے آتے ہیں پس اس کے پاس اس کا امر بالمعروف و نہی عن المنکر آ جاتا ہے اور اس کو عذاب سے نجات دلاتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ وہ آگ میں گرا ہوا ہے پس اس کے وہ آنسو آ جاتے ہیں جو اس نے اللہ کی خشیت میں بہائے اور اس کو آگ سے نکال دیتے ہیں اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں تھا پس اس کا اللہ سے خوف اس کے پاس آ جاتا ہے اور وہ اپنا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں پکڑ لیتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ اس کے نیک اعمال والا پلڑا ہلکا ہے پس اس کا قرض دینا اس کے پاس

آجاتا ہے تو اس کا پلڑا بھاری ہو جاتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ وہ خوف کے مارے کانپ رہا ہوتا ہے جیسا کہ کھجور کی شاخ (حوا سے ہلتی ہے) پس اس کا اللہ کے ساتھ حسن ظن آتا ہے تو اس کی کپکپاہٹ ختم ہو جاتی ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا جو کبھی تو پل صراط پر آگے بڑھتا ہے کبھی رک جاتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے پس اس کا وہ درود جو مجھ پر بھیجتا ہے آتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اس کو پل صراط پر سیدھا کھڑا رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو عبور کر لیتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا وہ جنت کے دروازے تک پہنچتا ہے پس جنت کے دروازے اس پر بند کر دیے جاتے ہیں اور وہ باہر کھڑا رہتا ہے پس اس کا کلمہ شہادت آتا ہے جو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دیتا ہے۔“

## فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في يوم الجمعة

﴿ جمعہ کے دن حضور ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت ﴾

۱۵۷ (۱) عن اوس بن اوس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيه خلق آدم و فيه قبض، وفيه الصعقة، فأكثروا علي من الصلاة فيه، فإن صلاتكم معروضة علي قالوا: يا رسول الله ﷺ، وكيف تعرض صلاتنا عليك وقد أرمت يعني بليت قال: إن الله عز وجل حرم علي الارض أن تاكل أجساد الأنبياء- (۱)

- (۱) ۱- ابوداؤد، السنن، ۲: ۸۸، ابواب الوتر، باب في الاستغفار رقم: ۱۵۳۱
- ۲- ابوداؤد، السنن، ۱: ۲۷۵، كتاب الصلاة، باب تفریح ابواب الجمعة و فضل يوم الجمعة و ليلة الجمعة، رقم: ۱۰۴۷
- ۳- نسائی، السنن الكبرى، ۱: ۵۱۹، باب الامر باكثر الصلاة على النبي ﷺ يوم الجمعة، رقم: ۱۶۶۶
- ۴- ابن ماجه، السنن، ۱: ۳۳۵، كتاب اقامة الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم: ۱۰۸۵
- ۵- دارمی، السنن، ۱: ۴۳۵، كتاب الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم: ۱۵۷۲
- ۶- ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، باب في ثواب الصلاة على النبي ﷺ رقم: ۸۶۹۷
- ۷- طبرانی، المعجم الكبير، ۱: ۲۱۶، رقم: ۵۸۹
- ۸- بیہقی، السنن الكبرى، ۳: ۲۴۸، باب ما يؤمر به في ليلة الجمعة و يومها من كثرة الصلاة على رسول الله ﷺ، رقم: ۵۷۸۹
- ۹- بیہقی، السنن الصغرى، ۱: ۳۷۲، باب في فضل الجمعة رقم: ۶۳۴
- ۱۰- بیہقی، موارد الطمان، ۱: ۱۳۶، باب ما جاء في يوم الجمعة و الصلاة على النبي ﷺ رقم: ۵۵۰
- ۱۱- کنانی، مصباح الزجاجه، ۱: ۱۳۹، باب في فضل الجمعة رقم: ۳۸۸

”حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیشک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ کے وصال کے بعد کیسے آپ پر پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ ﷺ خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ ﷻ نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔“

۱۵۸ (۲) عن أبي الدرداء رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ أكثروا الصلاة عليَّ يوم الجمعة فإنه يوم مشهود تشهده الملائكة وإن أحدا لن يصلي عليَّ إلا عرضت عليَّ صلواته حتى يدخل منها قال: قلت: وبعد الموت قال: وبعده الموت إن الله حرم عليَّ الأرض أن تاكل أجساد الأنبياء فنبى الله حي يرزق في قبره۔ (۱)

”حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ اس دن ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کے درود سے فارغ ہونے سے پہلے ہی اس کا درود مجھے پیش کر دیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ موت کے بعد بھی حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں موت کے بعد بھی بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۵۲۳، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ ﷺ، رقم: ۱۶۳۷

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۲

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۲: ۸۷

۴۔ مزی، تہذیب الکمال، ۱۰: ۲۳، رقم: ۲۰۹۰

۵۔ اندلسی، تحفۃ المحتاج، ۱: ۵۲۶، رقم: ۶۶۳

۶۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۲: ۵۸، رقم: ۶۰۲

دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے پس اللہ کا نبی قبر میں بھی زندہ ہوتا ہے اور قبر میں بھی اسے رزق دیا جاتا ہے۔“

۱۵۹ (۳) عن أبي مسعود الأنصاري رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال أكثروا علي الصلاة في يوم الجمعة فإنه ليس أحد يصلي علي يوم الجمعة، إلا عرضت علي صلواته۔ (۱)

”حضرت ابو مسعود الانصاری رضي الله عنه حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو پس جو بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔“

۱۶۰ (۴) عن ابن عباس قال سمعت نبيكم ﷺ يقول: أكثروا الصلاة علي نبيكم في الليلة الغراء واليوم الأزهري ليلة الجمعة و يوم الجمعة۔ (۲)

”حضرت ابن عباس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روشن رات اور روشن دن یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اپنے نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔“

۱۶۱ (۵) عن الحسن رضي الله عنه: قال: قال رسول الله ﷺ أكثروا الصلاة علي يوم

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۴۵۷، رقم: ۳۵۷۷

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۰

۳۔ شوکانی، نیل الاوطار، ۳: ۳۰۵

(۲) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۳

۲۔ دیلمی، الفردوس، ۱: ۷۳، رقم: ۲۱۵

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۲: ۸۷ بروایہ ابی سعید

۴۔ شافعی، الام، ۱: ۲۰۸، بروایہ عبداللہ بن لوفی

۵۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۳: ۲۵۶، رقم: ۱۳۱۰، بروایہ ابن عمر

الجمعة فإنها معروضة عليّ - (۱)

”حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بے شک وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔“

۱۶۲ (۶) عن علي إن لله وَعَلَى ملائكة في الأرض خلقوا من النور لا يهبطون إلا ليلة الجمعة و يوم الجمعة بأيديهم أقلام من ذهب و داوة من فضة و قراطيس من نور لا يكتبون إلا الصلاة على النبي ﷺ - (۲)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے زمین پر کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کو نور سے پیدا کیا گیا اور وہ زمین پر صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دوایتیں اور نور کے اوراق ہوتے ہیں اور وہ صرف حضور نبی اکرم ﷺ پر درود لکھتے ہیں۔“

۱۶۳ (۷) عن أنس بن مالك قال: كنت واقفاً بين يدي رسول الله ﷺ فقال: من صلى عليّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر الله له ذنوب ثمانين عاماً فقيل كيف الصلاة عليك يا رسول الله ﷺ قال تقول: اللهم صل على محمد عبدك و نبيك و رسولك النبي الأمي و تعقد واحداً - (۳)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کے سامنے کھڑا تھا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جمعہ کے روز جو شخص مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف فرمادیتا ہے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر کیسے درود بھیجا جائے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہو کہ اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ اپنے بندے، رسول

(۱) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۰

(۲) دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۱۸۳، رقم: ۶۸۸

(۳) خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۱۳: ۴۸۹، رقم: ۷۳۲۶

اور نبی امی پر اور یہ (اسی مرتبہ درود کا بھیجنا) ایک ہی مجلس میں مکمل کرے۔“

۱۶۴ (۸) عن جعفر بن محمد قال: إذا كان يوم الخميس عند العصر أهبط الله ملائكة من السماء إلى الأرض معها صفائح من قصب بأيديها أقلام من ذهب تكتب الصلاة على محمد ﷺ في ذلك اليوم و في تلك الليلة الى الغد الى غروب الشمس۔ (۱)

”حضرت جعفر بن محمد ؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن عصر کا وقت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے زمین کی طرف ایسے فرشتوں کو نازل فرماتا ہے جن کے پاس صفحات ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں اور یہ فرشتے اس دن اور رات اور اگلے دن غروب آفتاب تک حضور علیہ الصلاة والسلام پر درود لکھتے ہیں۔“

۱۶۵ (۹) عن أنس ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليّ في يوم ألف مرة لم يمت حتى يرى مقعده من الجنة۔ (۲)

”حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اس وقت تک اسے موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔“

۱۶۶ (۱۰) عن أبي هريرة ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة عليّ نور عليّ الصراط فمن صلى عليّ يوم الجمعة ثمانين مرة، غفرت له ذنوب ثمانين عاما۔ (۳)

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۲، رقم: ۳۰۳۷

(۲) منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۹

(۳) ۱۔ ویلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۴

۲۔ ناوی، فیض القدر، ۴: ۲۳۹



”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا یہ پل صراط کا نور ہے جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اتنی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اتنی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

۱۶۷ (۱۱) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: أكثرُوا الصلاة علي في الليلة الزهراء واليوم الأزهري فإن صلاتكم تعرض علي - (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر روشن رات اور روشن دن یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود بھیجا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔“

۱۶۸ (۲) وعن علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من صلى علي يوم الجمعة مائة مرة، جاء يوم القيامة و معه نورٌ لو قسم ذلك النور بين الخلق كلهم لو سعهُم - (۲)

”حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے تو قیامت کے دن اس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان سب کو کفایت کر جائے گا۔“

..... ۳ - ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۳: ۱۰۹، رقم: ۳۳۹۵

۴ - عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۲۸۱، رقم: ۱۹۳۸

۵ - عسقلانی، لسان المیزان، ۶: ۲۳۰، رقم: ۸۲۲

۶ - عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۹۰

(۱) ۱ - طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۸۳، رقم: ۲۳۱

۲ - بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۱۶۹، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الجمعة

۳ - عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۸۹

(۲) ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۸: ۴۷

## فضل المُكثِرِينَ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى

### النبي ﷺ

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والوں کی فضیلت ﴾

۱۶۹ (۱) عن عبد الله بن مسعود: أن رسول الله ﷺ قال أولی الناس بی يوم القيامة أكثرهم على الصلاة۔ (۱)

”حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔“

۱۷۰ (۲) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: من سرّهُ أن يكتال له بالكميال الأوفى، إذا صلى علينا أهل البيت، فليقل: اللهم صل على

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۳۵۴، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ رقم: ۲۸۴

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۹۲، رقم: ۹۱۱

۳۔ ابویعلیٰ، المسند، ۸: ۴۲۸، رقم: ۵۰۱۱

۴۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۲، رقم: ۱۵۶۳

۵۔ بیہقی، مورد النظم، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۹

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۵۲۷۵

۷۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۱

محمد النبي وأزواجه العالمين المؤمنين وذريته وأهل بيته كما صليت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال (اجر و ثواب کے) پیمانے سے پورا پورا ناپا جائے جب وہ ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو اسے یوں کہنا چاہے اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی اولاد اطہار اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۷۱ (۳) عن حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ أن رجلاً قال يا رسول الله ﷺ أجعل ثلث صلاتي عليك قال نعم إن شئت قال الثلثين قال نعم قال فصلاحتي كلها قال رسول الله ﷺ إذن يكفيك الله ما أهمك من أمر دنياك و آخرتك۔ (۲)

”حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا

(۱) ۱۔ ابوداؤد، السنن، ۱: ۲۵۸، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، رقم: ۹۸۲

۲۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۱۵۱، رقم: ۲۶۸۲

۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۵۹۶، رقم: ۵۸۷۱

۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۷

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الأحموزی، ۲: ۴۹۵

۶۔ بخاری، التاريخ الکبیر، ۳: ۸۷

۷۔ مزی، تہذیب الکمال، ۱۹: ۵۹

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۳۵، رقم: ۳۵۷۳

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۸

رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی دعا کا تیسرا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) آپ ﷺ نے فرمایا ہاں پھر اس نے عرض کیا ساری کی ساری دعا (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) یہ سن کر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے معاملات کے لئے کافی ہوگا۔“

۱۷۲ (۴) عن علي بن أبي طالب ؓ قال: إن رسول الله ﷺ قال: من

صلى عليّ صلاة كتب الله له قيراطا والقيراط مثل أحد۔ (۱)

”حضرت علی بن ابوطالب ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔“

۱۷۳ (۵) عن أبي امامة ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا عليّ من

الصلاة في كل يوم جمعة فإن صلاة أمتي تعرض عليّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثرهم عليّ صلاة كان أقربهم مني منزلة۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بیشک میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے پس ان میں سے جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا وہ مقام و مرتبہ

(۱) عبدالرزاق، المصنف، ۱: ۵۱، رقم: ۱۵۳

(۲) ۱۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۳: ۲۳۹، رقم: ۵۷۹۰

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۳

۴۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۸۱، رقم: ۲۵۰

میں بھی ان سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔“

۱۷۴ (۶) عن أنس بن مالك رضي الله عنه خادم النبي صلى الله عليه وسلم قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عليّ صلاة في الدنيا، من صلى علي في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضى الله له مائة حاجة، سبعين من حوائج الآخرة، وثلاثين من حوائج الدنيا، ثم يوكل الله بذلك ملكاً يدخله في قبوري كما يدخل عليكم الهدايا، يخبرني من صلى عليّ باسمه ونسبه إلى عشيرته فأثبته عندي في صحيفة بيضاء۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک خادم النبی صلى الله عليه وسلم بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے روز ہر مقام پر تم میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرما دیتا ہے ستر حاجتیں آخرت کی حاجتوں سے اور تیس دنیا کی حاجتوں سے متعلق ہیں پھر اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتے کو مقرر فرما دیتا ہے جو اسے اس طرح میری قبر انور میں پیش کرتا ہے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں وہ فرشتہ مجھے اس شخص کا نام اور اس کے خاندان کا سلسلہ نسب بتاتا ہے پس میں یہ ساری معلومات اپنے پاس ایک سفید صحیفہ میں محفوظ کر لیتا ہوں۔“

۱۷۵ (۷) عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى عليّ في يوم ألف مرة لم يمت حتى يروى مقعده من الجنة۔ (۲)

”حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئی گی جب

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۳، ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۵

(۲) منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۹

تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔“

۱۷۶ (۸) عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ إن أولى الناس بي أكثرهم عليّ صلاةً۔ (۱)

”حضرت عبد اللہ بن مسعود رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔“

۱۷۷ (۹) عن أبي بكر الصديق موقوفاً قال: الصلاة عليّ النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار والسلام عليّ النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب وحب رسول الله أفضل من مهج الأنفس: أو قال: ضرب السيف في سبيل الله۔ (۲)

”حضرت ابو بکر صدیق رضي الله عنه سے موقوفاً روایت ہے کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور حضور ﷺ کی محبت جانوں کی روحوں سے زیادہ افضل ہے یا اس طرح کہا کہ آپ ﷺ کی محبت اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ افضل ہے۔“

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۲: ۱۰۳، رقم: ۱۳۰۳

(۲) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاة عليه ﷺ

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۶۱

## تسليم الحجر والشجر والجبل على النبي ﷺ

﴿ پتھروں، درختوں اور پہاڑوں کا حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا ﴾

۱۷۸ (۱) عن جابر بن سمرة: قال: قال رسول الله ﷺ: إني لأعرف حجراً

بمكة كان يسلم عليّ قبل أن أبعث إني لأعرفه الآن۔ (۱)

”حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

میں مکہ کے اس پتھر کو جانتا ہوں جو میری بعثت سے پہلے مجھ پر سلام بھیجا کرتا تھا یقیناً میں

(۱) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۱: ۱۷۸۲، کتاب الفصائل، باب فضل نسب النبی ﷺ و تسليم الحجر

عليه ﷺ قبل النبوة، رقم: ۲۲۷۷

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۵: ۹۵

۳۔ دارمی، السنن، ۱: ۲۳، رقم: ۲۰، باب ما كرم الله به نبيه ﷺ

۴۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۳: ۴۰۲، رقم: ۶۳۸۲، باب المعجزات

۵۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۱۳، رقم: ۳۱۷۰۵

۶۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۲۹۱، رقم: ۲۰۱۲

۷۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۲: ۲۲۰، رقم: ۱۹۰۷

۸۔ طبرانی، المعجم الصغير، ۱: ۱۱۵، رقم: ۱۶۷

۹۔ ابو نعیم، دلائل النبوة، ۱: ۴۹، رقم: ۲۷

۱۰۔ أبو الفرج، صفوة الصفوة، ۱: ۷۶

۱۱۔ أصبهانی، العظمة، ۵: ۱۷۱۰-۱۷۱۱

۱۲۔ مبارکفوری، تحفة الأحمدي، ۱۰: ۶۹

اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔“

۱۷۹ (۲) عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه: قال كنت مع النبي ﷺ بمكة فخرجنا في بعض نواحيها فما استقبله جبل ولا شجر إلا و هو يقول ” السلام عليك يا رسول الله ﷺ“۔ (۱)

”حضرت علی رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی معیت میں مکہ میں تھا ہم حضور ﷺ کے ساتھ مکہ سے باہر تشریف لے گئے پس راستے میں آنے والا ہر درخت اور پہاڑ حضور ﷺ کو پکار کر کہتا کہ اے رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پر سلامتی ہو۔“

۱۸۰ (۳) عن يعلى بن مرة الثقفي: هي شجرة استأذنت ربها أن تسلم على رسول الله فأذن لها۔ (۲)

”حضرت یعلی بن مرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ اس درخت نے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی تھی کہ وہ رسول خدا ﷺ پر سلام عرض کرے پس اسے اجازت مل گئی۔“

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۹۳، کتاب المناقب، باب فی آیات اثبات نبوة

النبي ﷺ، رقم: ۳۶۲۶، الصحیح  
۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۶۷۷، رقم: ۴۲۳۸

۳۔ دارمی، السنن، ۱: ۲۵، رقم: ۲۱

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۱۵۰، رقم: ۱۸۸۰

۵۔ مقدسی، الاحادیث المختار، ۲: ۱۳۳، رقم: ۵۰۲

۶۔ مزی، تہذیب الکمال، ۱۳: ۱۷۵، رقم: ۳۱۰۳

۷۔ اصحہانی، العظمت، ۵: ۱۷۱۰

۸۔ جرجانی، تاریخ جرجان، ۱: ۳۲۹

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۱۷۳

۲۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۱۵۳، رقم: ۴۰۵

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۹: ۶



۱۸۱ (۴) عن برة بنت أبي تجرة قالت: إن رسول الله حين أراد الله كرامته وابتدأه بالنبوة كان إذا خرج لحاجته أهد حتى لا يرى بيتاً ويفضي إلى الشعاب وبطون الأودية فلا يمر بحجرٍ ولا بشجرة إلا قالت "السلام عليك يا رسول الله" فكان يلتفت عن يمينه وشماله وخلفه فلا يرى أحداً۔ (۱)

”حضرت برة بنت ابو تجرة رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کو بزرگی اور نبوت عطا کرنے کا ابتداء ارادہ فرمایا تو آپ قضائے حاجت کے لئے آبادی سے دور چلے جاتے گھاٹیاں اور کھلی وادیاں شروع ہو جاتیں تو آپ جس پتھر اور درخت کے پاس سے گزرتے وہ آپ ﷺ کو سلام عرض کرتا آپ ﷺ دائیں بائیں اور پیچھے دیکھتے مگر کوئی انسان نظر نہ آتا۔“

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۳: ۷۹، رقم: ۶۹۳۲

۲۔ طبری، تاریخ الطبری، ۱: ۵۲۹

۳۔ زہری، الطبقات الکبری، ۱: ۱۵۷، ۸: ۲۳۶

۴۔ أبو الفرج، صفوة الصفوة، ۱: ۷۶

۵۔ فاکھی، أخبار مکة، ۵: ۹۶، رقم: ۲۹۰۲

## الصلاة على النبي ﷺ بعد إجابة المؤذن

﴿ مؤذن کی اذان کے بعد جواباً حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۱۸۲ (۱) عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فإنه ليس من أحد يصلي علي واحدة إلا صلى الله عليه بها عشرا، ثم سلوا الله لي الوسيلة فإنها منزلة في الجنة، لا تنبغي إلا لعبد من عباد الله ﷺ وأرجو أن أكون أنا هو فمن سألها لي حلت له شفاعتي - (۱)

”حضرت عبد اللہ بن عمر رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو آذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر

(۱) ۱- مسلم، الصحیح، ۱: ۲۸۸، کتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه

ثم يصلي على النبي ﷺ ثم يسأل الله له الوسيلة، رقم: ۳۸۴

۲- نسائي، السنن، ۲: ۲۵، کتاب الأذان، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد الأذان،

رقم: ۶۷۷

۳- ابن خزيمة، الصحیح، ۱: ۲۱۸، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ بعد افطر سماع الأذان، رقم: ۴۱۸

۴- عبد بن حميد، المسند، ۱: ۱۳۹، رقم: ۳۵۴

۵- ابو عوانه، المسند، ۱: ۲۸۱، رقم: ۹۸۳

۶- ابو نعیم، المسند المستخرج، ۲: ۷، رقم: ۸۴۲

۷- نسائي، عمل اليوم والليله، ۱: ۱۵۸، رقم: ۴۵، باب الترغيب في الصلاة على النبي ﷺ

ومسالة الوسيلة له ﷺ بين الأذان والأقامة

۸- طبراني، مسند الشاميين، ۱: ۱۵۳، رقم: ۲۴۶

درود بھیجو پس جو بھی شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ طلب کرو بے شک وسیلہ جنت میں ایک منزل ہے جو کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گی اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جس نے اس وسیلہ کو میرے لئے طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔“

۱۸۳ (۲) عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من قال حين ينادي المنادي اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة النافعة صلّ علي محمد وارض عني رضاء لا تسخط بعده استجاب الله له دعوته۔ (۱)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور نفع دینے والی نماز کے رب تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور میرے ساتھ اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد تو (مجھ سے) ناراض نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس بندے کی دعا قبول فرماتا ہے۔“

۱۸۴ (۳) عن عبدالله بن ضميرة السلولى قال: سمعت أبا الدرداء يقول: كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم إذا سمع النداء قال: اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة صلّ علي محمد عبدك ورسولك واجعلنا في شفاعته يوم القيامة، قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من قال هذه عند النداء جعله الله في

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند ۳: ۳۳۷، رقم: ۱۳۶۵۹

۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۶۹، رقم: ۱۹۳

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۳۳۲

۴۔ منذری، الترغيب والترهيب، ۱: ۱۱۶، رقم: ۳۹۶

۵۔ عجلونی، كشف الخفاء، ۱: ۲۸۳

۶۔ صنعانی، سبل السلام، ۱: ۱۳۱

## شفاعتی یوم القیامۃ۔ (۱)

”حضرت عبداللہ بن ضمیر سلولی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اذان کی آواز سنتے تو یہ فرماتے اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے روز ہمیں ان کی شفاعت عطا فرما حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اذان سننے کے وقت اس طرح کہا تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کو میری شفاعت عطا کرے گا۔“

۱۸۵ (۳) عن ابي الدرداء رضی اللہ عنہ أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كان يقول إذا سمع المؤذن: ”اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة صل على محمد وأعطه سؤله يوم القيامة وكان يسمعها من حوله ويجب أن يقولوا مثل ذلك إذا سمعوا المؤذن قال: ومن قال ذلك إذا سمع المؤذن وجبت له شفاعته محمد صلی اللہ علیہ وسلم يوم القيامة۔ (۲)

”حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اذان سنتے تو یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے روز انہیں ان کا اجر عطا فرما اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات اونچی آواز میں کہتے تاکہ اپنے آس پاس بیٹھے ہوئے صحابہ کو سنا سکیں اور ان پر بھی واجب ہو کہ جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنیں تو اسی طرح کہیں جس طرح وہ کہتا ہے پھر راوی کہتے ہیں کہ جب کسی نے مؤذن کی اذان سن کر اس طرح کہا تو قیامت کے روز اس پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔“

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۷۹، رقم: ۳۶۶۲

(۲) ۱۔ بیہمی، مجمع الزوائد، ۱: ۳۳۳

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۱: ۱۱۶، رقم: ۳۹۸

۱۸۶ (۵) عن أنس بن مالك قال: إذا أذن المؤذن فقال الرجل اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة أعط محمدًا سؤلَهُ يوم القيامة إلا نالته شفاعة محمد ﷺ يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کسی آدمی نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کہا: اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے روز ان کا اجر عطا فرما تو قیامت کے روز وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا حقدار ٹھہرے گا۔“

(۱) ۱۔ قیسرانی، تذکرہ الحفاظ، ۱: ۳۶۹، رقم: ۳۶۳

۲۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۰: ۱۱۳، بروایت بیرونی بن مالک

## الملك موكل بقبر النبي ﷺ يلغه ﷺ باسم المصلي عليه ﷺ و اسم أبيه

﴿ حضور ﷺ کی قبر انور پر مقرر فرشتہ آپ ﷺ کو

آپ ﷺ پر درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام

پہنچاتا ہے ﴿

۱۸۷ (۱) عن عمار بن ياسر رضي الله عنه يقول: قال رسول الله ﷺ: إن الله و كل بقبري ملكا أعطاه أسماء الخلائق، فلا يصلي عليَّ أحد إلى يوم القيامة، إلا بلغني باسمه و اسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلي عليك - (۱)

”حضرت عمار بن ياسر رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت عطا فرمائی ہے پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یا رسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں نے

(۱) ۱- بزار، المسند، ۴: ۲۵۵، رقم: ۱۳۲۵

۲- بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۴

۴- اصہبانی، العظمت، ۲: ۷۳

آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔“

۱۸۸ (۲) عن يزيد الرقاشي قال: إن ملكا موكل بمن صلى على النبي ﷺ

أن يبلغ عنه النبي ﷺ أن فلانا من أمتك صلى عليك۔ (۱)

”حضرت یزید الرقاشی ؓ روایت کرتے ہیں کہ بے شک ایک فرشتہ کو اس

بات کے لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ جس کسی نے بھی حضور ﷺ پر درود بھیجا وہ حضور ﷺ

تک پہنچائے اور یہ کہے کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی امت میں سے فلاں نے

آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔“

۱۸۹ (۳) عن عمار بن ياسر ؓ قال: قال رسول الله ﷺ إن لله ملكا أعطاه

أسماء الخلائق كلها وهو قائم على قبري إذا مت فليس أحد من أمتي

يصلني عليَّ صلاة إلا اسماء باسمه واسم أبيه قال: يا محمد صلى عليك

فلان فيصلني الرب على ذلك الرجل بكل واحدة عشرًا۔ (۲)

”حضرت عمار بن یاسر ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اس نے تمام مخلوقات کی آوازیں کو سننے (اور سمجھنے)

کی قوت عطاء فرمائی ہے اور جب سے میں اس دنیا سے رخصت ہوا ہوں وہ میری قبر پر

کھڑا ہے پس جب کوئی بھی میری امت میں سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ اس کا اور اس

کے باپ کا نام لیتا ہے اور کہتا ہے اے محمد (ﷺ) فلاں آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے پھر

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۹

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۲

۳۔ سخاوی، القول البدیع، ۲۳۵

(۲) ۱۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۸۴

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۲: ۲۸۳

۴۔ اصہبانی، العظمت، ۲: ۷۶۳

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الأحموزی، ۲: ۴۹۷

اللہ تعالیٰ ہر درود کے بدلہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا۔“

۱۹۰ (۴) و رواه أبو علي الحسين بن نصير الطوسي في أحكامه و البزار في مسنده بلفظ أن الله و كل بقبري ملكا أعطاه الله أسماء الخلائق فلا يصلي عليَّ أحد إلى يوم القيامة إلا أبلغني بإسمه و اسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلى عليك۔ (۱)

”اسی حدیث کو ابو علی حسین بن نصیر الطوسی نے اپنی کتاب الأحكام اور بزار نے اپنی مسند میں ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ کو مقرر کیا ہے جس کو تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے کی قوت عطاء کی ہے پس قیامت تک جو کوئی بھی مجھ پر درود بھیجے گا وہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام پہنچا دے گا اور مجھے کہے گا یا رسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔“

۱۹۱ (۵) عن أبي امامة قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ صلى الله

عليه وسلم عشرًا بها، ملك موكل بها حتى يبلغنيها۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور سلامتی نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ (اس کام کے لئے) مقرر ہے کہ وہ درود مجھے پہنچائے۔“

(۱) ۱۔ بزار، المسند، ۴: ۲۵۵، رقم: ۱۳۲۵

۲۔ منذری الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۳

۳۔ سیوطی، شرح السیوطی، ۴: ۱۱۰

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۳۳، رقم: ۸۶۱۱

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۶۹



## من صلی علی حقت علیہ

### شفاعتی یوم القيامة

﴿ جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے روز میری شفاعت اس

کے لئے واجب ہو جائے گی ﴾

۱۹۲ (۱) عن رويغ بن ثابت الأنصاري رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: من صلی علی محمد، وقال اللهم أنزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة، وجبت له شفاعتي۔ (۱)

”حضرت رويغ بن ثابت رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ! حضور ﷺ کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔“

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۱۰۸، حدیث رويغ بن ثابت انصاری

۲۔ بزار المسند، ۶: ۲۹۹، رقم: ۲۳۱۵

۳۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۳۲۱، رقم: ۳۲۸۵

۴۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۲۵، رقم: ۴۲۸۰

۵۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۷

۷۔ ابن ابوعاصم، السنن، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۷

۸۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

۹۔ اسماعیل قاضی، فضل الصلاة علی النبی ﷺ: ۵۲



کفایت کر جاتا ہے پس میں اس کے لئے (قیامت کے دن) گواہ اور شفیع ہوں گا۔“

۱۹۶ (۵) عن أبي هريرة رضي الله عنه رفعه من قال: اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم وترحم على محمد وعلى آل محمد كما ترحم على إبراهيم وعلى آل إبراهيم شهدت له يوم القيامة بالشهادة وشفعت له۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو شخص یہ کہتا ہے اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم عليه السلام اور آپ عليه السلام کی آل پر درود بھیجا اور تو حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم عليه السلام اور ان کی آل کو برکت عطا فرمائی اور تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر رحم فرما جس طرح تو نے ابراہیم عليه السلام اور آپ کی آل پر رحم فرمایا تو قیامت کے روز میں اس کی گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔“

(۱) ۱۔ بخاری، الأدب المفرد، ۱: ۲۲۳، رقم: ۶۴۱

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۲۳، ۲۲۲، رقم: ۱۵۸۸

۳۔ عسقلانی، تلخیص الحبر، ۱: ۲۷۴، رقم: ۴۲۸

۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۵۹

۵۔ حاکم، معرفۃ علوم الحدیث، ۱: ۳۳

## الملائكة يبلغونه ﷺ عن

### أمته ﷺ السلام

﴿ فرشتے حضور ﷺ کو آپ ﷺ کی امت کا سلام پہنچاتے ہیں ﴾

۱۹۷ (۱) عن عبد الله عن النبي ﷺ قال: إن لله في الأرض ملائكة سياحين

يبلغوني من أمتي السلام۔ (۱)

- (۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۴۴۱، رقم: ۴۲۱۰
- ۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۴۵۲، رقم: ۴۳۲۰
- ۳۔ نسائی، السنن الكبرى، ۱: ۳۸۰، رقم: ۱۲۰۵
- ۴۔ نسائی، السنن الكبرى، ۶: ۲۲، رقم: ۹۸۹۳
- ۵۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۹، کتاب الرقان، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۲۷۷۴
- ۶۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۹۵، رقم: ۹۱۴
- ۷۔ حاکم، المستدرک على البخاری، ۲: ۴۵۶، رقم: ۳۵۷۶
- ۸۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۵، رقم: ۳۱۱۶
- ۹۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۵
- ۱۰۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۹: ۱۳۷، رقم: ۵۲۱۳
- ۱۱۔ بزار، المسند، ۵: ۳۰۷، رقم: ۱۹۲۴
- ۱۲۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۱۰: ۲۱۹، رقم: ۱۰۵۲۸
- ۱۳۔ بیہقی، موارد النظم، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۹۲
- ۱۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۰

”حضرت عبداللہ ﷺ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اس زمین پر اللہ تعالیٰ کے بعض گشت کرنے والے فرشتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔“

۱۹۸ (۲) عن يزيد الرقاشي أن ملكا موكل بمن صلى على النبي ﷺ أن يبلغ عنه النبي ﷺ أن فلانا من أمتك صلى عليك۔ (۱)

”حضرت یزید الرقاشی ﷺ سے روایت ہے کہ بے شک ایک فرشتہ کو ہر اس بندے کا وکیل بنایا جاتا ہے جو حضور ﷺ پر درود بھیجتا ہے کہ وہ اس بندے کی طرف سے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ درود پہنچائے (اور کہتا ہے کہ) یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی امت کے فلاں بندہ نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔“

۱۹۹ (۳) عن أبي أمامة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليّ صلى الله عليه عشرابها ملك موكل بها حتى يبلغنيها۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور ایک فرشتے کے ذمہ یہ کام لگا دیا گیا ہے کہ وہ اس درود کو مجھے پہنچائے۔“

۲۰۰ (۴) عن أنس ﷺ عن النبي ﷺ قال: إن لله سيارة من الملائكة يطلبون حلق الذكر فإذا أتوا عليهم حفوا بهم ثم بعثوا رائداهم إلى السماء إلى رب العزة تبارك تعالیٰ فيقولون ربنا أتينا على عباد من عبادك يعظمون آلاءك ويتلون كتابك ويصلون على نبيك محمد ﷺ

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۹

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۲

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۳۳، رقم: ۸۶۱۱

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۶۹

وَيَسْأَلُونَكَ لِأَخْرَجْتَهُمْ وَدُنْيَاهُمْ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى غَشَوْهُمْ رَحْمَتِي  
فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيهِمْ فَلَانَا الْخَطَاءَ إِنَّمَا أَعْتَقَهُمْ إِعْتِنَا فَيَقُولُ تَبَارَكَ  
وَتَعَالَى غَشَوْهُمْ رَحْمَتِي فَهَمَّ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقِي بِهِمْ جَلِيسَهُمْ - (۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتوں کا ایک گروہ زمین میں گھومتا رہتا ہے اور وہ ذکر کے حلقوں کی تلاش میں رہتا ہے اور جب ان کو ایسا حلقہ ذکر ملتا ہے تو اس کو وہ اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں (اور اس میں شامل ہو جاتے ہیں) پھر ان کا گروہ آسمان کی طرف اللہ رب العزت کی بارگاہ میں آتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم تیرے ان بندوں کی مجلس سے اٹھ کر آ رہے ہیں جو تیری نعمتوں کی تعظیم کر رہے تھے اور تیری کتاب قرآن پاک کی تلاوت کر رہے تھے اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے تھے اور وہ تجھ سے اپنی آخرت اور دنیا دونوں کی بہتری کا سوال کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو۔“ فرشتے کہتے ہیں اے رب ان میں فلاں شخص بڑا گناہگار تھا (اور وہ ان کے ساتھ ایسے ہی مل گیا تھا) اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے انہیں میری رحمت سے ڈھانپ دو پس وہ ایسے ہم نشیں ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بد بخت نہیں ہو سکتا۔“

(۱) ۱۔ بیہمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۷۷

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۶۰، رقم: ۲۳۲۲

## إِنَّ صَلَاتِكُمْ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ

﴿ بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہاری زکوٰۃ ہے ﴾

۲۰۱ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: صلوا عليّ، فإن صلاة عليّ زكاة لكم، و أسألوا الله لي الوسيلة قالوا وما الوسيلة يا رسول الله: قال صلى الله عليه وسلم أعلى درجة في الجنة، و لا ينالها إلا رجل واحد، و أرجو أن أكون أنا هو۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری زکوٰۃ ہے اور اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کرو پس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ صلى الله عليه وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلى الله عليه وسلم یہ وسیلہ کیا ہے؟ آپ صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: بے شک وسیلہ جنت میں ایک اعلیٰ درجے کا نام ہے اور اس کو صرف ایک آدمی حاصل کر پائے گا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ آدمی میں ہی ہوں گا۔“

۲۰۲ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا عليّ، فإن

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۵، رقم: ۳۱۷۸۳

۲۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۱۱: ۲۹۸، رقم: ۶۳۱۳

۳۔ ابن راہویہ، المسند، ۱: ۳۱۵، رقم: ۲۹۷

۴۔ حارث، المسند، ۲: ۹۶۲، رقم: ۱۰۶۲

۵۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۳۳۲

۶۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

الصلاة على زكاة لكم۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لیے زکوٰۃ ہے۔“

۲۰۳ (۳) عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال: أيما رجل مسلم لم يكن عنده صدقة فليقل في دعائه: اللهم صل على محمد عبدك ورسولك و صل على المؤمنين و المؤمنات و المسلمين و المسلمات فإنها زكاة۔ (۲)

”حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ کہے اے میرے اللہ تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر درود بھیج پس اس کا یہ درود اس کی زکوٰۃ ہوگی۔“

۲۰۴ (۴) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: أكثروا الصلاة عليّ

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۴

۲۔ مناوی، فیض القدر، ۴: ۲۰۴

۳۔ حارث، بغیۃ الباحث، ۲: ۹۶۲، رقم: ۱۰۶۲

(۲) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۲۸، باب الأدعیۃ، رقم: ۹۰۳

۲۔ بیہقی، موارد النظم، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۵

۳۔ بخاری، الادب المفرد، ۱: ۲۲۳، رقم: ۶۴۰

۴۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۸۶، رقم: ۱۲۳۱

۵۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۳۳۹، رقم: ۱۳۹۵

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۱



فإنها زكاة لكم۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کثرت سے درود بھیجو بے شک یہ درود تمہاری زکوٰۃ ہے۔“

## الصلاة و السلام على النبي ﷺ

### عند دخول المسجد و خروجه

﴿ مسجد میں داخل اور اس سے خارج ہوتے وقت حضور نبی

اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا ﴾

۲۰۵ (۱) عن أبي حميد الساعدي رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : إذا دخل

أحدكم المسجد فليسلم على النبي ﷺ ثم ليقل: اللهم افتح لي أبواب

رحمتك و إذا خرج فليقل: اللهم إني أسألك من فضلك۔ (۱)

”حضرت ابو حمید الساعدی رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے پھر کہے

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر نکلے تو

(۱) ۱۔ ابوداؤد، السنن، ۱: ۱۲۶، کتاب الصلاة، باب فيما يقوله الرجل عند دخول المسجد، رقم: ۴۶۵

۲۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۵۴، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم: ۷۷۲

۳۔ دارمی، السنن، ۱: ۳۷۷، رقم: ۱۳۹۳

۴۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ۳۹۷، رقم: ۲۰۴۸

۵۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۴۴۱، رقم: ۴۱۱۵

۶۔ ابوعوانہ، المسند، ۱: ۳۴۵، رقم: ۱۲۳۳

۷۔ بیہقی، موارد النظم، ۱: ۱۰۱، رقم: ۳۲۱

۸۔ مبارکفوری، تحفۃ الاحوذی، ۲: ۲۱۵

کہے اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔“

۲۰۶ (۲) عن فاطمة بنت رسول الله ﷺ قالت: كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد يقول: بسم الله و السلام على رسول الله اللهم اغفر لي ذنوبي و افتح لي أبواب رحمتك و اذا خرج قال: بسم الله و السلام على رسول الله اللهم اغفر لي ذنوبي و افتح لي أبواب فضلك۔ (۱)

”حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ جب بھی حضور نبی اکرم ﷺ مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اللہ کے نام اور رسول اللہ ﷺ پر سلام کے ساتھ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ اور حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام کے ساتھ اے اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“

۲۰۷ (۳) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبي ﷺ وليقل اللهم افتح لي أبواب رحمتك و إذا خرج فليسلم على النبي ﷺ و ليقل اللهم اعصمني من الشيطان

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۵۳، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم: ۷۷۱

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۱: ۲۹۸، رقم: ۳۳۱۲

۳۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۱۲: ۱۲۱، رقم: ۶۷۵۳

۴۔ ابن راہویہ، المسند، ۱: ۵، رقم: ۵

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الاحوذی، ۲: ۲۱۵

۶۔ ظہیری، الشمائل الشریفہ، ۱: ۱۳۷، رقم: ۲۰۱

(۱)۔ الرجیم۔

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب باہر نکلے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور کہے اے میرے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا۔“

۲۰۸ (۲) عن ابي هريرة رضی اللہ عنہ أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال: إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبي و ليقل اللهم افتح لي أبواب رحمتك و إذا خرج فليسلم على النبي و ليقل اللهم باعدني من الشيطان۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے میرے اللہ میرے لئے

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، ۱: ۲۵۴، السنن، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم: ۷۷۳

۲۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۹۷، رقم: ۲۹۳

۳۔ مبارکفوری، تحفة الاحوذی، ۲: ۲۱۵

۴۔ قرطبی، الجامع لأحكام القرآن، ۱۲: ۲۷۳

۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۲۹۵

(۲) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۷، رقم: ۹۹۱۸

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ۳۹۶، رقم: ۲۰۷۴

۳۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۲۵، رقم: ۷۴۷

۴۔ ابن خزیمہ، الصحیح، ۱: ۲۳۱، باب السلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ۲۵۲

۵۔ ابن خزیمہ، الصحیح، ۴: ۲۱۰، باب السلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۶۔ بیہقی، موارد النظم، ۱: ۱۰۱، باب ما یقول اذا دخل المسجد، رقم: ۳۲۱

۷۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۹۷

اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے خارج ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا۔“

۲۰۹ (۵) عن فاطمة رضى الله عنها بنت رسول الله قالت: كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد صلى على محمد ثم قال: اللهم اغفر لي ذنوبي، وافتح لي أبواب رحمتك و إذا خرج صلى على محمد ثم قال: اللهم اغفر لي ذنوبي و افتح لي أبواب فضلك۔ (۱)

”حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اے اللہ تو محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“

من صلى على النبي ﷺ صلى الله

عليه ومن سلم عليه ﷺ سلم الله عليه

﴿ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا

ہے اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے ﴾

۲۱۰ (۱) عن عبدالرحمن بن عوف رضي الله عنه قال: خرج رسول الله ﷺ فاتبعته حتى دخل نخلا فسجد فأطال السجود حتى خفت أو خشيت أن يكون الله قد توفاه أو قبضه قال فجئت أنظر فرفع رأسه فقال مالك يا عبدالرحمن قال فذكرت ذلك له فقال إن جبريل عليه السلام قال لي: ألا أبشرك أن الله عز وجل يقول لك من صلى عليك صليت عليه ومن سلم عليك سلمت عليه - (۱)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ باہر

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۱۹۱، رقم: ۱۶۶۲

۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۳۳، رقم: ۸۱۰

۳۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۳۷۰، رقم: ۳۷۵۲

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۷

۵۔ مقدسی، الاحادیث المختارہ، ۳: ۱۲۶، رقم: ۹۲۶

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، رقم: ۲۵۶۱

۷۔ مروزی، تعظیم قدر الصلاة، ۱: ۲۳۹، رقم: ۲۳۶

۸۔ صنعانی، سبل السلام، ۱: ۲۱۱

تشریف لے گئے تو میں آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے چل دیا یہاں تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہو گئے پھر وہاں آپ ﷺ نے ایک لمبا سجدہ کیا اتنا لمبا کہ میں ڈر گیا کہ اللہ تعالیٰ نے کہیں آپ ﷺ کی روح قبض نہ کر لی ہو آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کو دیکھنے کے لئے آگے بڑھا تو آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا اے عبدالرحمن تیرا کیا معاملہ ہے؟ آپ ﷺ فرماتے ہیں میں نے آپ ﷺ کو سارا ماجرا بیان کر دیا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا کیا میں آپ کو خوش خبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے میں اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں اس پر سلامتی بھیجتا ہوں۔“

۲۱۱ (۲) عن عبدالرحمن بن عوف، أن رسول الله ﷺ قال: إني لفيت جبرائيل عليه السلام فبشرني و قال: إن ربك يقول: من صلى عليك صليت عليه، و من سلم عليك سلمت عليه، فسجدت لله عزاً و جلّ شكراً۔ (۱)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک میں جبرائیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۵، رقم: ۲۰۱۹

۲۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۸۲، رقم: ۱۵۷

۳۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۳۷۱، رقم: ۳۷۵۳

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۷، باب سجود الشکر

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۳، رقم: ۵۲۶۱

۶۔ مقدسی، الاحادیث المختارة، ۳: ۱۲۶، رقم: ۹۲۶

۷۔ شافعی، الام، ۲: ۲۳۰

۸۔ مروزی، تعظیم قدر الصلاة، ۱: ۲۳۹، ۲۳۶

درود و سلام بھیجتا ہوں پس اس بات پر میں اللہ کے حضور سجدہ شکر بجا لایا۔“

۲۱۲ (۳) عن ابن عمر و أبي هريرة رضي الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ صلوا عليّ صلّى الله عليكم۔ (۱)

”حضرت ابن عمر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو اللہ تبارک و تعالیٰ تم پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجے گا۔“

۲۱۳ (۴) عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنه قال من صلّى علي رسول الله ﷺ صلاة صلى الله عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاة، فليقلّ عبد من ذلك أولئك۔ (۲)

”حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ آپ ﷺ پر کم درود بھیجے یا زیادہ۔“

۲۱۴ (۵) عن عبد الرحمن بن عوف رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ خرج عليهم يوماً وفي وجهه البشر فقال: إن جبريل جاءني فقال ألا أبشرك يا محمد ﷺ بما أعطاك الله من أمتك و ما أعطاك أمك منك من صلي

(۱) مناوی، فیض القدر، ۴: ۲۰۴

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ۶۶۰۵

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۰

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۶

۴۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۳۷، رقم: ۲۵۱۷

۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲



عليك منهم صلاة صلي الله عليه و من سلم عليك سلم الله عليه۔ (۱)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ ﷺ نے فرمایا بے شک جبرائیل امین نے میری خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا اے محمد ﷺ کیا میں آپ علیہ الصلاة والسلام کو اس چیز کے بارے میں خوشخبری نہ سناؤں جو اللہ نے آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی امت کی طرف سے اور آپ ﷺ کی امت کو آپ ﷺ کی طرف سے عطاء کی ہے اور وہ یہ کہ ان میں سے جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے اور ان میں سے جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے۔“

۲۱۵ (۶) عن أبي طلحة: قال دخلت على رسول الله ﷺ فرأيت من بشره وطلاقته شيئاً لم أره على مثل تلك الحال قط فقلت يا رسول الله ما رأيتك على مثل هذه الحال قط فقال وما يمنعني يا أبا طلحة وقد خرج من عندي جبريل عليه السلام أنفاً فأتاني ببشارة من ربي قال إن الله ﷻ بعثني إليك أبشرك أنه ليس أحد من أمتك يصلي عليك صلاة إلا صلى الله و ملائكته عليه بها عشراً۔ (۲)

”حضرت ابو طلحہ رضي الله عنه سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ ﷺ کے چہرہ انور کو کھلا ہوا اور اس طرح مسکراتا ہوا پایا کہ اس سے پہلے اس طرح بھی نہیں دیکھا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس سے پہلے میں نے آپ ﷺ کو اس حال میں نہیں دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا اے ابو طلحہ بات یہ ہے کہ ابھی جبرائیل امین میرے پاس سے گئے ہیں اور وہ میرے رب کی طرف سے میرے لئے بشارت لے کر حاضر ہوئے تھے اور کہا کہ اللہ

(۱) مقدسی، الإحاديث المختارة، ۳: ۱۲۹، رقم: ۹۳۲

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۵: ۱۰۰، رقم: ۴۷۱۹

تبارک و تعالیٰ نے مجھے آپ ﷺ کی طرف بھیجا ہے تاکہ میں آپ ﷺ کو خوشخبری سنا سکوں اور وہ یہ کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو شخص بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت و دعا) بھیجتے ہیں۔“

## من ذکرت عنده فليصل علي

﴿ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اسے (سن کر) چاہیے

کہ مجھ پر درود بھیجے ﴾

۲۱۶ (۱) عن انس بن مالك أن النبي ﷺ قال: من ذكرت عنده فليصل

عَلَيَّ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا - (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ (ذکر سن کر) مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ

پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

(۱) ۱- نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹

۲- ابویعلیٰ، المسند، ۷: ۷۵، رقم: ۳۰۰۲

۳- ابویعلیٰ، المعجم، ۱: ۲۰۳، رقم: ۲۳۰

۴- طبرانی، المعجم الاوسط، ۵: ۱۶۲، رقم: ۳۹۴۸

۵- بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۷، باب کتابہ الصلاة علی النبی ﷺ لمن ذکرہ او ذکر عنده

۶- طیالسی، المسند، ۱: ۲۸۳، رقم: ۲۱۲۲

۷- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۵۹

۸- مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۲۹

۹- نسائی، عمل الیوم اللیلۃ، ۱: ۱۶۵، رقم: ۶۱

۱۰- ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۳: ۳۲۷

۱۱- ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۷: ۳۸۳

۱۲- ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

۲۱۷ (۲) عن جابر بن عبد الله قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فلم يصل عليّ فقد شقي۔ (۱)

”حضرت جابر بن عبد اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بد بخت ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۱۸ (۳) عن أنس قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرني فليصل عليّ ومن صلى عليّ واحدة صليت عليه عشراً۔ (۲)

”حضرت انس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی میرا ذکر کرتا ہے اسے چاہے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں۔“

۲۱۹ (۴) عن محمد بن علي قال: قال رسول الله ﷺ: من الجفاء أن أذكر عند رجل فلا يصلي عليّ۔ (۳)

”حضرت محمد بن علی بن علی ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۶۲، رقم: ۳۸۷۱

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۳: ۱۳۹، باب فیمن ادرک شھر رمضان فلم یصمہ

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۲۹، رقم: ۸۶۷۸

(۲) ۱۔ ابویعلیٰ، المسند، ۶: ۳۵۳، رقم: ۳۶۸۱

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۷، باب کتابہ الصلاۃ علی النبی ﷺ لمن ذکرہ او ذکر عنده

۳۔ مقدسی، الاحادیث المختارة، ۴: ۳۹۵، رقم: ۱۵۶۷

(۳) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۷، رقم: ۳۱۲۱

۲۲۰ (۵) عن أنس بن مالك عن النبي ﷺ قال: من ذكرت عنده فليصل عليّ وقال ﷺ أكثرُوا الصلاة عليّ في يوم الجمعة۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت اپنا معمول بنا لو۔“

البخيل هو الذي إن ذكر عنده

النبي ﷺ لم يصل عليه ﷺ

﴿ بخيل ہے وہ شخص کہ جس کے سامنے حضور نبی اکرم ﷺ کا

ذکر ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے ﴾

۲۲۱ (۱) عن حسين بن علي بن أبي طالب ؓ قال: قال رسول الله ﷺ:

البخيل الذي من ذكرك عنده لم يصل عليّ - (۱)

”حضرت حسین بن علی بن ابوطالب ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۲۲ (۲) عن أبي ذر ؓ أن رسول الله ﷺ قال: إن أبخل الناس من

(۱) ۱- ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۱، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ ﷺ ”رغم

أنف رجل“ رقم: ۳۵۴۶

۲- نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۰، رقم: ۹۸۸۵

۳- ابویعلی، المسند، ۱۲: ۱۳۷، رقم: ۶۷۷۶

۴- بزار، المسند، ۳: ۱۸۵

۵- طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۱۲۷، رقم: ۲۸۸۵

۶- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۳، رقم: ۱۵۶۷

۷- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۲، رقم: ۲۶۰۰

۸- شیبانی، الآحاد والثنائی، ۱: ۳۱۱، رقم: ۴۳۲

۹- ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

ذِكْرُ عِنْدَهُ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ - (۱)

”حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے شک لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۲۳ (۳) عن الحسن رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كفى به شحاً أن أذكر عنده ثم لا يصلي عليَّ - (۲)

”حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے کنجوس ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ میرا ذکر اس کے سامنے کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۲۴ (۴) عن أبي ذر رضی اللہ عنہ قال: خرجت ذات يوم فأتيت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال: ألا أخبركم بأبخل الناس؟ قالوا: بلى يا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم، قال: من ذكرت عنده فلم يصل عليَّ - (۳)

”حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دن باہر نکلا اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں لوگوں میں سے سب سے زیادہ بخیل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں صحابہ نے عرض کیا: کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

(۱) - حارث، المسند، ۲: ۹۶۳، رقم: ۱۰۶۴

۲ - مناوی، فیض القدر، ۲: ۴۰۴

۳ - ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

(۲) - ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۱

۲ - ابن قیم، جلاء الافہام، ۵۳۵

(۳) - منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۲، رقم: ۲۶۰۱

۲ - عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۳۳۲، رقم: ۸۸۶

## من صلی علی محمد ﷺ طهر قلبه من النفاق

﴿ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے ﴾

۲۲۵ (۱) عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ من صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً ومن صلى عليّ عشراً صلى الله عليه مائة ومن صلى عليّ مائة كتب الله بين عينيه براءة من النفاق و براءة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورتِ دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔“

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۸۸، رقم: ۷۲۳۵

۲۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۲: ۱۲۶، رقم: ۸۹۹

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۰



۲۲۶ (۲) عن أبي المظفر محمد بن عبد الله الخيام السمرقندی قال دخلت يوماً في مغارة لعب فضلت الطريق فإذا برجل رأيته فقلت ما إسمك قال أبو العباس و رأيته معه صاحباً له فقلت ما إسمه فقال الياس بن سام فقلت هل رأيتما محمداً ﷺ قالوا نعم فقلت بعزة الله أن تخبراني شيئاً حتى أروي عنكما قالوا سمعنا رسول الله ﷺ يقول ما من مؤمن يقول صلى الله على محمد إلا طهر قلبه من النفاق و سمعاه يقول من قال صلى الله على محمد فقد فتح سبعين باباً من الرحمة - (۱)

”حضرت ابو مظفر محمد بن عبد اللہ خیام سمرقندی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں کھیل والے غار میں داخل ہوا اور اپنا راستہ بھول گیا اچانک میں نے ایک آدمی کو دیکھا میں نے اس سے اس کا نام پوچھا اس نے کہا میرا نام ابو عباس ہے اس کے ساتھ اس کا دوست بھی تھا میں نے اس کا بھی نام پوچھا تو اس نے کہا کہ اس کا نام الیاس بن سام ہے پھر میں نے ان سے پوچھا کیا تم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہوا ہے انہوں نے ہاں میں جواب دیا پھر میں نے کہا اللہ کی عزت کا واسطہ مجھے کسی ایسی چیز کے بارے بتاؤ جو میں تم سے روایت کر سکوں تو ان دونوں نے کہا کہ ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مومن بھی **صلی اللہ علی محمد** کہتا ہے اس کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو **صلی اللہ علی محمد** کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔“

## إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ السَّلَامَ عَلَيَّ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿حضور علیہ الصلاۃ والسلام اپنے اوپر ہدیہ سلام بھیجنے والے کو

سلام کا جواب دیتے ہیں﴾

۲۲۷ (۱) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ قال: ما من أحدٍ يسلم عليَّ

إلا ردَّ الله عليَّ رُوحِي حتى أُرَدَّ عليه السلام۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں

اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔“

۲۲۸ (۲) عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ

بلغتني صلواته و صليت عليه و كتبت له سوي ذلك عشر حسنات۔ (۲)

(۱) ۱۔ ابو داؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب اللقطة، باب زيارة القبور، رقم: ۲۰۴۱

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۵۲۷، رقم: ۱۰۸۲۷

۳۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۵: ۲۳۵، رقم: ۱۰۰۵۰

۴۔ بیہقی، شعب الایمان، باب تعظیم النبی ﷺ واجلاله وتوقیره، رقم: ۱۵۸۱

۵۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۳۹۱، باب الصلاۃ علیہ، رقم: ۲۱۶۱

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۷۸، رقم: ۱۳۶۲

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۲

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے اور جواباً میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔“

۲۲۹ (۳) عن محمد بن عبدالرحمن أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال: ما منكم من أحد يسلم علي إذا مت إلا جاءني سلامه مع جبريل يقول يا محمد هذا فلان بن فلان يقرأ عليك السلام فأقول و عليه سلام الله وبركاته۔ (۱)

”حضرت محمد بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے مرنے کے بعد جو بھی تم میں سے مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اس کا سلام جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ مجھے پہنچ جاتا ہے اور جبرائیل علیہ السلام مجھے کہتا ہے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بن فلاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے پس میں کہتا ہوں کہ اس پر بھی اللہ کی سلامتی اور برکات ہوں۔“

۲۳۰ (۴) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: ما من مسلم سلم علي في شرق ولا غرب إلا أنا وملائكة ربي نرد عليه السلام..... (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرق و غرب میں جو بھی مسلمان مجھ پر سلام بھیجتا ہے میں اور میرے رب کے فرشتے اسے اس کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔“

۲۳۱ (۵) عن أبو قرصافة قال: سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من أوى إلى فراشه ثم قرأ سورة تبارك ثم قال اللهم رب الحل والحرام ورب البلد الحرام ورب الركن والمقام ورب المشعر الحرام وبحق كل آية أنزلتها في شهر رمضان بلغ روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم مني تحية وسلاماً أربع مرات وكل الله به

(۱) قرطبي، الجامع لأحكام القرآن، ۱۳: ۲۳۷

(۲) ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۶: ۳۳۹

الملکین حتی یأتیا محمدا ﷺ فیقولان له ذلک فیقول ﷺ وعلی فلاں  
بن فلاں منی السلام ورحمة الله و برکاته۔ (۱)

”حضرت ابو قرصافہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص اپنے بستر میں داخل ہونے کے بعد سورہ تبارک پڑھتا ہے اور پھر یوں کہتا ہے: اے حلال و حرام کے رب! اے حرمت والے شہر کے رب! اے رکن اور مقام کے رب! اور مشعر الحرام کے رب! تو ہر اس آیت کے واسطے جس کو تو نے شہر رمضان میں نازل فرمایا، حضرت محمد ﷺ کی روح مقدسہ کو میری طرف سے سلام بھیج اور وہ اس طرح چار مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو مقرر کر دیتا ہے کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس جائیں اور ان کو ایسا ہی کہیں تو حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ فلاں بن فلاں کو میری طرف سے سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت عطا ہو۔“

(۱) ابن حیان، طبقات المحمّدین بأصفهان، ۳: ۴۳۴، رقم: ۴۴۱

## زینوا مجالسکم بالصلاة علی النبی ﷺ

﴿ تم اپنی مجالس کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے

کے ذریعے سجایا کرو ﴾

۲۳۲ (۱) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ زینوا مجالسکم بالصلوات علیّ فإن صلواتکم علیّ نور لکم یوم القيامة۔ (۱)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔“

۲۳۳ (۲) عن ابن عمر الخطاب رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ زینوا مجالسکم بالصلاة علیّ فإن صلاتکم علیّ نور لکم یوم القيامة۔ (۲)

”حضرت ابن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو پس بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔“

۲۳۴ (۳) عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زینوا مجالسکم بالصلاة علی النبی ﷺ و بذكر عمر بن الخطاب۔ (۳)

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۲۹۱، رقم: ۳۳۳۰

(۲) مناوی، فیض القدر، ۳: ۶۹

(۳) ۱۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۳۴۳

۲۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۲۹۳، رقم: ۱۲۲۱

۳۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۲۰۷، رقم: ۳۶۷۴

”حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ (اے لوگوں) تم اپنی مجالس کو حضور ﷺ پر درود بھیج کر اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کر کے سجایا کرو۔“

۲۳۵ (۴) عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مرفوعاً قالت: قال النبي ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عليّ، فان صلاتكم عليّ نور لكم يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مرفوعاً روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا (اے لوگو) تم اپنی محافل و مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔“

۲۳۶ (۵) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال: رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عليّ فإن صلاتكم تعرض عليّ أو تبلغني۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو) مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے اپنی مجالس کو سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

(۱) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳



رسول اللہ ﷺ میں کثرت سے آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ ﷺ پر کتنا درود بھیجوں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جتنا تو بھیجنا چاہتا ہے میرے والد فرماتے ہیں میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر دعاء بھیجنے کے لئے خاص کر دوں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا تین چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو زیادہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) اگر میں ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

۲۳۸ (۲) عن حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ أن رجلاً قال يا رسول الله ﷺ اجعل ثلث صلاتي عليك قال نعم إن شئت قال الثلثين قال نعم قال فصلاتي كلها قال رسول الله ﷺ إذن يكفيك الله ما همك من أمر دنياك و آخرتك۔ (۱)

”حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی دعا کا تیسرا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) آپ ﷺ نے فرمایا ہاں پھر اس نے عرض کیا ساری کی ساری دعا (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) یہ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۳۵، رقم: ۳۵۷۴

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۸



سن کر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے معاملات کے لئے کافی ہوگا۔“

۲۳۹ (۳) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ عند قبري سمعته ومن صلى عليّ نائياً وكل بها ملك يبلغني وكفى أمر دنياه وآخرته و كنت له شهيداً أو شفيعاً۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہے جو مجھے وہ درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس درود بھیجنے والے کی دنیا و آخرت کے معاملات کے لئے کفیل ہو جاتا ہے اور (قیامت کے روز) میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنے والا ہوں گا۔“

۲۴۰ (۴) عن أبي بكر الصديق قال: الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار؛ والسلام على النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أوقال: من ضرب السيف في سبيل الله عجلت۔ (۲)

”حضرت ابو بکر صدیق رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا یہ غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت یہ جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔“

(۱) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۸، رقم: ۲۱۹۷، باب الصلاة عليه ﷺ

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۳: ۲۹۲

(۲) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاة عليه ﷺ

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۶۱

## صَلُّوا عَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ

﴿ اللہ کے انبیاء اور رسولوں پر درود بھیجو ﴾

۲۴۱ (۱) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: يا علي إذا فرغت من التشهد فاحمد الله وأحسن الثناء على الله و صل عليّ وعلى سائر النبيين..... الخ۔ (۱)

”حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ جب تو تشہد سے فارغ ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کر اور اللہ تعالیٰ کی خوب ثناء بیان کر پھر مجھ پر اور تمام انبیاء پر نہایت ہی خوبصورت انداز سے درود بھیج۔“

۲۴۲ (۲) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: صلوا على أنبياء الله ورسوله، فإن الله بعثهم۔ (۲)

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۶۳، کتاب الدعوات، باب فی دعاء الحفظ، رقم: ۳۵۷۰

۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۶۱، رقم: ۱۱۹۰

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۳۵، رقم: ۲۲۲۶

۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۹

۵۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۹: ۲۱۸

(۲) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۶، رقم: ۳۱۱۸

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۱: ۱۳۹، رقم: ۱۳۱

۳۔ ویلی، مسند الفردوس، ۲: ۳۸۵، رقم: ۳۷۱۰

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۶۹۵، رقم: ۶۷۵

۵۔ مناوی، فیض القدر، ۴: ۲۰۴

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نبیوں اور رسولوں پر درود بھیجا کرو بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے انہیں بھی بعثت عطاء کی (جس طرح کہ مجھے عطاء کی، اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجے اور تمام انبیاء و رسل پر سلامتی ہو)۔“

۲۳۳ (۳) عن أنس أن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال إذا سلمتم علي فسلموا علي المرسلين فإنما أنا رسول من المرسلين۔ (۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مجھ پر سلام بھیجو تو میرے ساتھ تمام رسولوں پر بھی سلام بھیجو بے شک میں ان رسولوں میں سے ایک ہوں۔“

..... ۶۔ قزوینی، التذوین فی اخبار قزوین، ۳: ۳۳۰

۷۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۹۶، رقم: ۲۵۰

۸۔ عسقلانی، المطالب العالیہ، ۳: ۲۲۵، رقم: ۳۳۲۷

۹۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۸: ۱۰۵

۱۰۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۷

(۱) ۱۔ قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، ۱۵: ۱۳۲

۲۔ طبری، تفسیر الاحکام القرآن، ۲۳: ۱۱۶

۳۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۲۶

۴۔ ابن حبان، طبقات المحمّدین بأصحابان، ۲: ۱۱

## المواطن التي تستحب فيها الصلاة

## على النبي ﷺ

﴿ وہ مقامات جہاں حضور ﷺ پر درود بھیجنا مستحب ہے ﴾

## الصلاة على النبي ﷺ بعد الأذان

﴿ اذان کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۴۴ (۱) عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فإنه ليس من أحد يصلي علي واحدة إلا صلى الله عليه بها عشرا، ثم سلوا الله لي الوسيلة فإنها منزلة في الجنة، لا تنبغي إلا لعبد من عباد الله عز وجل وأرجو أن أكون أنا هو فمن سألها لي حلت له شفاعتي۔ (۱)

”حضرت عبد اللہ بن عمرو رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو آذان دیتے ہوئے سناؤ تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو پس جو بھی شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ طلب کرو بے شک وسیلہ جنت میں ایک منزل ہے جو کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گی اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جس نے اس وسیلہ کو میرے لئے طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔“

(۱) مسلم، الصحیح، ۱: ۲۸۸، کتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ثم

یصلی علی النبی ﷺ ثم یسأل اللہ له الوسيلة، رقم: ۳۸۴

## الصلاة على النبي ﷺ عند قضاء الحاجات

﴿ ضرورتوں کو پورا کرنے کے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۳۵ (۲) عن عبد الله بن أبي أوفى رضي الله عنه قال خرج علينا رسول الله ﷺ فقال من كانت له إلى الله حاجة أو إلى أحد من بني آدم فليتوضأ فليحسن وضوءه وليصل ركعتين ثم ليثن على الله تعالى ويصل على النبي ﷺ ثم ليقل لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين أسألك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل ذنب وأن لا تدع لي ذنبا إلا غفرته ولا همما إلا فرجته ولا حاجة هي لك فيها رضا إلا قضيتها يا أرحم الراحمين۔

”حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: جس شخص کو اللہ تبارک و تعالیٰ یا کسی بندے سے کوئی حاجت درکار ہو تو وہ اچھی طرح سے وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل ادا کر پھر اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کرے اور مجھ پر درود بھیجے پھر یہ کہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ حلم والا اور عزت والا ہے اس کی ذات (ہر عیب و نقص سے) پاک ہے اور وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں ہوں اس کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کے موجبات اور تیری بخشش کے عزائم اور ہر نیکی کی غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے ہر گناہ کو معاف کر دے اور میرے ہر غم کو دور کر دے اور میری ہر اس حاجت کو جس میں تیری رضا کار فرما ہے پورا کر دے اے ارحم الراحمین۔“

## الصلاة على النبي ﷺ عند العطاس

﴿چھینک کے وقت حضور ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۳۶ (۳) عن نافع أن رجلاً عطس إلى جنب بن عمر فقال: الحمد لله والسلام على رسول الله، قال بن عمر: وأنا أقول الحمد لله والسلام على رسول الله وليس هكذا علمنا رسول الله ﷺ علمنا أن نقول: الحمد لله على كل حال - (۱)

”حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس چھینکا اور کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلامتی ہو حضور نبی اکرم ﷺ پر یہ سن کر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ چھینک کے وقت میں بھی اسی طرح کہتا ہوں کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلامتی ہو حضور نبی اکرم ﷺ پر لیکن حضور ﷺ نے ہمیں ایسے نہیں سکھایا بلکہ ہمیں سکھایا ہے کہ ہم ہر حال میں اللہ کی حمد بیان کریں۔“

## الصلاة على النبي ﷺ في يوم الجمعة

﴿جمعہ کے دن حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۳۷ (۴) عن أوس بن أوس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيه خلق آدم وفيه قبض، وفيه الصعقة، فاكثروا عليّ

(۱) ۱- ترمذی، الجامع الصحیح، ۵/۸۱، کتاب الأدب، باب ما یقول العاطس إذا عطس، رقم: ۲۷۳۸

۲- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۳: ۲۹۵، رقم: ۷۶۹۱

۳- حارث، المسند، ۲: ۷۹۷، باب ما جاء فی العطاس، رقم: ۸۰۷

۴- زرعی، حاشیہ ابن قیم، ۱۳: ۲۵۲

۵- مزنی، تہذیب الکمال، ۶: ۵۵۳

من الصلاة فيه، فإن صلاتكم معروضة عليّ قالوا: يا رسول الله ﷺ، وكيف تعرض صلاتنا عليك وقد أرمت يعني بليت قال: إن الله عزوجل حرم على الارض أن تأكل أجساد الأنبياء۔ (۱)

”حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صبور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ کے وصال کے بعد کیسے آپ کو پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ ﷺ خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔“

## الصلاة على النبي ﷺ إذا قام الرجل من نوم الليل

﴿ سو کر اٹھنے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۳۸ (۵) عن عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال: يضحك الله تعالیٰ إلى رجلين رجل لقي العدو وهو على فرس من أمثل خيل أصحابه فانهزموا وثبت فإن قتل إستشهد، وإن بقي فذلك الذي يضحك الله إليه، ورجل قام في جوف الليل لا يعلم به أحد فتوضأ فأسبغ الوضوء ثم حمد الله و مجده و صلى على النبي ﷺ واستفتح القرآن، فذلك الذي يضحك الله إليه

(۱) ابوداؤد، السنن، ابواب الوتر، ۲: ۸۸، باب في الاستغفار رقم: ۱۵۳۱

يقول: انظروا إلى عبدي قائماً لا يراه أحد غيري۔ (۱)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دو آدمیوں پر اپنی رضا کا اظہار فرماتے ہیں، ایک وہ جو دشمن سے ملے درانحالیکہ وہ اپنے ساتھیوں کے گھوڑے پر سوار ہو وہ تمام پسپا ہو جائیں مگر وہ ثابت قدم رہے، اگر قتل ہو گیا تو شہید اگر زندہ رہا تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے دوسرا وہ شخص جو نصف رات کو اٹھتا ہے حالانکہ اس کی کسی کو خبر نہیں ہوتی وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد اور بزرگی بیان کرتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اور قرآن شریف سے فتح طلب کرتا ہے یہ وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالیٰ اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے اور فرماتا ہے میرے بندے کو قیام کی حالت میں دیکھو کہ میرے سوا اسے کوئی نہیں دیکھ رہا۔“

## الصلاة على النبي ﷺ عند ذكره

﴿ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ﴾

۲۳۹ (۶) عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فليصل عليّ ومن صلى عليّ مرة واحدة صلى الله عليه عشراً۔ (۲)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔“

(۱) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱۷، رقم: ۱۰۷۰۳

۲۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۴۹۶، رقم: ۸۶۷

(۲) ۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹



## الصلاة على النبي ﷺ عند دخول المسجد و خروجه

﴿ مسجد میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے وقت حضور نبی اکرم ﷺ

پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۰ (۷) عن فاطمة رضى الله عنها بنت رسول الله قالت: كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد صلى على محمد ثم قال: اللهم اغفر لي ذنوبي، وافتح لي أبواب رحمتك وإذا خرج صلى على محمد ثم قال: اللهم اغفر لي ذنوبي وافتح لي أبواب فضلك۔ (۱)

”حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اے اللہ تو محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“

## الصلاة على النبي ﷺ على الصفاء والمروة

﴿ صفاء و مروہ کے درمیان سعی کرتے وقت حضور نبی اکرم ﷺ

پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۱ (۸) عن وهب بن الأجدع أنه سمع عمر يقول يبدأ بالصفاء ويستقبل البيت ثم يكبر سبع تكبيرات بين كل تكبيرتين حمد الله والصلاة على

النبي ﷺ ويسأله لنفسه و على المروة مثل ذلك۔ (۱)

”حضرت وہب بن اجدع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا صفا سے (سعی کی) ابتداء کرو اور پھر بیت اللہ کی طرف منہ کر کے سات تکبیریں کہو ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور پھر اللہ سے اپنے حق میں دعا کرو اور مروہ کے مقام پر بھی ایسا ہی کرو۔“

## الصلاة على النبي ﷺ عقب الذنب

### إذا أراد ان يكفر عنه

﴿ گناہ کے بعد اس کی بخشش کے لئے آپ ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۲۔ (۹) عن أبي كاهل قال: قال رسول الله ﷺ: يا أبا كاهل أنه من صلى عليّ كل يوم ثلاث مرات وكل ليلة ثلاث مرات حباً بي و شوقاً كان حقاً على الله أن يغفر له ذنوبه تلك الليلة وذلك اليوم۔ (۲)

”حضرت ابو کاهل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو کاهل جو شخص ہر دن اور رات مجھ پر محبت اور شوق کے ساتھ تین تین مرتبہ درود بھیجتا ہے تو یہ بات اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتی ہے کہ اس شخص کے اس دن اور رات کے گناہ معاف

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۳: ۳۱۱، رقم: ۱۳۵۰۱

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۸۲، رقم: ۲۹۶۳۸

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۶۲، رقم: ۹۲۸

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۴: ۲۱۹

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۰

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۴: ۱۳۲، رقم: ۵۱۱۵

۵۔ عسقلانی، الاصابۃ فی تسمیة الصحابة، ۷: ۳۴۰

فرمادے۔“

## الصلاة عليه ﷺ عند طين الأذن

﴿ كان کے بجنے کے وقت حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۳ (۱۰) عن أبي رافع عن أبيه قال: قال رسول الله ﷺ: إذا طنت أذن

أحدكم فليذكرني و ليصل عليّ و ليقول ذكر الله بخير من ذكرني۔ (۱)

”حضرت ابورافع ؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ

نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بچے تو اسے مجھے یاد کرنا چاہیے اور مجھ پر

درود بھیجنا چاہیے اور یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اس کو خیر کے ساتھ یاد فرمائے جس نے مجھے

(خیر کے ساتھ) یاد کیا۔“

## الصلاة على النبي ﷺ بعد فراغ من الوضوء

﴿ وضو سے فارغ ہونے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۴ (۱۱) عن عبد الله بن مسعود ؓ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول:

إذا تطهر أحدكم فليذكر اسم الله عليه فإنه يطهر جسده كله فإن لم يذكر

أحدكم اسم الله على طهوره لم يطهر إلا ما مر عليه الماء فإذا فرغ أحدكم

من طهوره فليشهد أن لا إله إلا الله و أن محمد عبده و رسوله ثم ليصل

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۱: ۳۲۱، رقم: ۹۵۸

۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۹: ۹۲، رقم: ۹۲۲۲

۳۔ طبرانی، المعجم الصغير، ۲: ۲۳۵، رقم: ۱۱۰۳

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۳۸، باب ما يقول إذا طنت أذنه

۵۔ دیلمی، الفردوس بما ثور الخطاب، ۱: ۳۳۲، رقم: ۱۳۲۱

عَلِيٌّ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ حَسَنَةٌ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ - (۱)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو (وضو کے دوران) اس کو اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کرنا چاہیے بے شک (وضو کے دوران) اللہ تعالیٰ کا نام لینا اس کے تمام جسم کو پاک کر دے گا اور اگر تم میں سے کوئی وضو کے دوران اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تو اس کو سوائے ان اعضاء کے جن پر پانی پھرا ہے طہارت حاصل نہیں ہوتی اور جب تم میں سے کوئی طہارت سے فارغ ہو تو یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں پھر مجھ پر درود بھیجے پس جب وہ یہ کلمات اچھی طرح کہے گا تو جنت کے دروازے اس پر کھول دیے جائیں گے۔“

## الصلاة على النبي ﷺ عند زيارة قبره

﴿آپ ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۵۵ (۱۳) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال النبي ﷺ من صلى عليّ عند قبوري سمعته ومن صلى عليّ نائياً أبلغته - (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔“

(۱) ۱۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۱: ۴۴، رقم: ۱۹۹

۲۔ صیداوی، معجم الشیوخ، ۱: ۲۹۲، رقم: ۲۵۲

(۲) ۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

## الصلاة عليه ﷺ في أثنائها صلاة العيد فإنه

يستحب أن يحمد الله ويصلي على النبي ﷺ

﴿ نماز عید کے دوران حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مستحب ہے ﴾

۲۵۶ (۱۳) عن علقمة أن ابن مسعود، وأبا موسى وخديفة خرج إليهم الوليد بن عقبة قبل العيد فقال لهم: إن هذا العيد قد دنا فكيف التكبير فيه؟ فقال عبدالله: تبدأ فتكبر تكبيرة تفتح بها الصلاة، وتحمد ربك وتصلي على النبي ﷺ ثم تدعو وتكبر وتفعل مثل ذلك، ثم تكبر وتفعل مثل ذلك، ثم تكبر وتفعل مثل ذلك، ثم تكبر وتفعل مثل ذلك ثم تقرا وتركع، ثم تقوم فتقرأ وتحمد ربك، وتصلي على النبي ﷺ ثم تدعو ثم تكبر وتفعل مثل ذلك ثم تكبر وتفعل مثل ذلك، ثم تكبر وتفعل مثل ذلك، ثم تكبر وتفعل مثل ذلك.

”حضرت علقمة ؓ سے روایت ہے کہ عید سے ایک دن قبل حضرت عبداللہ ابن مسعود ؓ اور حضرت ابوموسیٰ الاشعری ؓ اور حضرت خدیفہ یمانی ؓ کے پاس حضرت ولید بن عقبہ ؓ آئے اور ان سے کہا کہ عید قریب ہے پس اس کی تکبیر کیسے کہی جائے تو حضرت عبداللہ ؓ نے کہا شروع میں ایک تکبیر کہو جس کے ساتھ تم اپنی نماز شروع کرتے ہو اور اپنے رب کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو پھر تکبیر کہو اور پہلے والا عمل دہراؤ پھر قراءت کرو اور تکبیر کہو اور رکوع کرو پھر کھڑے ہو جاؤ اور قراءت کرو اور اپنے رب کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو پھر دعا کرو اور تکبیر کہو اور پھر پہلے والا عمل دہراؤ پھر تکبیر کہو اور پہلے والا عمل دہراؤ پھر تکبیر کہو اور پہلے والا عمل دہراؤ پھر رکوع کرو پس

(۱) ۱۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۳: ۲۹۱، رقم: ۵۹۸۱

۲۔ ابن قدامہ، المغنی، ۲: ۱۲۰

حضرت حذیفہ اور حضرت ابو موسیٰ ؓ نے کہا حضرت ابو عبد الرحمن ؓ نے سچ کہا ہے۔“

## الصلاة عليه ﷺ أول النهار و آخره

﴿ صبح و شام حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۷ (۱۵) عن أبي الدرداء ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ

حين يصبح عشراً و حين يمسي عشراً أدر كتته شفاعة يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت ابو درداء ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص

صبح کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور شام کے وقت دس مرتبہ درود بھیجتا ہے تو

قیامت کے روز میری شفاعت کا حق دار ٹھہرتا ہے۔“

## الصلاة على النبي ﷺ في الدعاء

﴿ دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۸ (۱۶) عن جابر ؓ قال: قال رسول الله ﷺ لا تجعلوني كقدح

الراكب إن الراكب إذا علق معاليقه أخذ قدحه فمأه من الماء فإن كان له

حاجة في الوضوء تَوَضَّأَ وإن كان له حاجة في الشرب شرب و إلا أهرق

مافيه: اجعلوني في أول الدعاء و وسط الدعاء و آخر الدعاء۔ (۲)

”حضرت جابر بن عبد اللہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

فرمایا مجھے قدح الراكب (مسافر کے پیالہ) کی طرح نہ بناؤ بیشک مسافر جب اپنی چیزوں

(۱) ۱۔ پیشی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۲۰

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۱: ۲۶۱، رقم: ۹۸۷

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۶۹

(۲) عبد بن حمید، المسند، ۱: ۳۳۰، رقم: ۱۱۳۲

کو اپنی سواری کے ساتھ لٹکاتا ہے تو اپنا پیالہ لے کر اس کو پانی سے بھر لیتا ہے پھر اگر (سفر کے دوران) اس کو وضو کی حاجت ہوتی ہے تو وہ (اس پیالے کے پانی سے) وضو کرتا ہے اور اگر اسے پیاس محسوس ہو تو اس سے پانی پیتا ہے وگرنہ اس کو بہا دیتا ہے۔ فرمایا مجھے دعا کے شروع میں وسط میں اور آخر میں وسیلہ بناؤ۔“

## الصلاة على النبي ﷺ عند كتابة اسمه الشريف

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ کا اسم گرامی لکھتے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۹ (۱۷) عن خالد صاحب الخلقان قال: كان لي صديق يطلب الحديث فتوفي فرأيت في منامي عليه ثياب خضر يرفل فيها فقلت له أليس كنت يافلان صديقاً لي وطلبت معي الحديث؟ قال بلى قلت فبم نلت هذا؟ قال لم يكن يمر حديث فيه ذكر النبي ﷺ إلا كتبت فيه صلى الله عليه وآله وسلم فكافاني بهذا۔ (۱)

”حضرت خالد صاحب خلقان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو احادیث جمع کرتا تھا پھر وہ وفات پا گیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اس نے سبز لباس زیب تن کیا ہوا ہے تو میں نے اسے کہا اے فلاں کیا تو میرا دوست نہیں تھا اور میرے ساتھ احادیث نہیں طلب کیا کرتا تھا؟ اس نے کہا ہاں پھر میں نے کہا تمہیں یہ رتبہ کیسے نصیب ہوا؟ تو اس نے کہا کہ حدیث لکھتے وقت ہر حدیث میں جہاں حضور ﷺ کا نام آتا تو میں آپ ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لکھتا پس اسی چیز نے مجھے یہ مقام عطاء کیا ہے۔“

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۷۱، رقم: ۵۶۶

## الصلاة عليه ﷺ عند النوم

﴿ سونے سے قبل آپ ﷺ پر سلام بھیجنا ﴾

۲۶۰ (۱۸) عن أبي قرصافة قال سمعت رسول الله ﷺ يقول: من آوى إلى فراشه ثم قرأ تبارك الذي بيده الملك ثم قال: اللهم رب الحل والحرام، ورب البلد الحرام ورب الركن والمقام ورب المشعر الحرام وبحق كل آية أنزلتها في شهر رمضان بلغ روح محمد ﷺ مني تحية و سلاماً أربع مرات وكل الله تعالى به ملكين حتى يأتيا محمداً ﷺ فيقولان له: ذلك فيقول ﷺ و على فلان بن فلان مني۔ (۱)

”حضرت ابو قرصافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سونے کے لئے اپنے بستر میں داخل ہوا اور پھر اس نے سورہ تبارک پڑھی پھر اس نے یہ دعا کی اے اللہ اے حلال و حرام کے رب، اے بلد الحرام اور رکن اور مشعر الحرام کے رب ہر اس آیت کے واسطے جو تو نے رمضان کے مبارک مہینے میں نازل کی تو حضرت محمد ﷺ کی روح مقدسہ کو میری طرف سے سلام پہنچا اور اس طرح چار مرتبہ کہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دو فرشتوں کو مقرر کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور آپ ﷺ کو اس بندے کا سلام پہنچاتے ہیں تو حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ فلاں بن فلاں کو میری طرف سے بھی سلام ہو۔“

## الصلاة عليه ﷺ عند كل أمرٍ خيرٍ ذي نال

﴿ ہر اچھے کام سے قبل آپ ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۶۱ (۱۹) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ أنه قال: كل أمرٍ لم يبدأ فيه

(۱) ابن حبان، طبقات المحمدين بأصحابان، ۳: ۴۳۴، رقم: ۴۴۱



بِحَمْدِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَهُوَ أَقْطَعُ أَبْتَرُ مَمْحُوقٍ مِنْ كُلِّ بَرَكَةٍ - (۱)

”ہر وہ نیک اور اہم کام جس کو نہ تو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اور نہ ہی حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع کیا جائے تو وہ ہر طرح کی برکت سے خالی ہو جاتا ہے۔“

## الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي كُلِّ مَجْلِسٍ

﴿ ہر مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۶۲ (۲۰)۔ عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم

بالصلاة عليَّ فإن صلاتكم تعرض عليَّ أو تبلغني - (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

(۱) ۱۔ ابویعلی، الارشاد، ۱: ۳۳۹، رقم: ۱۱۹

۲۔ مناوی، فیض القدر، ۵: ۱۳

۳۔ عجلمونی، کشف الخفاء، ۲: ۱۵۶، رقم: ۱۹۶۳

(۲) عجلمونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۳۳۳

## الصلاة عليه ﷺ عند المرور على المساجد ورؤيتها

﴿ مساجد کے پاس گزرنے اور ان کے دیکھنے کے

وقت حضور ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۶۳ (۲۱) عن علي بن حسين قال: قال علي بن أبي طالب رضي الله عنه: إذا مررتم

بالمساجد فصلوا على النبي ﷺ - (۱)

”حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ

نے فرمایا جب تم مساجد کے پاس سے گزرو تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو۔“

## بیان حصول الثمرات والبرکات

### بالصلاة والسلام على النبي ﷺ

﴿ ان ثمرات و برکات کا بیان جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھنے سے حاصل ہوتے ہیں ﴾

۱- إمتثال أمر الله سبحانه وتعالى-

”یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی فرمانبرداری اور تعمیل حکم ہے۔“

۲- موافقة سبحانه في الصلاة عليه ﷺ، وإن اختلفت الصلاتان  
فصلاتنا عليه دعاء وسؤال، وصلاة الله تعالى عليه ثناء وتشريف-

”اس میں اللہ ﷻ کے ساتھ موافقت نصیب ہوتی ہے گو نوعیت میں ہمارا درود بھیجنا اور اللہ کا درود بھیجنا مختلف ہے کیونکہ ہمارا درود دعاء اور سوال ہے اور اللہ تعالیٰ کا درود حضور ﷺ پر رحمت و ثنا کی شکل میں عطا و نوال ہے۔“

۳- موافقة ملائكة فيها-

”درود خوانی میں فرشتوں کے ساتھ بھی موافقت نصیب ہوتی ہے۔“

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۱)

﴿ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر خوب کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو ﴾

۴۔ حصول عشر صلوات من الله على المصلي عليه ﷺ مرة۔

”ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے دس رحمتیں نصیب ہوتی ہیں۔“

۵۔ إنه يرفع له عشر درجات۔

”ایک دفعہ درود بھیجنے پر دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔“

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاة واحدة صلى الله عليه عشر صلوات و حُطَّتْ عنه عشر خطيئات و رفعت له عشر درجات۔

(۱) نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السہو، باب الفضل فی الصلاة علی النبی ﷺ، رقم: ۱۲۹۷

”حضرت انس بن مالک رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔“

۶۔ إنه يكتب له عشر حسنات۔

”ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔“

۷۔ إنه يمحي عنه عشر سيئات۔

”ایک دفعہ درود بھیجنا سے دس گناہوں (بدیوں) کو مٹا دیتا ہے۔“

عن عبدالرحمن بن عوف رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاة من أمتي كتب له عشر حسنات و محي عنه عشر سيئات۔

(۱) ابویعلیٰ، المسند، ۲: ۱۷۳، رقم: ۸۶۹

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور

دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔“

۸۔ **إِنَّهُ يَرْجَى إِجَابَةَ دَعَائِهِ إِذَا قَدَّمَهَا أَمَامَهُ، فَهِيَ تَصَاعَدُ الدَّعَاءِ إِلَى عِنْدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَكَانَ مَوْقُوفًا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَبْلَهَا۔**

”درود شریف دعا سے پہلے پڑھا جائے تو اس دعا کی قبولیت کی امید پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ درود شریف دعا کو رب العالمین تک لے جاتا ہے اور درود شریف کے بغیر دعا زمین و آسمان کے درمیان ہی روک لی جاتی ہے۔“

**عن أمير المؤمنين علي بن أبي طالب ؑ قال: قال رسول الله ﷺ ما من دعاء إلا و بينه و بين الله عز وجل حجاب حتى يصلي علي النبي ﷺ، فإذا فعل ذلك انخرق ذلك الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم يفعل ذلك رجع الدعاء۔**

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۴: ۴۷، رقم: ۶۱۳۸

”امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب ؑ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور جب وہ درود بھیجتا ہے تو یہ حجاب ہٹا دیا جاتا ہے اور دعاء (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر وہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے تو وہ دعاء (باریاب ہوئے بغیر) واپس لوٹ آتی ہے۔“

۹۔ **إِنَّهَا سَبَبٌ لِّشَفَاعَتِهِ ﷺ إِذَا قَرَنَهَا بِسُؤَالِ الْوَسِيلَةِ لَهُ أَوْ فَرَدَهَا**

”درود بھیجنا آپ ﷺ کی شفاعت پانے کا سبب بنتا ہے۔ خواہ درود کے ساتھ نبی ﷺ کے لیے سوال وسیلہ ہو یا نہ ہو۔“

**عن رويغ بن ثابت الأنصاري ؓ أن رسول الله ﷺ قال من صلى علي محمد، وقال اللهم أنزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة،**

وجبت له شفاعتي۔ (۱)

”حضرت رویف بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص حضور رحمت عالم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ حضور ﷺ کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔“

۱۰۔ **إنها سبب لغفران الذنوب۔**

”درود شریف بھیجنا گناہوں کی مغفرت کا باعث بنتا ہے۔“

۱۱۔ **إنها سبب لكفاية الله العبد ما أهمله۔**

”درود شریف بندہ کے رنج و غم میں اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کا سبب بنتا ہے یعنی درود شریف اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کے سبب بندے کے لئے دافع رنج و غم ہو جاتا ہے۔“

عن أبي بن كعب رضی اللہ عنہ قال: قلت لرسول الله ﷺ ”أجعل لك

صلاحي كلها قال إذا تكفي همك ويغفر لك ذنبك“۔ (۲)

”حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کو کافی ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

۱۲۔ **إنها سبب لقرب العبد منه ﷺ يوم القيامة۔**

”درود بھیجنا روزِ محشر میں رسول اللہ ﷺ سے قریب تر ہونے کا سبب بنتا ہے۔“

(۱) احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۱۰۸، حدیث رویف بن ثابت انصاری

(۲) ترمذی، الجامع الصحیح، ۴: ۶۳۶، کتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب نمبر ۲۳،

عن أبي أمامة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أكثرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ فَإِنَّ صَلَاةَ أُمَّتِي تَعْرُضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً كَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنِّي مَنْزِلَةً۔

(۱) بیہقی، السنن الکبریٰ، ۳: ۲۳۹، رقم: ۵۷۹۱

”حضرت ابو امامہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا اپنا معمول بنا لو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میری امت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا وہ (قیامت کے روز) مقام و منزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔“

### ۱۳۔ إنها تقوم مقام الصدقة لدى العسرة۔

”تنگ دست اور مفلس کے لیے درود بھیجنا صدقہ کے قائم مقام ہے۔“

عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما رجل لم يكن عنده صدقة فليقل في دعائه: اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وصل على المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات فإنها له زكاة. هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه۔ (۱)

”حضرت ابو سعید خدری رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: جس کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یوں کہے اے اللہ تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد صلى الله عليه وسلم پر درود بھیج اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا اس حدیث کی اسناد صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔“

(۱) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۳: ۱۳۳، رقم: ۷۱۷۵

۱۴۔ **إنها سبب لقضاء الحوائج۔**

”درود شریف قضاء حاجات کا وسیلہ ہے۔“

عن أنس بن مالك خادم النبي ﷺ قال: قال النبي ﷺ إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عليّ صلاة في الدنيا من صلى عليّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا۔ (۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ جو حضور نبی اکرم ﷺ کے خادم خاص تھے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام دنیا میں سے تم میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (۷۰) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (۳۰) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں۔“

۱۵۔ **إنها سبب لصلاة الله على المصلي وصلاة ملائكة عليه۔**

”یہ (درود) درود خواں کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دعائے رحمت کے حصول کا سبب بنتا ہے۔“

عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه يقول: من صلى على رسول الله ﷺ صلاةً صلى الله عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاةً فليقل عبد من ذلك أو ليكثر۔ (۲)

”حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۵

(۲) احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ۶۶۰۵



درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود وسلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔“

### ۱۶۔ **إنها زكاة للمصلي وطهارة له۔**

”یہ (درود) درود پڑھنے والے کے لیے زکوٰۃ اور طہارت ہے۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: صلوا عليّ، فإن صلاة عليّ زكاة لكم۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری پاکیزگی (کا سبب) ہے۔“

### ۱۷۔ **إنها سبب لتبشير العبد بالجنة قبل موته۔**

”بے شک درود بھیجنا موت سے پہلے بندہ کو جنت مل جانے کی خوشخبری کا سبب بنتا ہے۔“

عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى عليّ في يوم ألف مرة لم يمت حتى يرى مقعده من الجنة۔ (۲)

”حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئی گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔“

### ۱۸۔ **إنها سبب للنجاة من أهوال يوم القيامة۔**

”بے شک درود بھیجنا قیامت کی ہولناکیوں سے نجات کا سبب بنتا ہے۔“

(۱) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۵، رقم: ۳۱۷۸۳

(۲) منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۹

عن أنس بن مالك عن النبي ﷺ قال: يا أيها الناس إن أنجاكم

يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أكثركم علي صلاة في دار الدنيا۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگو تم میں سے قیامت کی ہولناکیوں اور اس کے مختلف مراحل میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا۔“

۱۹۔ **إنها سبب لرد النبي ﷺ الصلاة والسلام على المصلي والمسلم عليه۔**

”رسول اللہ ﷺ خود درود و سلام بھیجنے والے کو اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔“

عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ قال: ما من أحد يسلم عليّ

إلا ردّ الله عليّ روي حتى أرد عليه السلام۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔“

۲۰۔ **إنها سبب لتذكر العبد مانسيه۔**

”بے شک درود بھولی ہوئی شے یاد آنے کا سبب بنتا ہے۔“

عن أنس بن مالك: قال قال رسول الله ﷺ: إذا نسيت شيئاً

فصلوا عليّ تذكره إن شاء الله۔ (۳)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۲۷۷، رقم: ۸۱۷۵

(۲) ابو داؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب المناسک، باب زیارة القبور، رقم: ۲۰۳۱

(۳) ابن قیم، جلاء الأفہام، ۲۲۳

تمہیں کوئی بات بھول جائے تو مجھ پر درود بھیجو ان شاء اللہ وہ (بھولی ہوئی چیز) تمہیں یاد آ جائے گی۔“

۲۱۔ **إنها سبب لطيب المجلس، وأن لا يعود حسرة على أهله يوم القيامة۔**

”درود پاک کی برکت سے مجلس پاکیزہ ہو جاتی ہے اور قیامت کے دن وہ نشست اہل مجلس کے لیے حسرت کا باعث نہیں بنے گی۔“

**عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا من غير ذكر الله والصلاة على النبي ﷺ إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة۔ (۱)**

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے اللہ کا ذکر کیے بغیر اور حضور ﷺ پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت و ملال کا باعث ہوگی۔“

۲۲۔ **إنها تنفي عن العبد اسم البخل إذا صلى عليه عند ذكره ﷺ۔**

”درود شریف بھیجنے کی برکت سے بخیلی کی عادت بندہ سے جاتی رہتی ہے۔“

**عن حسين بن علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ البخيل الذي من ذكره عنده، لم يُصلِ عليّ۔ (۲)**

”حضرت حسین بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

(۱) ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵۱، رقم: ۵۹۰

(۲) ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۱، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ ﷺ ”رغم أنف رجل“

رقم: ۳۵۳۶

فرمایا: بے شک بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۳۔ نجاته من الدعاء عليه الأنف إذا تركها عند ذكره ﷺ۔

”درود پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی بددعا (ناک خاک آلود ہو) سے بندہ

محفوظ ہو جاتا ہے۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: رغم أنف رجلٍ

ذَكَرْتِ عِنْدَهُ، فَلَمْ يَصِلْ عَلَيَّ۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ

اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ

بھیجے۔“

۲۴۔ إنها ترمى صاحبها على طريق الجنة وتخطى بتاركها عن

طريقها۔

”درود شریف درود بھیجنے والے کو جنت کے راستے پر گامزن کر دیتا ہے اور جو

درود کو ترک کرتا ہے وہ جنت کی راہ سے دور ہو جاتا ہے۔“

عن جعفر، عن أبيه رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من ذَكَرْتِ

عِنْدَهُ فَنَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطئِي طريق الجنة يوم القيامة۔ (۲)

”حضرت جعفر رضي الله عنه اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت

کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔“

(۱) ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۰، کتاب الدعوت، باب قول رسول اللہ ﷺ رغم أنف

رجل، رقم: ۳۵۳۵

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۳

۲۵۔ **إنها تنجى من نتن المجلس الذى يذكر فيه الله ورسوله  
ويحمد ويشنى عليه فيه ويصلى على رسوله ﷺ**

”درود بھیجنا مجلس کی سڑانڈ سے نجات دیتا ہے۔ کیونکہ اس مجلس میں ذکر الہی اور  
ذکر مصطفیٰ ﷺ کیا جاتا ہے، اور باری تعالیٰ کی حمد و ثناء اور محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجا جاتا  
ہے۔“

**عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في  
مجلسٍ فتفرقوا من غير ذكر الله والصلاة على النبي ﷺ إلا كان عليهم  
حسرة يوم القيامة“۔ (۱)**

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا  
کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے وہ اللہ کا ذکر کیے بغیر اور  
حضور ﷺ پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت  
کے روز ان کے لئے باعثِ حسرت و ملال ہوگی۔“

۲۶۔ **إنها سبب لتمام الأمر الذى ابتدى بحمد الله والصلاة على  
رسوله**

”جو کام اللہ کی حمد و ثناء اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود سے شروع ہو، درود اس  
کے مکمل ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔“

**عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ أنه قال: كل أمر لم يبدأ فيه  
بحمد الله والصلاة على علي فهو أقطع أوتر ممحوق من كل بركة۔ (۲)**  
”ہر وہ نیک اور اہم کام جس کو نہ تو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اور نہ ہی

(۱) ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵۱، رقم: ۵۹۰

(۲) ابویعلیٰ، الارشاد، ۱: ۴۳۹، رقم: ۱۱۹

حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع کیا جائے تو وہ ہر طرح کی برکت سے خالی ہو جاتا ہے۔“

## ۲۷۔ اِنهَا سَبَبٌ لَوْ فُورِ نُوْرُ الْعَبْدِ عَلٰی الصِّرَاطِ۔

”پل صراط پر بندہ کے لیے افراطِ نور کا سبب درود شریف بنے گا۔“

عن ابي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة علي نور على

الصراط ومن صلى علي يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين عاما۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

کہ مجھ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن

اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے

ہیں۔“

## ۲۸۔ اِنهَا سَبَبٌ اَنْ يَخْرُجَ بِهَا الْعَبْدُ عَنِ الْجَفَاءِ۔

”بے شک حضور ﷺ پر درود بھیجنے سے بندہ جفاء کی زد سے باہر نکل جاتا ہے۔“

عن محمد بن علي قال: قال رسول الله ﷺ: من الجفاء ان اذكر

عند رجل فلا يصلي علي۔ (۲)

”حضرت محمد بن علی رضي الله عنه بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جفا

(بے وفائی) ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

## ۲۹۔ اِنهَا سَبَبٌ لِنَيْلِ رَحْمَةِ اللَّهِ لَهُ۔

”بے شک درود اللہ تعالیٰ کی رحمت تک رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔“

(کیونکہ صلوة بمعنی رحمت کے ہے اور صلوة قضاء رحمت اور موجب رحمت ہے)۔“

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۴

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۷، رقم: ۳۱۲۱

عن أنس بن مالك أن النبي ﷺ قال: من ذكرت عنده فليصل عليّ ومن صلى عليّ مرة واحدة صلى الله عليه عشرًا۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔“

۳۰۔ **إنها سبب يعرض اسم المصلي عليه ﷺ وذكره عنده.**

”درود پڑھنا اس امر کا سبب بنتا ہے کہ درود پڑھنے والے کے نام کا ذکر حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کیا جائے۔“

عن عمار بن ياسر ؓ يقول: قال رسول الله ﷺ: إن الله وكل بقبري ملكا أعطاه أسماء الخلائق، فلا يصلي عليّ أحد إلى يوم القيامة، إلا بلغني باسمه واسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلى عليك۔ (۲)

”حضرت عمار بن یاسر ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت و استعداد عطا فرمائی ہے پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یا رسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں نے آپ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔“

۳۱۔ **إنها سبب لتثبيت القدام على الصراط**

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھنے والے کو پل صراط پر سے گزرتے

(۱) نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹

(۲) بزار، المسند، ۳: ۲۵۵، رقم: ۱۳۲۵

وقت ثابت قدمی نصیب ہوگی۔“

عن عبدالرحمن بن عوف قال: قال رسول الله ﷺ: رأيت رجلاً من أمتي يزحف على الصراط مرة ويجثو مرة ويتعلق مرة فجاءته صلواته علي فأخذت بيده فأقامته على الصراط حتى جاوز۔ (۱)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا جو کبھی تو پل صراط پر آگے بڑھتا ہے اور کبھی رک جاتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے پس اس کا مجھ پر درود بھیجنا اس کے کام آتا ہے اور اس کی دستگیری کرتا ہے اور اس کو پل صراط پر سیدھا کھڑا کر لیتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو عبور کر لیتا ہے۔“

### ۳۲۔ الصلاة على النبي ﷺ زينة المجالس،

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنا مجالس کی زینت کا سبب بنتا ہے۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عليّ فإن صلواتكم تعرض عليّ أو تبغني۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو) مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے اپنی مجالس کو سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

### ۳۳۔ إنها سبب برأة المصلي من النفاق

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو نفاق سے پاک کر دیتا ہے۔“

(۱) بیہقی، مجمع الزوائد، ۷: ۱۸۰

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۳۲۳



۳۴۔ **أنها سبب براءة المصلي من النار**

”رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو جہنم کی آگ سے بچا لیتا ہے۔“

۳۵۔ **إنها سبب لإسكان المصلي مع الشهداء يوم القيامة**

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو روزِ قیامت شہداء کے ساتھ ٹھہرانے کا سبب بنتا ہے۔“

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً ومن صلى عليَّ عشراً صلى الله عليه مائة ومن صلى عليَّ مائة كتب الله بين عينيه براءة من النفاق وبراءة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورتِ دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔“

۳۶۔ **إنها سبب لصلاة الملائكة على المصلي**

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔“

عن ربيعة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: ما من مسلم يصلي عليَّ إلا

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۸۸، رقم: ۷۲۳۵

صلت عليه الملائكة ماصلي عليّ فليقل العبد من ذلك أوليكثر۔ (۱)

”حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔“

۳۷۔ **إنها سبب لتسليم الله علي من سلم عليه صلی اللہ علیہ وسلم**

”حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنا سلام بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کے سلام بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔“

عن عبدالرحمن بن عوف، أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال: إني لقيت جبرائيل عليه السلام فبشرني و قال: إن ربك يقول: من صلى عليك صليت عليه، و من سلم عليك سلمت عليه، فسجدت لله عز وجل شكرًا۔ (۲)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میں جبرائیل عليه السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر درود و سلام بھیجتا ہوں پس اس بات پر میں اللہ عز وجل کے حضور سجدہ شکر بجا لایا۔“

۳۸۔ **إنها سبب أنه يخرج بها العبد عن الشقاء**

”حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے بندہ بدبختی سے نکل جاتا ہے۔“

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: من أدرك رمضان ولم يصمه فقد شقي ومن أدرك والديه أو أحدهما فلم يبهره ففد

(۱) ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۳ کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها، باب الاعتدال في السجود، رقم: ۹۰۷

(۲) حاکم، المستدرک علی المحسن، ۱: ۷۳۵، رقم: ۲۰۱۹

شقي ومن ذكرت عنده فلم يصل عليّ فقد شقي۔ (۱)

”حضرت جابر رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی الله عليه وسلم نے فرمایا کہ بد بخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بد بخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔“

### ۳۹۔ أن النبي صلی الله عليه وسلم يسمع صلاة المصلي

”حضور نبی اکرم صلی الله عليه وسلم بذاتِ خود درود بھیجنے والے کا درود سنتے ہیں۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النبي صلی الله عليه وسلم من صلى عليّ عند قبري سمعته ومن صلى عليّ نائياً أبلغته۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی الله عليه وسلم نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ (بھی) مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔“

### ۴۰۔ الصلاة على النبي صلی الله عليه وسلم تبلغه صلی الله عليه وسلم

”حضور نبی اکرم صلی الله عليه وسلم پر بھیجا ہوا درود از خود آپ صلی الله عليه وسلم کو پہنچ جاتا ہے۔“

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلی الله عليه وسلم لا تجعلوا بيوتكم قبوراً ولا تجعلوا قبوري عيداً وصلوا عليّ فإن صلاتكم تبلغني حيث كنتم۔ (۳)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو عید گاہ (کہ جس طرح عید سال میں دو

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۱۶۲، رقم: ۳۸۷۱

(۲) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

(۳) ابوداؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب المناسک، باب زیارة القبور، رقم: ۲۰۴۲

مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری قبر کی جہاں تک ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو اور مجھ پر درود بھیجا کرو پس تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

### ۴۱۔ السلام علی النبی ﷺ یبلغہ ﷺ

”حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا سلام آپ ﷺ کو پہنچ جاتا ہے۔“

عن علی مرفوعاً قال: قال رسول الله ﷺ سَلِمُوا عَلَيَّ فَإِن

تَسْلِمُكُمْ يَبْلُغُنِي أَيْنَمَا كُنْتُمْ۔ (۱)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ

پر سلام بھیجا کرو بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

### ۴۲۔ صلاة المصلي على النبي ﷺ سبب لبشراء ﷺ

”درود بھیجنے والے کا درود حضور نبی اکرم ﷺ کی خوشی کا باعث ہے۔“

عن أبي طلحة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ جاء ذات يوم والبشرى

في وجهه فقال: أنه جاءني جبريل عليه السلام فقال: أما يرضيك يا محمد أن لا

يصلي عليك أحد من أمتك إلا صليت عليه عشراً، ولا يسلم عليك

أحد من أمتك إلا سلمت عليه عشراً؟ (۲)

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف

لائے اور آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ ﷺ نے فرمایا میرے

پاس جبرائیل آئے اور کہا اے محمد ﷺ کیا آپ ﷺ اس بات پر خوش نہیں ہوں گے کہ

آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر

(۱) عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۲، رقم: ۱۶۰۲

(۲) نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السہو، باب الفضل فی الصلاة علی النبی ﷺ، رقم: ۱۲۹۳

دس مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں۔“

### ۴۳۔ ان اولی الناس بالنبي ﷺ أكثرهم عليه ﷺ صلاة

”روزِ قیامت حضور نبی اکرم ﷺ کے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں آپ ﷺ پر درود کی کثرت کرتا ہوگا۔“

عن عبدالله بن مسعود: أن رسول الله ﷺ قال أولی الناس بی یوم

القیامة أكثرهم علی الصلاة۔ (۱)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔“

### ۴۴۔ من صلی علی النبی ﷺ فی کتاب لم تنزل الملائکة تصلی علیہ مادام اسمہ فی ذلک الكتاب

”جو شخص کسی کتاب میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ من صلی علی فی کتاب

لم تنزل الملائکة تستغفر له مادام اسمی فی ذلک الكتاب۔ (۲)

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو

(۱) ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۳۵۳، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ،

رقم: ۴۸۳

(۲) طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۲۳۲، رقم: ۱۸۳۵

شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

۲۵۔ من صلی علی النبی ﷺ یوم الجمعة ثمانین مرة غفرت له  
خطیئة ثمانین سنة

”جو شخص جمعہ کے دن حضور نبی اکرم ﷺ پر ۸۰ مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

عن ابي هريرة ربه قال قال رسول الله ﷺ الصلاة علي نور علي الصراط ومن صلي علي يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين  
عامًا۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور کا کام دے گا پس جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔“

۲۶۔ يصلي سبعون ألف ملك علي من صلي علي النبي ﷺ

”جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔“

عن عبدالرحمن بن عوف ربه قال: خرجت مع رسول الله ﷺ إلى البقيع فسجد سجدة طويلة، فسأله فقال: جاءني جبريل عليه السلام، وقال: إنه لا يصلي عليك أحد إلا ويصلي عليه سبعون ألف ملك۔ (۲)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۳

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۵۱۷

کے ساتھ جنت البقیع کی طرف آیا آپ ﷺ نے وہاں ایک طویل سجدہ کیا پس میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔“

### ۲۷۔ الصلاة على النبي ﷺ تستغفر لقائلها

”حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا درود، درود خواں کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے۔“

### ۲۸۔ الصلاة على النبي ﷺ تقر به العين المصلي

”حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجے ہوئے درود سے درود خواں کی آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔“

عن عائشة قالت: قال رسول الله ﷺ: ما من عبد يصلي عليَّ صلاة إلا عرج بها ملك حتى يجيء وجه الرحمن وعليك فيقول الله وعليك اذهبوا بها إلى قبر عبدی تستغفر لقائلها و تقر به عينه۔ (۱)

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس درود کو لے کر اللہ ﷻ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم ﷺ) کی قبر انور میں لے جاؤ تاکہ یہ درود اس کو کہنے والے کے لئے مغفرت طلب کرے اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔“

### ۲۹۔ الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو مٹانے سے بڑھ کر گناہوں

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۱۰، رقم: ۶۰۲۶

کا مٹانے والا ہے۔“

### ۵۰۔ السلام علی النبی ﷺ أفضل من عتق الرقاب

”حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ افضل

ہے۔“

عن أبي بكر الصديق قال: الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا

من الماء للنار، والسلام على النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب، وحب

رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أوقال: من ضرب السيف في سبيل

الله ﷻ - (۱)

”حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا

پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ اور حضور ﷺ پر سلام

بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت

جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی

بڑھ کر فضیلت والی ہے۔“

### ۵۱۔ إنها سبب لإستيجاب الأمان من سخط الله

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کا سبب بنتا

ہے۔“

عن علي رضي الله عنه قال لولا أن أنس ذكر الله ﷻ ما تقربت إلى

الله ﷻ إلا بالصلاة على النبي ﷺ فإني سمعت رسول الله ﷺ يقول: قال

جبريل: يا محمد! إن الله ﷻ يقول من صلى عليك عشر مرات إستوجب

الأمان من سخطي - (۲)

(۱) ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاة عليه ﷺ

(۲) سخاوی، القول البدیع: ۱۲۲



”حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ اگر میں اللہ ﷻ کا ذکر بھول جاتا تو میں اس کا قرب حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے بغیر نہ پاسکتا، بے شک میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرائیل امین نے مجھے کہا اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ میری ناراضگی سے محفوظ رہتا ہے۔“

۵۲۔ مكثر الصلاة على النبي ﷺ يكون تحت ظل عرش الله يوم

القيامة

”روز قیامت (دنیا میں) حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والا اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوگا۔“

عن علي عن النبي ﷺ أنه ﷺ قال: ثلاثة تحت ظل عرش الله يوم القيامة يوم لا ظل إلا ظله قيل من هم يا رسول الله ﷺ قال من فرج عن مكروب من أمتي وأحيا سنتي وأكثر الصلاة علي۔ (۱)

”حضرت علیؑ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت والے دن تین اشخاص اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے کہ جس دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ وہ (تین اشخاص) کون ہیں؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ایک وہ شخص جس نے میری امت کے کسی مصیبت زدہ سے مصیبت کو دور کیا دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا اور تیسرا وہ جس نے کثرت سے مجھ پر درود بھیجا۔“

۵۳۔ أحب الأعمال إلى الله الصلاة على النبي ﷺ

”اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ہے۔“

عن علي بن أبي طالبؑ قال: قال رسول الله ﷺ: قلت لجبريل

أي الأعمال أحب إلى الله ﷻ قال الصلاة عليك يا محمد ﷺ وحب  
علي بن أبي طالب - (۱)

”حضرت علی بن ابو طالب ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں نے جبرائیل سے پوچھا اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل کون سے ہیں؟ تو جبرائیل نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر درود بھیجنا اور حضرت علی ؓ سے محبت کرنا۔“

### ۵۴۔ إنها سبب لنفي الفقر

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔“

عن سمرة السوائي والد جابر ؓ قال: قال رسول الله ﷺ كثرة  
الذكر والصلاة علي تنفي الفقر - (۲)

”حضرت جابر ؓ کے والد حضرت سمرة سوائی ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کثرت ذکر اور مجھ پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔“

### ۵۵۔ ينضر الله قلب المصلي وينوره بالصلاة على النبي ﷺ

”اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کے دل کو درود کے وسیلہ سے تروتازہ اور منور کر دیتا ہے۔“

عن خضر بن أبي العباس والياس بن بسام قالا سمعنا رسول  
الله ﷺ يقول: مامن مؤمن صلي على محمد ﷺ إلا نضربه قلبه ونوره  
الله ﷻ - (۳)

”حضرت خضر بن ابو عباس اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

(۱) سخاوی، القول البدیع، ۱۲۹

(۲) سخاوی، القول البدیع، ۱۲۹

(۳) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۲

ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مؤمن بھی حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تروتازہ اور منور کر دیتا ہے۔“

### ۵۶۔ من صلی علی النبی ﷺ فتح اللہ لہ سبعین بابا من الرحمة.

”جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔“

عن خضر بن أنشا والیاس بن بسام قالاً: سمعناہ ﷺ یقول علی المنبر: من قال صلی اللہ علی محمد ﷺ فقد فتح علی نفسه سبعین باباً من الرحمة۔ (۱)

”حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ”صلی اللہ علی محمد“ (اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے) کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔“

### ۵۷۔ الصلاة علی النبی ﷺ سبب لرؤیتہ فی المنام

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کو خواب میں دیکھنے کا سبب ہے۔“

عن خضر بن أنشا و الیاس بن بسام یقولان: جاء رجل من الشام إلی النبی ﷺ فقال یا رسول اللہ: إن ابی شیخ کبیر وهو یحب أن یراک فقال ائتني به فقال أنه ضریر البصر فقال قل لہ لیقل فی سبع اسبوع یعنی فی سبع لیال صلی اللہ علی محمد ﷺ فإنه یرأني فی المنام حتی یروي عني الحدیث ففعل فرأه فی المنام۔ (۲)

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

(۲) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

”حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شام کا ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ ﷺ بے شک میرا باپ بوڑھا ہے لیکن وہ آپ ﷺ کی زیارت کرنے کا مشتاق ہے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا کہ اپنے باپ کو میرے پاس لے آؤ آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ نابینا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا اس کو کہو کہ وہ سات راتیں ”صلی اللہ علی محمد“ (اللہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے) پڑھ کر سوئے بے شک (اس عمل کے بعد) وہ مجھے خواب میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث روایت کرے گا آدمی نے ایسا ہی کیا تو اس کو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔“

### ۵۸۔ الصلاة على النبي تقي المصلي من الغيبة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو غیبت سے بچاتا ہے۔“

عن خضر ابن أنشا والیاس بن بسام یقولان: سمعنا رسول اللہ ﷺ یقول، إذا جلستم مجلسا فقولوا بسم الله الرحمن الرحيم، وصلی الله علی محمد یوکل الله بکم ملکا یمنعکم من الغيبة حتی لا تغتابوا۔ (۱)

”حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور صلی اللہ علی محمد کہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دے گا جو تمہیں غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔“

### ۵۹۔ الصلاة على النبي طهارة قلوب المؤمنين من الصداة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مومنین کے دلوں کو زنگ آلود ہونے سے بچاتا

ہے۔“

عن محمد بن قاسم رفعه، لكل شيء طهارة وغسل وطهارة  
قلوب المؤمنين من الصداة الصلاة على النبي ﷺ - (۱)

”حضرت محمد بن قاسم سے مرفوعاً روایت ہے کہ ہر چیز کے لیے طہارت اور غسل  
ضروری ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مؤمنین کے دلوں کو زنگ سے پاک کرتا  
ہے۔“

### ۶۰- صلاة النبي ﷺ سبب لحب الناس للمصلي-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کے لیے لوگوں کی محبت کا  
سبب بنتا ہے۔“

عن خضر والياس قالا قال رسول الله ﷺ: مامن مؤمن يقول  
صلى الله على محمد ﷺ الا احبه الناس وان كانوا أبغضوه - (۲)

”حضرت خضر اور حضرت الیاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ  
نے فرمایا کوئی مومن ایسا نہیں کہ وہ صلی اللہ علی محمد ﷺ کہے مگر یہ کہ لوگ اس  
سے سب سے زیادہ محبت کرنے لگیں گے اگرچہ اس سے پہلے وہ اس سے نفرت ہی کیوں  
نہ کرتے ہوں۔“

### ۶۱- الصلاة على النبي ﷺ سبب لمصافحته المصلي يوم القيامة-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قیامت کے  
دن مصافحہ کرنے کا سبب ہے۔“

عن عبدالرحمن بن عيسى قال قال النبي ﷺ من صلى علي في

يوم خمسين مرة صافحته يوم القيامة - (۳)

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۵

(۲) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

(۳) سخاوی، القول البدیع، ۱۳۶

”حضرت عبدالرحمن بن عیسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو روزانہ مجھ پر پچاس (۵۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے قیامت کے روز میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

## ۶۲۔ الصلاة على النبي ﷺ سبب لتقبيله فم المصلي

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کے درود بھیجنے والے کے منہ کو بوسہ سے نوازنے کا سبب بنتا ہے۔“

عن محمد بن سعيد بن مطرف الرجل الصالح قال كنت جعلت على نفسي كل ليلة عند النوم إذا أويت إلى مضجعي عدداً معلوماً أصليه على النبي ﷺ فإذا أنا في بعض الليالي قد أكملت العدد فأخذتني عيناى وكنت ساكناً في غرفة فإذا بالنبي ﷺ قد دخل عليّ من باب الغرفة فأضاءت به نوراً ثم نهض نحوي وقال هات هذا الفم الذي يكثّر الصلاة عليّ أقبلة۔ (۱)

”حضرت محمد بن سعید بن مطرف رضی اللہ عنہ جو کہ ایک نیک اور صالح انسان تھے فرماتے ہیں کہ ہر رات سونے سے پہلے میں نے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے ایک خاص عدد مقرر کیا ہوا تھا۔ پھر ایک رات میں نے درود کا عدد مکمل کیا ہی تھا کہ مجھے نیند آگئی در آنحالیکہ میں اپنے کمرے میں تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ میرے کمرے کے دروازے سے اندر داخل ہو رہے ہیں پس آپ ﷺ کے جسم اطہر سے میرا کمرہ منور ہو گیا پھر حضور نبی اکرم ﷺ میری طرف بڑھے اور فرمایا اپنا منہ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے آگے لاؤ تا کہ میں اس کو چوم سکوں۔“

## ۶۳۔ المجلس الذى يصلي فيه على النبي ﷺ تتأرجح منه الرائحة

(۱) نہبانی، سعادة الدارين: ۲۷۱

## الطيبة إلى السماء-

”وہ مجلس جس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک بہترین خوشبو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے۔“

عن بعض العارفين رضي الله عنه أنه قال قال مامن مجلس يصلي فيه على محمد ﷺ إلا قامت منه رائحة طيبة حتى تبلغ عنان السماء فتقول الملائكة هذا مجلس صلى فيه على محمد ﷺ - (۱)

”کسی عارف شخص سے روایت ہے کہ جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک نہایت ہی پاکیزہ خوشبو پیدا ہوتی ہے جو آسمان کے کناروں تک پہنچ جاتی ہے (اس خوشبو کی وجہ سے) فرشتے کہتے ہیں یہ اس مجلس کی خوشبو ہے جس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا گیا۔“

## ۶۴- كثرة الصلاة على النبي ﷺ يرضى الرحمن-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب بنتا ہے۔“

## ۶۵- كثرة الصلاة على النبي ﷺ يطرد الشيطان-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا شیطان کو بھگاتا ہے۔“

## ۶۶- كثرة الصلاة على النبي ﷺ يجلب السرور-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا خوشی لانے کا باعث بنتا ہے۔“

## ۶۷- كثرة الصلاة على النبي ﷺ يقوى القلب والبدن-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جسم کو مضبوط کرتا ہے۔“

## ۶۸- كثرة الصلاة على النبي ﷺ ينور القلب والوجه-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور چہرے کو منور کرتا ہے۔“

۶۹۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يجلب الرزق۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا کثرتِ رزق کا باعث بنتا ہے۔“

۷۰۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يكسب المهابة والحلاوة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ سے خوف اور عبادت میں حلاوت کا باعث بنتا ہے۔“

۷۱۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يورث محبة النبي التي هي روح الاسلام۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے آپ ﷺ کی محبت نصیب ہوتی ہے جو کہ روح اسلام ہے۔“

۷۲۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يورث المعرفة والانابة والقرب و حياة القلب و ذكر النبي ﷺ للعبد۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آپ ﷺ کی معرفت، انابت، قربت اور دل کا باعث بنتا ہے۔“

۷۳۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ قوت القلب و روحه۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جان کی غذا اور اس کی روح ہے۔“

۷۴۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يحدث الأنس۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت میں انس و محبت کو پیدا کرتا ہے۔“

۷۵۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يزيل الوحشة۔



”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت اور مزاج سے وحشت کو ختم کر دیتا ہے۔“

۷۶۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يوجب تنزل السكينة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دلوں میں نزول سیکنت کا باعث بنتا ہے۔“

۷۷۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ غشيان الرحمة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا رحمت کے سائبان کے چھا جانے کا باعث بنتا ہے۔“

۷۸۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ حفوف الملائكة بالمصلى۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے فرشتے کا درود بھیجنے والے کو اپنے پروں کے ساتھ گھیر لیتے ہیں۔“

۷۹۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يشغل عن الكلام الضار۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا انسان کو نقصان دہ کلام سے بچاتا ہے۔“

۸۰۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يسعد المصلى۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا درود بھیجنے والے کی ابدی خیر و سعادت کا باعث بنتا ہے۔“

۸۱۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يسعد بها جلس المصلى۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے کی وجہ سے درود بھیجنے والے کے ہم نشین اس کی مجلس سے خوش ہوتے ہیں۔“

۸۲۔ الصلاة على النبي ﷺ أيسر العبادات و أفضلها۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آسان ترین اور افضل ترین عبادت ہے۔“

### ۸۳۔ الصلاة على النبي ﷺ غراس الجنة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا جنت کی شادابی عطا کرتا ہے۔“

### ۸۴۔ الصلاة على النبي ﷺ يؤمن العبد من نسيان النبي ﷺ۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے انسان حضور نبی اکرم ﷺ کو بھولنے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔“

### ۸۵۔ الصلاة على النبي ﷺ يعم الاوقات والاحوال و ليس شيء من الطاعات مثله۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ایسی عبادت ہے جو تمام اوقات اور احوال میں بلا شرط جائز ہے اس کے وقت کی کوئی پابندی نہیں یہ عبادت ہر وقت ادا ہے اس میں قضا نہیں ہے جبکہ دوسری تمام عبادات ایسی نہیں۔“

### ۸۶۔ الصلاة على النبي ﷺ نور للعبد في دنياه و قبره و يوم حشره۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے کے لئے دنیا، قبر اور یوم آخرت میں نور کا باعث بنتا ہے۔“

### ۸۷۔ الصلاة على النبي ﷺ رأس الولاية و طريقها۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ولایت کی طرف جانے والا راستہ ہے۔“

### ۸۸۔ الصلاة على النبي ﷺ يزيل خلة القلب و يفرق غمومه و

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی مفلسی اور اس کے غموں کو دور کرتا ہے۔“

### ۸۹۔ الصلاة على النبي ﷺ يزيل قسوة القلب۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی سختی کو دور کرتا ہے۔“

### ۹۰۔ مجلس الصلاة والسلام مجالس الملائكة ورياض الجنة۔

”درود و سلام کی مجالس فرشتوں کی مجالس اور جنت کے باغات ہیں۔“

### ۹۱۔ كل صلوة شرعت لإقامة الصلاة على النبي ﷺ۔

”تمام نمازوں کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ مشروع اور مشروع کر دیا گیا ہے۔“

### ۹۲۔ افضل كل اهل عمل اكثرهم فيه على النبي ﷺ صلاة۔

”تمام صاحبان اعمال صالحہ سے افضل وہ شخص ہے جو کثرت سے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔“

### ۹۳۔ إدامة الصلاة على النبي ﷺ تنوب مناب كثير من الطاعات البدنية والمالية۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر ہمیشہ کثرت سے درود بھیجتے رہنا بہت ساری بدنی اور مالی طاعات کے قائم مقام ہے۔“

### ۹۴۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ يعين على طاعة الله۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔“

### ۹۵۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ يسهل كل صعب۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور میں حائل مشکلات کو

رفع کر دیتا ہے۔“

۹۶۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ ييسر الأمور كلها۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور کی انجام دہی کو آسان بنا دیتا ہے۔“

۹۷۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ يعطي المصلي رفعة لروحه۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے کی روح اعلیٰ مقامات پر فائز کی جاتی ہے۔“

۹۸۔ المصلون على النبي ﷺ أسبق العمال في مضمار الآخرة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے تمام اہل عمل سے آخرت میں سبقت لے جائیں گے۔“

۹۹۔ الصلاة على النبي ﷺ سد بين العبد وبين نار جهنم۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے اور جہنم کی آگ کے درمیان ڈھال بن جائے گا۔“

۱۰۰۔ تتباهى كل بقاع الأرض بمن يصلي على النبي ﷺ۔

”زمین کے ٹکڑے بھی جن پر کوئی شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے، اس شخص پر فخر کرتے ہیں۔“

۱۰۱۔ كثرت الصلاة على النبي ﷺ توصل المصلي إلى حضرة

النبي ﷺ الروحية۔

”کثرتِ درود و سلام حضور ﷺ کی کچھری کی حاضری نصیب کرتا ہے۔“

## مَا خذ ومراجع

- ١- القرآن
- ٢- ابن ابى شيبة، ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابراهيم بن عثمان كوفى (١٥٩-٢٣٥هـ/ ٤٤٦-٨٢٩ء) - المصنف - رياض، سعودى عرب: مكتبة الرشد، ١٤٠٩هـ -
- ٣- ابن ابى عاصم، ابو بكر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شيبانى (٢٠٦-٢٨٤هـ/ ٨٢٢-٩٠٠ء) - السنه - بيروت، لبنان: المكتب الاسلامى، ١٤٠٠هـ -
- ٤- ابن ابى عاصم، ابو بكر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شيبانى (٢٠٦-٢٨٤هـ/ ٨٢٢-٩٠٠ء) - الزهد - قاهره، مصر: دار الريان للتراث، ١٤٠٨هـ -
- ٥- ابن اسحاق، اسماعيل بن اسحاق المالكى (١٩٩-٢٨٢هـ) فضل الصلاة على النبى ﷺ - مدينة منوره، سعودى عرب: دار المدينة المنوره، ١٤٢١هـ/ ٢٠٠٠ء -
- ٦- ابن جعد، ابو الحسن على بن جعد بن عبید هاشمى (١٣٣-٢٣٠هـ/ ٤٥٠-٨٢٥ء) - المسند - بيروت، لبنان: مؤسسه نادر، ١٤١٠هـ/ ١٩٩٠ء -
- ٧- ابن جوزى، ابو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد بن على بن عبید الله (٥١٠-٥٤٩هـ/ ١١١٦-١٢٠١ء) - صفوة الصفوه - بيروت، لبنان: دار الكتب العلميه، ١٤٠٩هـ/ ١٩٨٩ء -
- ٨- ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (٢٤٠-٣٥٢هـ/ ٨٨٢-٩٦٥ء) - صحيح - بيروت، لبنان: مؤسسه الرساله، ١٤١٢هـ/ ١٩٩٣ء -
- ٩- ابن حبان، أبو محمد عبد الله بن محمد بن جعفر بن حبان اصبهانى (٢٤٢-٣٦٩هـ) - العظمه - رياض، سعودى عرب: دار العاصمه، ١٤٠٨هـ -
- ١٠- ابن حبان، أبو محمد عبد الله بن محمد بن جعفر بن حبان اصبهانى (٢٤٢-٣٦٩هـ) - طبقات المحمدين باصمهان - بيروت، لبنان: مؤسسه الرساله، ١٤١٢هـ/ ١٩٩٢ء -

- ١١- ابن خزيمة، ابو بكر محمد بن اسحاق (٢٢٣-٣١١هـ/٨٣٨-٩٢٢ء) - اصحح - بيروت، لبنان: المكتب الاسلامي، ١٣٩٠هـ/١٩٤٠ء -
- ١٢- ابن راهويه، ابو يعقوب اسحاق بن ابراهيم بن مخلد بن ابراهيم بن عبد الله (١٦١-٢٣٤هـ/٤٤٨-٨٥١ء) - المسند - مدينة منوره، سعودي عرب: مكتبة الايمان، ١٣١٢هـ/١٩٩١ء -
- ١٣- ابن رجب حنبلي، ابو الفرج عبد الرحمن بن احمد (٤٣٦-٤٩٥هـ) - جامع العلوم و الحكم في شرح خمسين حديثاً من جوامع الكلم - بيروت، لبنان: دار المعرفه، ١٣٠٨هـ -
- ١٣- ابن رجب حنبلي، ابو الفرج عبد الرحمن بن احمد (٤٣٦-٤٩٥هـ) - التحويف من النار والتعريف بحال دار البوار - دمشق، شام: مكتبة دار البيان، ١٣٩٩هـ -
- ١٥- ابن عبد البر، ابو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد (٣٦٨-٤٦٣هـ/٩٤٩-١٠٤١ء) - التمهيد - مغرب (مراكش): وزارت عموم الأوقاف والشؤون الإسلامية، ١٣٨٤هـ -
- ١٦- ابن سعد، ابو عبد الله محمد (١٦٨-٢٣٠هـ/٤٨٢-٨٢٥ء) - الطبقات الكبرى - بيروت، لبنان: دار بيروت للطباعة والنشر، ١٣٩٨هـ/١٩٤٨ء -
- ١٤- ابن قدامة، ابو محمد عبد الله بن احمد المقدسي (٦٢٠هـ) - المغني في فقه الامام احمد بن حنبل الشيباني - بيروت، لبنان: دار الفكر، ١٣٠٥هـ -
- ١٨- ابن قيسراني، ابو الفضل محمد بن طاهر بن علي بن احمد مقدسي (٣٢٨-٥٠٤هـ/١٠٥٦-١١١٣ء) - تذكرة الحفاظ - رياض، سعودي عرب: دار الصميعي، ١٣١٥هـ -
- ١٩- ابن قيم، أبو عبد الله محمد بن ابى بكر ايوب الزرعي (٦٩١-١٤٥١هـ) - جلاء الافهام - بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية -
- ٢٠- ابن كثير، ابو الفداء اسماعيل بن عمر (٤٠١-٤٤٢هـ/١٣٠١-١٣٤٣ء) - تفسير القرآن العظيم - بيروت، لبنان: دار المعرفه، ١٣٠٠هـ/١٩٨٠ء -

- ۲۱- ابن ماجه، ابو عبد الله محمد بن يزيد قزويني (۲۰۹-۲۴۳/هـ ۸۲۳-۸۸۷ء)۔ السنن۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۳۱۹ھ/۱۹۹۸ء۔
- ۲۲- ابن مبارک، ابو عبد الرحمن عبد الله بن واضح مروزي (۱۱۸-۱۸۱ھ/۷۳۶-۷۹۸ء)۔ کتاب الزهد۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية۔
- ۲۳- ابن قيم، محمد بن محمد ابو بكر ايوب الزرعي ابو عبد الله، (۶۹۱-۷۵۱ھ)۔ حاشية ابن القيم على سنن ابى داود۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۳۱۵ھ/۱۹۹۵ء۔
- ۲۴- ابوالحسين، عبد الباقي بن قانع (۲۶۵-۳۵۱ھ)۔ معجم الصحابة۔ مدينة منوره، سعودی عرب: مكتبة الغرباء الاثرية، ۱۳۱۸ھ۔
- ۲۵- ابو داود، سليمان بن اشعث سجستاني (۲۰۲-۲۴۵ھ/۸۱۷-۸۸۹ء)۔ السنن۔ بيروت، لبنان: دار الفكر، ۱۳۱۳ھ/۱۹۹۳ء۔
- ۲۶- ابو علا مبارک پوري، محمد عبد الرحمن بن عبد الرحيم (۱۲۸۳-۱۳۵۳ھ)۔ تحفة الاحوذى۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية۔
- ۲۷- ابو عوانه، يعقوب بن اسحاق بن ابراهيم بن زيد نيشاپوري (۲۳۰-۳۱۶ھ/۸۴۵-۹۲۸ء)۔ المسند۔ بيروت، لبنان: دار المعرفة، ۱۹۹۸ء۔
- ۲۸- ابو نعيم، احمد بن عبد الله بن احمد بن اسحاق بن موسى بن مهران اصبهاني (۳۳۶-۴۳۰ھ/۹۲۸-۱۰۳۸ء)۔ حلية الاولياء و طبقات الاصفياء۔ بيروت، لبنان: دار الكتاب العربي، ۱۳۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔
- ۲۹- ابو نعيم، احمد بن عبد الله بن احمد بن اسحاق بن موسى بن مهران اصبهاني (۳۳۶-۴۳۰ھ/۹۲۸-۱۰۳۸ء)۔ المسند المستخرج على صحيح مسلم۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۹۹۶ء۔
- ۳۰- ابو يعلى، الخليل بن عبد الله بن احمد الخليلي القزويني (۳۶۷-۴۳۶ھ)۔ للأرشاد۔ الرياض، السعودية: مكتبة الرشد، ۱۳۰۹ھ/۱۹۸۹ء۔

- ۳۱- ابو يعلى، احمد بن على بن ثنى بن يحيى بن عيسى بن هلال موصلى تميمى (۲۱۰-۳۰۷هـ/ ۸۲۵-۹۱۹ء) - المسند - دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴هـ/ ۱۹۸۴ء -
- ۳۲- احمد بن حنبل، ابو عبد الله بن محمد (۱۶۴-۲۴۱هـ/ ۷۸۰-۸۵۵ء) - المسند - بيروت، لبنان: المكتب الاسلامى، ۱۳۹۸هـ/ ۱۹۷۸ء -
- ۳۳- ازدي، معمر بن راشد (م ۱۵۱هـ) - الجامع - بيروت، لبنان: مكتبة الايمان، ۱۹۹۵ء -
- ۳۴- اسماعيلى، ابوبكر احمد بن ابراهيم بن اسماعيل (۲۷۷-۳۷۱هـ) - معجم الشيوخ / المعجم فى أسامى شيوخ ابى بكر الاسماعيلى - مدينة منوره، سعودى عرب: مكتبة العلوم والحكم، ۱۴۱۰هـ -
- ۳۵- اندلسى، عمر بن على بن احمد الوادياشى (۷۲۳-۸۰۴هـ) - تحفة المحتاج إلى ادلة المحتاج - مکه مكرمه، سعودى عرب: دار حراء، ۱۴۰۶هـ -
- ۳۶- بخارى، ابو عبد الله محمد بن اسماعيل بن ابراهيم بن مغیره (۱۹۴-۲۵۶هـ/ ۸۱۰-۸۷۰ء) - الادب المفرد - بيروت، لبنان: دار البشائر الاسلاميه، ۱۴۰۹هـ/ ۱۹۸۹ء -
- ۳۷- بخارى، ابو عبد الله محمد بن اسماعيل بن ابراهيم بن مغیره (۱۹۴-۲۵۶هـ/ ۸۱۰-۸۷۰ء) - صحيح - بيروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۰۱هـ/ ۱۹۸۱ء -
- ۳۸- بزار، ابو بكر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصرى (۲۱۰-۲۹۲هـ/ ۸۲۵-۹۰۵ء) - المسند - بيروت، لبنان: ۱۴۰۹هـ -
- ۳۹- بیهقى، ابو بكر احمد بن حسين بن على بن عبد الله بن موسى (۳۸۴-۴۵۸هـ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء) - السنن الكبرى - مکه مكرمه، سعودى عرب: مكتبة دار الباز، ۱۴۱۴هـ/ ۱۹۹۴ء -
- ۴۰- بیهقى، ابو بكر احمد بن حسين بن على بن عبد الله بن موسى (۳۸۴-۴۵۸هـ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء) - السنن الصغير - بيروت، لبنان: دار الكتب العلميه، ۱۴۱۲هـ/ ۱۹۹۲ء -
- ۴۱- بیهقى، ابو بكر احمد بن حسين بن على بن عبد الله بن موسى (۳۸۴-۴۵۸هـ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء) - شعب الايمان - بيروت، لبنان: دار الكتب العلميه، ۱۴۱۰هـ/ ۱۹۹۰ء -



- ٢٢- ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوره بن موسی بن ضحاک سلمی (٢١٠-٢٤٩ھ/٨٢٥-٨٩٢ء)۔ الجامع الصحیح - بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ١٩٩٨ء۔
- ٢٣- جرجانی، ابو القاسم حمزة بن یوسف (٢٢٨ھ/٣٢٥ھ)۔ تاریخ جرجان - بیروت، لبنان: عالم الکتب، ١٣٠١ھ/١٩٨١ء۔
- ٢٤- حارث، الحارث بن ابی اسامت (١٨٦ھ/٢٥٢ھ)۔ المسند - مدینة منورة، السعودية: مرکز خدمة السنة والسيرة النبوية، ١٣١٣ھ/١٩٩٢ء۔
- ٢٥- حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (٣٢١-٣٠٥ھ/٩٣٣-١٠١٢ء)۔ المستدرک علی الصحیحین - بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیة، ١٣١١ھ/١٩٩٠ء۔
- ٢٦- حمیدی، ابو بکر عبد اللہ بن زبیر (٢١٩ھ/٨٣٣ء)۔ المسند - بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیة + قاہرہ، مصر: مکتبة الممتحنی۔
- ٢٧- خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (٣٩٢-٣٦٣ھ/١٠٠٢-١٠٤١ء)۔ تاریخ بغداد - بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیة۔
- ٢٨- خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (٣٩٢-٣٦٣ھ/١٠٠٢-١٠٤١ء)۔ الجامع لأخلاق الروی و آداب السامع - الرياض، مکتبة المعارف، ١٣٠٣ھ۔
- ٢٩- دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن (١٨١-٢٥٥ھ/٤٩٤-٨٦٩ء)۔ السنن - بیروت، لبنان: دار الکتب العربیة، ١٣٠٤ھ۔
- ٥٠- دارقطنی، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (٣٠٦-٣٨٥ھ/٩١٨-٩٩٥ء)۔ السنن - بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ١٣٨٦ھ/١٩٦٦ء۔
- ٥١- دولابی، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد (٢٢٣-٣١٠ھ)۔ الذریة الطاہرة النبویة - کویت: الدار السلفیة، ١٣٠٤ھ۔

- ۵۲- ويلبي، ابو شجاع شيرويه بن شهردار بن شيرويه بن فناخسرو همذاني (۲۳۵-۵۰۹ھ/ ۱۰۵۳-۱۱۱۵ء)۔ الفردوس بماثور الخطاب۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۹۸۶ء۔
- ۵۳- ذهبي، شمس الدين محمد بن احمد (۶۷۳-۷۷۸ھ)۔ ميزان الاعتدال في نقد الرجال۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۹۹۵ء۔
- ۵۴- ذهبي، شمس الدين محمد بن احمد (۶۷۳-۷۷۸ھ)۔ سير أعلام النبلاء۔ بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ۱۴۱۳ھ۔
- ۵۵- سخاوي، ابو عبدالله محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن ابى بكر بن عثمان بن محمد (۸۳۱-۹۰۲ھ/ ۱۳۲۸-۱۳۹۷ء)۔ القول البدیع فی الصلاة علی الحبيب الشفیع۔ مدينة منوره، سعودی عرب: المكتبة العلمية، ۱۳۹۷ھ/ ۱۹۷۷ء۔
- ۵۶- سمعاني، ابو سعيد عبدالكريم بن محمد بن منصور التميمي (م: ۵۶۲ھ)۔ ادب الاطباء والاستملاء۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔
- ۵۷- سيوطي، جلال الدين ابو الفضل عبد الرحمن بن ابى بكر بن محمد بن ابى بكر بن عثمان (۸۳۹-۹۱۱ھ/ ۱۳۳۵-۱۵۰۵ء)۔ الدر المنثور في التفسير بماثور۔ بيروت، لبنان: دار المعرفه۔
- ۵۸- سيوطي، جلال الدين ابو الفضل عبد الرحمن بن ابى بكر بن محمد بن ابى بكر بن عثمان (۸۳۹-۹۱۱ھ/ ۱۳۳۵-۱۵۰۵ء)۔ تدريب الراوي۔
- ۵۹- سيوطي، جلال الدين ابو الفضل عبد الرحمن بن ابى بكر بن محمد بن ابى بكر بن عثمان (۸۳۹-۹۱۱ھ/ ۱۳۳۵-۱۵۰۵ء)۔ شرح السيوطي على سنن الترمذي، حلب، شام: مكتب المطبوعات الإسلامية، ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء۔
- ۶۰- شاشي، ابو سعيد يثيم بن كليب بن شريح (م ۳۳۵ھ/ ۹۳۶ء)۔ المسند۔ مدينة منوره، سعودی عرب: مكتبة العلوم والحكم، ۱۴۱۰ھ۔
- ۶۱- شمس الحق، محمد شمس الحق عظيم آبادي أبو طيب۔ عون المعبود شرح سنن ابى داؤد۔

- بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ١٣١٥هـ.
- ٦٢- شافعي، محمد بن ادريس الشافعي ابو عبيد الله (١٥٠هـ-٢٠٢هـ) - الأم، بيروت، لبنان: دار المعرفة، ١٣٩٣هـ.
- ٦٣- شوكاني، محمد بن علي بن محمد (١١٤٣-١٢٥٠هـ/١٤٦٠-١٨٣٣ء) - نيل الاوطار شرح منتهى الاخبار - بيروت، لبنان: دار الفكر، ١٣٠٢هـ/١٩٨٢ء.
- ٦٤- شيباني، ابوبكر احمد بن عمرو بن ضحاک بن مخلد (٢٠٦-٢٨٤هـ/٨٢٢-٩٠٠ء) - الآحاد والمثاني - رياض، سعودي عرب: دار الراية، ١٣١١هـ/١٩٩١ء.
- ٦٥- صالحی، ابو عبد الله محمد بن يوسف بن علي بن يوسف شامي (م ٩٣٢هـ/١٥٣٦ء) - سبل الهدى والرشاد - بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ١٣١٣هـ/١٩٩٣ء.
- ٦٦- صنعاني، محمد بن اسماعيل امير (٤٤٣-٨٥٢هـ) - سبل السلام شرح بلوغ البرام - بيروت، لبنان: دار احياء التراث العربي، ١٣٤٩هـ.
- ٦٧- صيداوى، محمد بن احمد بن جميع، ابو حسين (٣٠٥-٢٠٢هـ) - معجم الشيوخ - بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ١٣٠٥هـ.
- ٦٨- ضياء مقدسى، محمد بن عبد الواحد حنبلى (م ٦٣٣هـ) - الاحاديث المختاره - مکه مكرمه، سعودي عرب: مكتبة النهضة الحديثية، ١٣١٠هـ/١٩٩٠ء.
- ٦٩- طبراني، سليمان بن احمد (٢٦٠-٣٦٠هـ/٨٤٣-٩٤١ء) - مسند الشاميين - بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ١٣٠٥هـ/١٩٨٣ء.
- ٧٠- طبراني، سليمان بن احمد (٢٦٠-٣٦٠هـ/٨٤٣-٩٤١ء) - المعجم الاوسط - رياض، سعودي عرب: مكتبة المعارف، ١٣٠٥هـ/١٩٨٥ء.
- ٧١- طبراني، سليمان بن احمد (٢٦٠-٣٦٠هـ/٨٤٣-٩٤١ء) - المعجم الصغير - بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ١٣٠٣هـ/١٩٨٣ء.

- ۷۲- طبرانی، سلیمان بن احمد (۲۶۰-۳۶۰ھ/۸۷۳-۹۷۱ء)۔ المعجم الکبیر۔ موصل، عراق: مکتبۃ العلوم والحکم، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء۔
- ۷۳- طبری، ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید (۲۲۴-۳۱۰ھ/۸۳۹-۹۲۳ء)۔ جامع البیان فی تفسیر القرآن۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔
- ۷۴- طیالسی، ابو داؤد سلیمان بن داؤد جارود (۱۳۳-۲۰۴ھ/۷۵۱-۸۱۹ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ۔
- ۷۵- عبد بن حمید، ابو محمد بن نصر اکی (م ۲۴۹ھ/۸۶۳ء)۔ المسند۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ السنۃ، ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸ء۔
- ۷۶- عبدالرزاق، ابوبکر بن ہمام بن نافع صنعانی (۱۲۶-۲۱۱ھ/۷۴۳-۸۲۶ء)۔ المصنف۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ۔
- ۷۷- عجلونی، ابو الفداء اسماعیل بن محمد بن عبد الہادی بن عبد الغنی جراحی (۱۰۸۷-۱۱۶۲ھ/۱۶۷۶-۱۷۴۹ء)۔ کشف الخفا و مزیل الالباس۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ۔
- ۷۸- عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ/۱۳۷۲-۱۴۴۹ء)۔ الاصابہ فی تمییز الصحابہ۔ بیروت، لبنان: دار الجلیل، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء۔
- ۷۹- عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ/۱۳۷۲-۱۴۴۹ء)۔ المطالب العالیہ۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ، ۱۴۰۷ھ/۱۹۷۸ء۔
- ۸۰- عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ/۱۳۷۲-۱۴۴۹ء)۔ فتح الباری۔ لاہور، پاکستان: دارنشر الکتب الاسلامیہ، ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء۔
- ۸۱- عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ/۱۳۷۲-۱۴۴۹ء)۔ لسان المیزان۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الأعلیٰ المطبوعات،

- ۱۳۰۶ھ / ۱۹۸۶ء -

- ۸۲ - عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ /

۱۳۷۲-۱۴۴۹ء) - تلخیص الحیجر - مدینہ منورہ، سعودی عرب: ۱۴۸۴ھ / ۱۹۶۴ء -

- ۸۳ - عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ /

۱۳۷۲-۱۴۴۹ء) - الدرلیۃ فی تخریج احادیث الھدلیۃ، بیروت، لبنان -

- ۸۴ - عینی، بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد بن موسیٰ بن احمد بن حسین بن یوسف بن محمود

(۷۶۲-۸۵۵ھ / ۱۳۶۱-۱۴۵۱ء) - عمدۃ القاری - بیروت، لبنان: دار الفکر،

- ۱۳۹۹ھ / ۱۹۷۹ء -

- ۸۵ - فاکھی، ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن عباس مکی (م ۲۷۲ھ / ۸۸۵ء) - اخبار مکہ فی

قدیم الدہر و حدیث - بیروت، لبنان: دار خضر، ۱۴۱۴ھ -

- ۸۶ - فیروز آبادی، ابو طاہر محمد بن یعقوب بن محمد بن ابراہیم بن عمر بن ابی بکر بن احمد

بن محمود (۷۲۹-۸۱۷ھ / ۱۳۲۹-۱۴۱۴ء) - الصلوات والبشر فی الصلاة علی خیر

البشر - لاہور پاکستان: مکتبہ اشاعت القرآن -

- ۸۷ - قاضی عیاض، ابو الفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض الیھیمی، (۴۷۶-۵۴۴ھ) -

الشفاء - بیروت، لبنان: المکتبۃ العصریۃ، ۱۴۲۳ھ / ۲۰۰۲ء -

- ۸۸ - قرطبی، ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن یحییٰ بن مفرج اموی (۲۸۴-۳۸۰ھ /

۸۹۷-۹۹۰ء) - الجامع لاحکام القرآن - بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی -

- ۸۹ - قزوی، عبدالکریم بن محمد الرافعی - التدوین فی اخبار قزوین - بیروت، لبنان: دار

الکتب العلمیۃ، ۱۹۸۷ء -

- ۹۰ - قضاوی، ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر بن علی بن حکمون بن ابراہیم بن محمد بن

مسلم قضاوی (م ۴۵۴ھ / ۱۰۶۲ء) - مسند الشہاب - بیروت، لبنان: مؤسسۃ

الرسالہ، ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۶ء -

- ۹۱- کنانی، احمد بن ابی بکر بن اسماعیل (۷۶۲-۸۴۰ هـ)۔ مصباح الزجاجة فی زوائد ابن ماجه، بیروت، لبنان: دار العربیة، ۱۴۰۳ هـ۔
- ۹۲- مالک، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ بن ابی عامر بن عمرو بن حارث اصحی (۹۳-۱۷۹ھ/۷۱۲-۷۹۵ء)۔ الموطا۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۵ء۔
- ۹۳- مروزی، ابو عبد اللہ محمد بن نصر بن الحجاج (۲۰۲-۲۹۴ھ)۔ تعظیم قدر الصلوة۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ۱۴۰۶ھ۔
- ۹۴- مزنی، ابو الحجاج یوسف بن زکی عبد الرحمن بن یوسف بن عبد الملک بن یوسف بن علی (۶۵۴-۷۴۲ھ/۱۲۵۶-۱۳۳۱ء)۔ تہذیب الکمال۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔
- ۹۵- مسلم، ابن الحجاج قشیری (۲۰۶-۲۶۱ھ/۸۲۱-۸۷۵ء)۔ لصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔
- ۹۶- معمر بن راشد، معمر بن راشد الأزدی (م ۱۵۱ھ)۔ الجامع، بیروت، لبنان: مکتبۃ الایمان، ۱۹۹۵ء۔
- ۹۷- مناوی، عبدالرؤف بن تاج العارفين بن علی بن زین العابدین (۹۵۲-۱۰۳۱ھ/۱۵۲۵-۱۶۲۱ء)۔ فیض القدر شرح الجامع الصغیر۔ مصر: مکتبۃ تجاریہ کبریٰ، ۱۳۵۶ھ۔
- ۹۸- منذری، ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (۵۸۱-۶۵۶ھ/۱۱۸۵-۱۲۵۸ء)۔ الترغیب و الترهیب۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ۔
- ۹۹- نسائی، احمد بن شعیب (۲۱۵-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱۵ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء۔

- ۱۰۰- نسائی، احمد بن شعیب (۲۱۵-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱۵ء)۔ السنن الکبریٰ۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔
- ۱۰۱- نسائی، احمد بن شعیب (۲۱۵-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱۵ء)۔ عمل الیوم واللیلۃ، بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔
- ۱۰۲- مہبانی، یوسف بن اسماعیل نبہانی، (۱۲۶۵-۱۳۵۰ھ/۱۸۴۹-۱۹۳۲ء)۔ سعادت الدارین فی الصلاة علی سید الکونین، بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۲ء۔
- ۱۰۳- مہبانی، یوسف بن اسماعیل نبہانی، (۱۲۶۵-۱۳۵۰ھ/۱۸۴۹-۱۹۳۲ء)۔ دلائل الخیرات، قاہرہ، مصر: دارالفضیلة، ۲۰۰۳ء۔
- ۱۰۴- واسطی، اسلم بن سہیل الرزاز الواسطی (متوفی ۲۹۲ھ)۔ تاریخ واسط، بیروت، لبنان: عالم الکتب، ۱۴۰۶ھ۔
- ۱۰۵- یشمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵-۸۰۷ھ/۱۳۳۵-۱۴۰۵ء)۔ مجمع الزوائد۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث + بیروت، لبنان: دار الکتب العربی، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔
- ۱۰۶- یشمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵-۸۰۷ھ/۱۳۳۵-۱۴۰۵ء)۔ موارد النظمآن إلی زوائد ابن حبان۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ۔
- ۱۰۷- ہندی، حسام الدین، علاء الدین علی متقی (م ۹۷۵ھ)۔ کنز العمال۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ۱۳۹۹/۱۹۷۹ء۔
- ۱۰۸- یوسف بن موسیٰ، أبو المحاسن الحنفی۔ المعاصر من المختصر من مشکل الآثار۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب۔

## A قرآنیات

- 25- ایمان اور اسلام  
26- شہادت توحید  
27- حقیقت توحید و رسالت  
28- ایمان بالرسالت  
29- ایمان بالکتب  
30- ایمان بالقدر  
31- ایمان بالآخرت  
32- مومن کون ہے؟  
33- مناظرہ ڈنمارک
- 01- عرفان القرآن (ترجمہ پارہ 1-20، 30)  
02- عرفان القرآن (ترجمہ پارہ 1-15 جلد)  
03- تفسیر منہاج القرآن (سورۃ الفاتحہ، جزو اول)  
04- تفسیر منہاج القرآن (سورۃ البقرہ)  
05- حکمت استعاذہ  
06- تسمیۃ القرآن  
07- معارف الکواثر  
08- فلسفہ تسمیہ  
09- معارف اسم اللہ  
10- مناہج العرفان فی لفظ القرآن  
11- لفظ رب العالمین کی علمی و سائنسی تحقیق  
12- صفت رحمت کی شان امتیاز  
13- اسمائے سورۃ فاتحہ  
14- سورۃ فاتحہ اور تصویر ہدایت  
15- اسلوب سورۃ فاتحہ اور نظام فکر و عمل  
16- سورۃ فاتحہ اور تعلیمات طریقت  
17- سورۃ فاتحہ اور انسانی زندگی کا اعتقادی پہلو  
18- شان اولیت اور سورۃ فاتحہ  
19- سورۃ فاتحہ اور حیات انسانی کا عملی پہلو (تصور عبادت)  
20- سورۃ فاتحہ اور تعمیر شخصیت  
21- فطرت کا قرآنی تصور  
22- لا اکرہ فی الدین کا قرآنی فلسفہ  
23- کنز الایمان کی فنی حیثیت
- C- الہیات  
34- اطاعت الہی  
35- ذکر الہی  
36- محبت الہی  
37- خشیت الہی اور اس کے تقاضے
- D- اعتقادات  
38- عقیدہ توحید اور حقیقت شرک  
39- مسئلہ استغاثہ اور اس کی شرعی حیثیت  
40- ایصال ثواب اور اس کی شرعی حیثیت  
41- تصور بدعت اور اس کی شرعی حیثیت  
42- عقیدہ توسل  
43- عقیدہ شفاعت  
44- عقیدہ علم غیب  
45- شہر مدینہ اور زیارت رسول ﷺ  
46- عقیدہ ختم نبوت اور فقہ قادیانیت  
47- عقیدہ ختم نبوت اور مرزا غلام احمد قادیانی  
48- مرزائے قادیان اور تشریحی نبوت کا دعویٰ
- B- ایمانیات  
24- ارکان ایمان



49- مرزائے قادیان کی دماغی کیفیت

50- عقیدہ ختم نبوت اور مرزائے قادیان کا متضاد موقف

51- خوابوں اور بشارات پر اعتراضات کا علمی محاکمہ

52- فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟

53- منافقت اور اس کی علامات

54- سُنیت کیا ہے؟

55- منہاج العقائد

56- تصویر استعانت

## E- سیرت و فضائل نبوی ﷺ

57- مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (جلد اول)

58- سیرۃ الرسول ﷺ (جلد دوم)

59- سیرۃ الرسول ﷺ (جلد سوم)

60- سیرۃ الرسول ﷺ (جلد چہارم)

61- سیرۃ الرسول ﷺ (جلد پنجم)

62- سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ششم)

63- سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ہفتم)

64- سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ہشتم)

65- سیرۃ الرسول ﷺ (جلد نہم)

66- سیرۃ الرسول ﷺ (جلد دہم)

67- سیرت نبوی ﷺ کا علمی فیضان

68- سیرت نبوی ﷺ کی تاریخی اہمیت

69- سیرت نبوی ﷺ کی عصری و بین الاقوامی اہمیت

70- قرآن اور سیرت نبوی ﷺ کا نظریاتی و انقلابی فلسفہ

71- نور محمدی خلقت سے ولادت تک (میلاد نامہ)

72- تاریخ مولد النبی ﷺ

73- میلاد النبی ﷺ

74- مولد النبی ﷺ عند الأئمة و المحدثین

75- حیات النبی ﷺ

76- فلسفہ معراج النبی ﷺ

77- قرآن اور شمائل نبوی ﷺ

78- حسن سراپائے رسول ﷺ

79- الاربعین فی فضائل النبی الامین ﷺ

80- بُشریٰ للمؤمنین فی شفاعۃ سید المرسلین ﷺ

81- اسمائے مصطفیٰ ﷺ

82- خصائص مصطفیٰ ﷺ

83- شمائل مصطفیٰ ﷺ

84- برکات مصطفیٰ ﷺ

85- معارف الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ

86- تحفة السرور فی تفسیر آیہ نور

87- نور الابصار بذكر النبی المختار ﷺ

88- تذکار رسالت

89- ذکر مصطفیٰ ﷺ (کائنات کی بلند ترین حقیقت)

90- فضیلت درود و سلام

91- ایمان کا مرکز و محور (ذات مصطفیٰ ﷺ)

92- عشق رسول ﷺ وقت کی اہم ضرورت

93- عشق رسول ﷺ استحکام ایمان کا واحد ذریعہ

94- غلامی رسول حقیقی تقویٰ کی اساس

95- تحفظ ناموس رسالت

96- اسیران جمال مصطفیٰ ﷺ

## F- عبادات

97- ارکان اسلام

98- فلسفہ نماز

99- آداب نماز

100- نماز اور فلسفہ اجتماعیت

101- نماز کا فلسفہ معراج

102- فلسفہ صوم

129- تاریخ فقہ میں ہدایہ اور صاحب ہدایہ کا مقام

130- الحکم الشرعی

**I- تعلیمات**

131- اسلام کا تصور علم

132- علم..... توجہی یا تخلیقی

133- دینی اور لادینی علوم کے اصلاح طلب پہلو

134- تعلیمی مسائل پر انٹرویو

135- تعلیمات اسلام

**J- اقتصادیات**

136- معاشی مسئلہ اور اُس کا اسلامی حل

137- بلاسود بنکاری کا عبوری خاکہ

138- بلاسود بنکاری اور اسلامی معیشت

139- بجلی مہنگی کیوں؟ IPPS کا معاملہ کیا ہے؟

**K- جہادیات**

140- حقیقت جہاد

141- جہاد بالمال

142- فلسفہ شہادت امام حسین علیہ السلام

143- شہادت امام حسین علیہ السلام (حقائق و واقعات)

144- شہادت امام حسین علیہ السلام ایک پیغام

145- ذبح عظیم (ذبح اسماعیل علیہ السلام سے ذبح حسین علیہ السلام تک)

**L- فکریات**

146- قرآنی فلسفہ انقلاب (جلد اول)

147- قرآنی فلسفہ انقلاب (جلد دوم)

148- مقصد بعثت انبیاء علیہم السلام

149- منہاج الافکار (جلد اول)

150- منہاج الافکار (جلد دوم)

151- منہاج الافکار (جلد سوم)

152- اسلامی فلسفہ زندگی

103- فلسفہ و احکام حج

**G- روحانیات**

104- الكنز الثمین فی فضیلة الذکر و الذاکرین

105- الفیوضات المحمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم

106- حقیقت تصوف (جلد اول)

107- اسلامی تربیتی نصاب (جلد اول)

108- اسلامی تربیتی نصاب (جلد دوم)

109- سلوک و تصوف کا عملی دستور

110- أخلاق الانبیاء

111- تذکرے اور صحبتیں

112- حسن اعمال

113- حسن احوال

114- حسن أخلاق

115- صفائے قلب و باطن

116- فساد قلب اور اُس کا علاج

117- زندگی نیکی اور بدی کی جنگ ہے

118- ہر شخص اپنے نشہ عمل میں گرفتار ہے

119- ہمارا اصلی وطن

120- تربیت کا قرآنی منہاج

121- جرم، توبہ اور اصلاح احوال

122- طبقات العباد

123- حقیقت اعکاف

**H- فقہیات**

124- منہاج شریعت

125- نص اور تعبیر نص

126- تحقیق مسائل کا شرعی اسلوب

127- اجتہاد اور اُس کا دائرہ کار

128- عصر حاضر اور فلسفہ اجتہاد

## N- سیاسیات

180- سیاسی مسئلہ اور اُس کا اسلامی حل

181- تصور دین اور حیاتِ نبوی ﷺ کا سیاسی پہلو

182- نیو ورلڈ آرڈر اور عالمِ اسلام

183- آئندہ سیاسی پروگرام

## O- قانونیات

184- میثاقِ مدینہ کا آئینی تجزیہ

185- اسلامی قانون کی بنیادی خصوصیات

186- اسلامی اور مغربی تصور قانون کا تقابلی جائزہ

187- اسلام میں سزائے قید اور جیل کا تصور

## P- شخصیات

188- پیکرِ عشقِ رسول سیدنا صدیق اکبر ﷺ

189- الأربعین: القول الوثیق فی مناقب الصدیق ﷺ

190- فضائل و مراتب سیدنا فاروقِ اعظم ﷺ

191- حسبِ علی کرم اللہ وجہہ لکریم

192- السیف الجلی علی منکر ولایة علی ﷺ

193- سیرتِ حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

194- سیرتِ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

195- سیرتِ سیدۃ العالم فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

196- الأربعین: الدرۃ البیضاء فی مناقب فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا

197- الأربعین: مرج البحرین فی مناقب الحسنین علیہما السلام

198- القول المعبر فی الإمام المنتظر

199- شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور فلسفہ خودی

200- حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں (بریلوی) کا علمی لظم

201- اقبالؒ کا خواب اور آج کا پاکستان

202- اقبالؒ اور پیغامِ عشقِ رسول ﷺ

203- اقبال اور تصورِ عشق

204- اقبال کا مردِ مومن

153- ہمارا دینی زوال اور اُسکے تدارک کا سہ جہتی منہاج

154- ایمان پر باطل کا سہ جہتی حملہ اور اُس کا تدارک

155- دورِ حاضر میں طاغوتی یلغار کے چار محاذ

156- خدمتِ دین کی توفیق

157- قرآنی فلسفہ تبلیغ

158- اسلام کا تصورِ اعتدال و توازن

159- حقوقِ والدین

160- اسلامی معاشرہ میں عورت کا مقام

161- نوجوان نسل دین سے دُور کیوں؟

162- عصرِ حاضر کے جدید مسائل اور ڈاکٹر محمد طاہر القادری

163- تحریکِ منہاج القرآن 'افکار و ہدایات'

164- تحریکِ منہاج القرآن انٹرویوز کی روشنی میں

165- تحریکِ منہاج القرآن کی انقلابی فکر

166- روایتی سیاست یا مصطفوی انقلاب.....!

167- اجتماعی تحریکی کردار کے چار عناصر

168- اہم انٹرویو

169- الحقوق الانسانیة فی الاسلام

## M- انقلابیات

170- نظامِ مصطفیٰ (ایک انقلاب آفریں پیغام)

171- حصولِ مقصد کی جدوجہد اور نتیجہ خیزی

172- پیغمبرانہ جدوجہد اور اُس کے نتائج

173- پیغمبرِ انقلاب اور صحیفہٴ انقلاب

174- قرآنی فلسفہٴ عروج و زوال

175- باطل قوتوں کو کھلا چیلنج

176- سفرِ انقلاب

177- مصطفوی انقلاب میں طلبہ کا کردار

178- سیرتِ النبی ﷺ اور انقلابی جدوجہد

179- مقصدِ بعثت انبیاء علیہم السلام

## Q- اسلام اور سائنس

205- اسلام اور جدید سائنس

206- تخلیق کائنات (قرآن اور جدید سائنس کا تقابلی جائزہ)

207- انسان اور کائنات کی تخلیق و ارتقاء

208- امراض قلب سے بچاؤ کی تدابیر

209- شان اولیاء قرآن اور جدید سائنس کی روشنی میں

## R- عربی کتب

210- معہد منہاج القرآن

211- التصور الاسلامی لطبیعة البشرية

212- نهج التربية الاجتماعية فی القرآن

213- التصور التشريعی للحکم الإسلامی

214- فلسفة الاجتهاد والعالم المعاصر

215- الجريمة فی الفقه الإسلامی

216- منہاج الخطبات للعیدین و الجمععات

217- قواعد الاقتصاد فی الإسلام

218- الاقتصاد الأربوی والنظام المصر فی الإسلامی

## S- انگلش کتب

219. 'Irfan-ul-Qur'an (English Translation of Holy Quran, part-1)

220. Sirat-ur-Rasul, vol.1

221. The Ghadir Declaration

222. The Awaited Imam

223. Creation of Man

224. Islamic Penal System and its Philosophy

225. Beseeching for Help (Istighathah)

226. Islamic Concept of Intermediation (Tawassul)

227. Real Islamic Faith and the Prophet's Stature

228. Greetings and Salutations on the Prophet (ﷺ)

229. Spiritualism and Magnetism

230. Islam on prevention of Heart Diseases

231. Islamic Philosophy of Human Life

232. Islam in Various Perspectives

233. Islam and Christianity

234. Islam and Criminality

235. Qur'anic Concept of Human Guidance

236. Islamic Concept of Human Nature

237. Divine Pleasure

238. Qur'anic Philosophy of Benevolence (Ihsan)

239. Islam and Freedom of Human Will

240. Islamic Concept of Law

241. Philosophy of Ijtihad and the Modern World

242. Qur'anic Basis of Constitutional Theory

243. Islam - The State Religion

244. Legal Character of Islamic Punishments

245. Legal Structure of Islamic Punishments

246. Classification of Islamic Punishments

247. Islamic Philosophy of Punishments

248. Islamic Concept of Crime

249. Qur'an on Creation and Expansion of Universe

250. Creation and Evolution of the Universe

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی کتب درج ذیل شہروں میں دستیاب ہیں

**لاہور (پنجاب)**

نام کتب خانہ

نمبر شمار

1 منہاج القرآن پبلی کیشنز، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، 38- اردو بازار

لاہور (فون: 7320682-7312801)

2 فیروز سنز مال روڈ لاہور (فون: 6301196-98)

3 ماورا بکس مال روڈ لاہور (فون: 6303390)

4 ملٹی لائن بکس ریگل چوک لاہور (فون: 7353564)

5 ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور (فون: 7221953)

6 سنگ میل پبلی کیشنز لوئر مال لاہور (فون: 7220100)

7 پبلشرز یونائٹڈ انارکلی لاہور (فون: 7352238)

8 مکتبہ تعمیر انسانیت اردو بازار لاہور (فون: 7237500)

9 اسلام بک ڈپو گنج بخش روڈ لاہور (فون: 7352795)

10 اظہار سنز اردو بازار لاہور (فون: 7357579)

11 شیخ غلام حسین اینڈ سنز اردو بازار لاہور (فون: 7247292)

12 مکتبہ جمال کرم دربار مارکیٹ مرکز اولیس بھائی لاہور (فون: 7113653)

13 مکتبہ نبویہ رضویہ گنج بخش روڈ لاہور (فون: 7324948)

14 الائیڈ بک کمپنی نقی مارکیٹ ریگل چوک لاہور

**راولپنڈی-اسلام آباد**

1 مسٹر بکس اسلام آباد (فون: 278843)

2 بک ٹاؤن F-10 مرکز اسلام آباد (فون: 299604)

3 احمد بک کارپوریشن، اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی (فون: 558320)

4 مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی (فون: 5552781)

5 مکتبہ ملت فیصل مسجد اسلام آباد (فون: 254111)

## متفرق سیل پوائنٹس

1 قدیمی اسلامی کتب خانہ خدایار اندرون بوہڑ گیٹ ملتان (فون: 540079)

2 کارواں بک سینٹر ڈیفنس ملتان (فون: 544714)

3 مکتبہ اسلامیہ لالہ موسیٰ (فون: 512453)

4 اقراء بک سیلرز رسول پلازہ کارنر امین پور بازار فیصل آباد (فون: 626250)

5 مکتبہ نوریہ، نزد دربار بابا بلھے شاہ قصور

6 وحید کاپی ہاؤس اردو بازار قصور (فون: 761337)

7 بک کارنر مین بازار جہلم (فون: 624306)

8 طارق بک سینٹر شاندار چوک جہلم (فون: 622108)

9 حافظ بک ایجنسی اقبال روڈ سیالکوٹ (فون: 594495)

10 جاوید بک ڈپو اردو بازار شیخوپورہ (فون: 53122)

11 چوہدری امانت علی اینڈ سنز ریلوے روڈ رحیم یار خان (فون: 72626)

12 مکتبہ سعیدیہ رضویہ نیوالہی مارکیٹ فوارہ چوک گجرات

13 فاروق شیشتری مارٹ مین بازار کھاریاں

14 انصاف کتاب گھر بلاک نمبر 8 ڈیرہ غازی خان

15 مکتبہ زکریا بلاک نمبر 10 ڈیرہ غازی خان

16 چوہدری بک ڈپو دینہ جہلم

17 چوہدری بک سیلرز جی ٹی روڈ دینہ (فون: 631374)

18 منہاج القرآن اسلامک سیل سنٹر، ضیاء مارکیٹ، سرگودھا، (فون: 721630)

## سرحد

- 1 یونیورسٹی بک ڈپو خیبر بازار پشاور (فون: 212534)
- 2 مدینہ بک بنک G-30 بلور پلازا پشاور کینٹ

## بلوچستان

- 1 بلال کلینک ابراہیم سٹریٹ میکانگی روڈ کوئٹہ بلوچستان (فون: 844313)

## حیدر آباد (سندھ)

- 1 ہاشمیہ بک سنٹر گاڑی کھاتہ حیدر آباد (فون: 28769)
- 2 جاپان کلاتھ ہاؤس تلک چاڑی روڈ حیدر آباد (فون: 619534)

## سکھر

- 1 کتاب مرکز سکھر (فون: 25755)
- 2 قادری بک سٹور نیم کی چاڑی اردو بازار سکھر (فون: 26420)

## کراچی

- 1 ضیاء القرآن اردو بازار کراچی (فون: 2630411)
- 2 عباسی کتب عباسی جونا مارکیٹ کراچی (فون: 7526456)
- 3 مکتبہ المدینہ اردو بازار کراچی (فون: 2628331)
- 4 محمد سعید اینڈ سنز اردو بازار کراچی (فون: 213117)
- 5 علمی کتاب گھر اردو بازار کراچی (فون: 218713)
- 6 ویلکم بک پورٹ اردو بازار کراچی
- 7 مکتبہ برہان اردو بازار کراچی (فون: 2636569)
- 8 دارالاشاعت اردو بازار کراچی (فون: 2631861)
- 9 رحمن بک ہاؤس اردو بازار کراچی (فون: 7766751)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔ اور ناک خاک آلود ہو اس آدمی کی جس کو رمضان کا مہینہ میسر آیا اور اس کی مغفرت سے قبل وہ مہینہ گزر گیا اور اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا لیکن وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرا سکے (کیونکہ اس نے ان کے ساتھ حسن سلوک نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہوا)۔“

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا آمین آمین آمین عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آمین آمین آمین، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک جبرائیل امین میرے پاس حاضر ہوئے اور کہا کہ جو شخص رمضان کا مہینہ پائے اور اس کی بخشش نہ ہو اور وہ دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے (حضرت جبرائیل نے مجھ سے کہا) ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہتے“ پس میں نے آمین کہا اور جس نے اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش نہ آیا اور جہنم کی آگ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں آمین پس میں نے آمین کہا اور وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اور وہ جہنم کی آگ میں داخل ہو گیا پس اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں آمین تو میں نے کہا آمین۔“

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔“

”حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بے وفائی ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“